16تا31جنوری، 2026(مفت)

سال:6، شمارہ:14

نیو انڈیا سماچار

الیکشن کمیشن آف انڈیا

خوشحال جمہوریت کی مضبوط بنیاد

’ایک شخص، ایک ووٹ، ایک قدر‘ کے آئینی عزم کے ساتھ عوامی شراکت داری اور اعتماد کی نئی جہتیں قائم کرنے والا الیکشن کمیشن آف انڈیا جمہوریت کی روح کو مضبوط کر رہا ھے

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

’وکست بھارت‘ کا عزم ضرور پورا ہوگا

ہر مہینے کے آخری اتوار کو ریڈیو پر نشر ہونے والے ’من کی بات‘ پروگرام کے ذریعہ ہم وطنوں کو سماجی بہبود سے متعلق اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک قیمتی موقع فراہم ہوتا ہے۔ نئی توانائی، نئے موضوعات اور ترغیب سے بھر دینے والی ’من کی بات‘ کی لاتعداد کہانیاں ہم وطنوں کو باہم جوڑتی ہیں۔ 28 دسمبر کو اس پروگرام کی 129 ویں قسط نشر ہوئی، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سال 2025 کی حصولیابیوں پر گفتگو کی۔ نیز کہا کہ ملک 2026 میں نئی امیدوں اور نئے عزائم کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔

- **ہندوستان کے لئے باعث فخر:** سال 2025 نے ہمیں کئی ایسے لمحات دیئے جن پر ہر ہندوستانی کو فخر ہوا۔ ملک کی سلامتی سے لے کر کھیلوں کے میدان تک، سائنس کی لیباریٹریوں سے لے کر دنیا کے سب سے بڑے اسٹیجوں تک، ہندوستان نے ہر جگہ اپنی مضبوط چھاپ چھوڑی۔
- **آپریشن سندور:** رواں سال ’آپریشن سندور‘ ہر ہندوستانی کے لیے فخر کی علامت بن گیا۔ دنیا نے واضح طور پر دیکھا کہ آج کا ہندوستان اپنی سلامتی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا۔ ’آپریشن سندور‘ کے دوران ملک کے کونے کونے سے ماں بھارتی کے تئیں محبت اور لگن کی تصویریں سامنے آئیں۔
- **اینٹی بائیوٹک:** انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ کی ایک رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ نمونیا اور یو ٹی آئی جیسی بیماریوں میں اینٹی بائیوٹک ادویات غیر موثر ثابت ہو رہی ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ ان کا اندھا دھند استعمال ہے۔ اس لیے میری اپیل ہے کہ ڈاکٹروں کی صلاح کے بغیر اینٹی بائیوٹک لینے سے گریز کریں۔
- **نوجوانوں کی طاقت:** آج دنیا بڑی امید کے ساتھ ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ اس امید کی سب سے بڑی وجہ ہمارے نوجوانوں کی طاقت ہے۔ سائنس میں ہماری حصولیابیوں، نت نئی ایجادات اور ٹیکنالوجی کی توسیع نے دنیا بھر کے ممالک کو متاثر کیا ہے۔
- **اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون:** آج ملک بھر میں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے مواقع مل رہے ہیں، جہاں وہ اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ ایسا ہی ایک پلیٹ فارم ’اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون‘ ہے، جہاں آئیڈیاز، ایکشن میں بدلتے ہیں۔
- **سولر پینل:** منی پور میں وہ علاقہ جہاں موئرانگ تھیم سیٹھ رہتے تھے، وہاں بجلی کا بڑا مسئلہ تھا۔ چنانچہ انہوں نے سولر پینل لگانے کی مہم شروع کی۔ اس مہم سے آج سینکڑوں گھروں میں شمسی توانائی پہنچ گئی ہے۔ آج حکومت ’پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا‘ کے تحت ہر استفادہ کنندہ خاندان کو سولر پینل لگانے کے لیے تقریباً 75 سے 80 ہزار روپئے فراہم کر رہی ہے۔
- **کاشی تمل سنگمم:** اس سال وارانسی میں ’کاشی تمل سنگمم‘ کے دوران تمل سیکھنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ تمل سیکھیں۔ ’تمل کارالکم‘ کے تھیم کے تحت وارانسی کے 50 سے زیادہ اسکولوں میں خصوصی مہم بھی چلائی گئی۔
- **پاروتی گری:** جنوری 2026 میں اڈیشہ کی پاروتی گری کی پیدائش کی صد سالہ تقریب منائی جائے گی۔ انہوں نے 16 سال کی عمر میں ’بھارت چھوڑو تحریک‘ میں حصہ لیا تھا۔ بعد میں انہوں نے اپنی زندگی سماجی خدمت اور قبائلی بہبود کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے کئی یتیم خانے قائم کئے۔ ان کی متاثر کن زندگی نسلوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔
- **لیس کرافٹ:** آندھرا پردیش کے نارساپورم ضلع کی لیس کرافٹ کی چرچا اب ملک بھر میں بڑھ رہی ہے۔ آندھرا پردیش حکومت اور نبارڈ مل کر کاریگروں کو نئے ڈیزائن سکھا رہے ہیں، ہنرمندی کی بہترین ٹریننگ دے رہے ہیں اور انہیں نئے بازار سے جوڑ رہے ہیں۔
- **کَچھ رن اتسو:** رواں سال کچھ رن اتسو 20 فروری تک چلے گا۔ یہاں کچھ کی لوک ثقافت، لوک موسیقی، رقص، اور دستکاری کا تنوع دکھائی دیتا ہے۔ کچھ کے سفید رن کی شان و شوکت کا مشاہدہ کرنا واقعی ایک خوشگوار تجربہ ہے۔
- **وکست بھارت:** ہر ماہ مجھے ایسے متعدد پیغامات موصول ہوتے ہیں جس میں ’وکست بھارت‘ کے حوالے سے لوگ اپنے ویژن کا اشتراک کرتے ہیں۔ لوگوں سے موصول ہونے والی تجاویز اور ان کی کاوشوں کی باتیں جب مجھ تک پہنچتی ہیں تو میرا یہ یقین مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جاتا ہے کہ ’وکست بھارت‘ کا عزم ضرور پورا ہوگا۔

’من کی بات‘ مکمل سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری

ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی اور متحرک جمہوریت ہے۔ جمہوریت میں عوام کا مینڈیٹ ہی سب سے اہم ہوتا ہے اور اس مینڈیٹ کا تعین شہریوں کے ووٹ کے حق سے ہوتا ہے۔ ایسے میں انتخابی فہرستوں کی درستگی ہو یا پالیسیوں، اقدامات اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے انتخابی نظام کو مزید موثر بنانا، یہ انتخابی اصلاحات کے ذریعہ جمہوریت کو مضبوط اور مستحکم کرنے کا ایک مسلسل عمل ہے۔ ایسے میں بابا صاحب امبیڈکر کی دستور ساز اسمبلی میں دئیے گئے اصول–'ایک شخص، ایک ووٹ، ایک قدر' کا آدرش ہی موجودہ اور مستقبل کی اصلاحات کی بنیاد ہے... | 10-29

خبروں کا خلاصہ | 4-5

منریگا کا نیا اوتار، وکست بھارت – جی رام جی بل
پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں دیہی ہندوستان کے لیے روزگار کی نئی ضمانت | 30-33

بااختیار بیٹی: ایک خوشحال اور ترقی یافتہ ہندوستان
بچیوں کا قومی دن 2026: لڑکی کی پیدائش کا جشن منائیں، بوجھ نہیں | 34-35

روایتی ادویات صحت کے سنگین چیلنجوں کا حل
ڈبلیو ایچ او کی دوسری سمٹ میں وزیر اعظم مودی کا خطاب | 36-37

مرکزی کابینہ کے فیصلے: دہلی میٹرو کی ہو گی مزید توسیع
مہاراشٹر اور اڈیشہ کے بڑے بنیادی ڈھانچے کو بھی منظوری | 41

مغربی بنگال کی ترقی کو نئی رفتار
وزیر اعظم مودی نے مغربی بنگال کو دیں 3,200 کروڑ روپئے کی سوغاتیں | 42-43

نیتاجی نے اپنی بہادری سے جدوجہد آزادی کو دی نئی طاقت
پراکرم دیوس 23 جنوری: نیتاجی کی جینتی پر ممنون قوم کا خراج عقیدت | 44-45

عزت نفس، اتحاد اور خدمت کی علامت
وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھنؤ میں کیا راشٹر پریرنا استھل کا افتتاح | 46-47

ویر بال دیوس: بہادر اور باصلاحیت نوجوانوں کی تعمیر کا ایک پلیٹ فارم
صدر نے پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار پیش کیے | 48-49

محفوظ، صاف اور مضبوط مستقبل کی بنیاد
اٹامک انرجی: پارلیمنٹ میں شانتی بل 2025 منظور | 50-52

جن کے فن نے ہندوستان کے فنکارانہ اور ثقافتی ورثے کو تقویت بخشی
خراج عقیدت: عظیم مجسمہ ساز رام ونجی سوتار کا انتقال | 53

تین ممالک، ایک پیغام: تعاون، ترقی اور اعتماد
وزیر اعظم مودی کا اردن، ایتھوپیا اور عمان کا دورہ | 54-58

شخصیت: منیشور چندر ڈاور
غریب مریضوں کے مسیحا | 59

عالمی کتاب میلہ: "ہندوستانی فوج کی تاریخ: بہادری اور حکمت 75@"
پی ایم – یوا مینٹرشپ اسکیم کے تیسرے مرحلے میں 43 نوجوان مصنفین کا انتخاب | 60

وزیر اعظم کا خصوصی مضمون

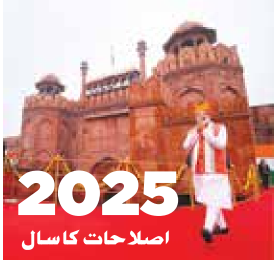

وزیر اعظم نریندر مودی نے 2025 کی حصولیابیوں پر ایک لنکڈ ان پوسٹ ساجھا کیا... | 6-9

وزیر اعظم مودی نے آسام کی سرزمین سے کہا کہ ملک کے مستقبل کا نیا سورج شمال مشرق سے ہی طلوع ہو گا... | 38-40

نیو انڈیا
سماچار

سال: 6، شمارہ: 14، 16 تا 31 جنوری، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر و طابع: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن، **طباعت**: کاویری پرنٹ پروسیس پرائیویٹ لمیٹیڈ، پلاٹ نمبر: 79-78، ایکوٹیک-III، ٹوائے سٹی، ادیوگ کیندر، گریٹر نوئیڈا- 201306 (یوپی)- **مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ**: کمرہ نمبر- 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی- 110003، **ای میل**– response-nis@pib.gov.in آر- این- آئی- نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

قومی یوم رائے دہندگان
متحرک جمہوریت کی طاقت

تسلیمات !

جب ہندوستان کا آئین اپنایا جا رہا تھا، تب بابا صاحب امبیڈ کر نے دستور ساز اسمبلی سے اپنے تاریخی خطاب میں بتایا تھا کہ کس طرح قدیم زمانے سے ہی ہندوستان میں جمہوری عمل موجود تھا۔ یہ ملک کے 140 کروڑ شہریوں کے لیے فخر کی بات ہے کہ ہماری جمہوریت دنیا کی قدیم ترین جمہوریت ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کی سب سے بڑی، متنوع، نوجوان، شمولیتی اور حساس جمہوریت بھی ہے۔ اس شمولیتی جمہوریت کی موثر جھلک انتخابات میں نظر آتی ہے۔ ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے کی آئینی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہے، جس نے سات دہائیوں سے زائد کے سفر میں اسے ثابت بھی کیا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کو جمہوریہ قرار دینے سے صرف ایک دن قبل ہی الیکشن کمیشن قائم کیا گیا تھا۔ اس وقت ڈاکٹر امبیڈ کر نے ووٹ کے حق کو اہم سمجھا تھا۔

ووٹنگ کسی بھی جمہوریت میں سب سے مقدس عمل ہے، جس سے کسی ملک کے مستقبل کا تعین ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ وقتاً فوقتاً انتخابی عمل کو بہتر بنایا جائے اور انتخابی فہرستوں کی درستگی بھی ہوتی رہے۔

الیکشن کمیشن نے اپنے 76 سالہ سفر میں اہم اصلاحات کرنے، ٹیکنالوجی کے استعمال سے نظام کو ہموار بنانے اور ووٹنگ کے تئیں عوام میں بیداری لانے میں موثر کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کے متعدد ممالک ہندوستان کے انتخابی نظام اور انتظام سے سبق حاصل کر رہے ہیں۔ ہندوستان کی جمہوریت عالمی برادری کے لیے نئے معیار قائم کر رہی ہے۔ اس سفر میں ہندوستان کے رائے دہندگان اور الیکشن کمیشن، شراکت داری اور عمدگی کے نئے معیارات قائم کر رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا ایک ایسا ادارہ ہے جو ہمیشہ غیر جانبدار اور بے خوف رہ کر انصاف پر مبنی فیصلے کرتا ہے۔ ہمارا الیکشن کمیشن جمہوریت کا تحفظ کرنے والا ادارہ ہے۔

اس 25 جنوری کو قومی یوم رائے دہندگان ایک خاص موقع لے کر آیا ہے، جب ہندوستان نے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے) کے رکن ممالک کی کونسل کی صدارت سنبھالی۔ یہ صدارت ایک اہم حصولیابی ہے۔ اس موقع پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کا سفر ہمارے اس شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں غریب مریضوں کے مسیحا منیشور چندر ڈاور، جوہری توانائی سے متعلق شانتی بل 2025، وکست بھارت- گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (گرامین) بل 2025، عظیم مجسمہ ساز رام ونجی سوتار کو خراج عقیدت، مرکزی کابینہ کے فیصلے، اصلاحات کا سال بنے 2025 پر وزیر اعظم نریندر مودی کا مضمون اور راشٹر پریرنا استھل کا افتتاح سمیت ان کے پورے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

مزید برآں، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر راجستھان کے الور میں سلی سیڑھ جھیل اور چھتیس گڑھ کے بلاس پور کے قریب کوپرا جلاشے کو رامسر سائٹس قرار دیئے جانے پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

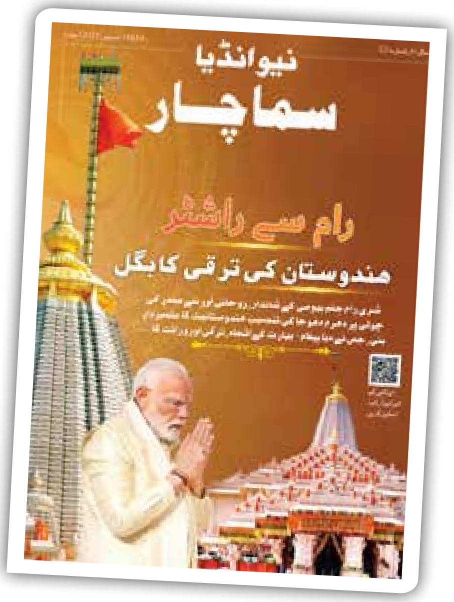

پڑھنے کو ملتی ہیں درست معلومات

مجھے آپ کا نیو انڈیا سماچار جریدہ مسلسل موصول ہو رہا ہے اور اس کے لیے آپ کا شکریہ۔ نیو انڈیا سماچار جریدہ انتہائی درست معلومات فراہم کرتا ہے۔ نیو انڈیا سماچار مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے مفید ہے۔ یہ جریدہ بہت اچھی طرح سے ڈیزائن بھی کیا گیا ہے۔

-سنجے مالویہ

akhiri.aghat@gmail.com

جریدے میں حکومت ہند کی اسکیم کے بارے میں تمام معلومات

میرا نام کمار چیلپن ہے۔ میں کیرالہ میں رہتا ہوں اور ایک صحافی ہوں۔ میں نیو انڈیا سماچار کا باقاعدہ قاری ہوں۔ یہ جریدہ ہندوستانی حکومت کی اسکیموں کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرتا ہے اور ہندوستان کی ترقی کے حوالے سے اعتماد پیدا کرتا ہے۔ یہ جریدہ کثیر جہتی معلومات فراہم کرتا ہے جس سے ہمارے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔

kumarchellappan@gmail.com

مرکزی حکومت کے پروجیکٹوں اور اسکیموں سے رہتا ہوں اپ ڈیٹ

میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی، کوچی میں پبلک پراسیکیوٹر کے طور پر کام کر رہا ہوں۔ میں ایک طویل عرصے سے نیو انڈیا سماچار جریدہ پڑھ رہا ہوں۔ اس جریدے کے ذریعے میں مرکزی حکومت کے پروجیکٹوں اور اسکیموں کے بارے میں اپ ڈیٹ رہتا ہوں۔

advsreenaths@gmail.com

ڈیجیٹل طور پر فالو کر کے میں ہر مضمون کو غور سے پڑھتا ہوں

میرا نام رامو ورما ہے۔ میں نے جرنلزم اور ماس کمیونیکیشن میں ایم اے کیا ہے۔ میں نیو انڈیا سماچار کو ڈیجیٹل طور پر فالو کرتا ہوں۔ میں ہر مضمون کو بغور پڑھتا ہوں۔ مجھے یہ بہترین لگتا ہے۔ یہ مجھے اپ ڈیٹ رکھتا ہے۔

bjpramu27@gmail.com

خواتین کو بااختیار بنانے میں تیزی سے پیش رفت، ملک ہو رہا خود کفیل

ہندوستانیوں کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ مرکزی حکومت توانائی، صحت کی دیکھ بھال، اختراعات، ساختیاتی اصلاحات اور کثیر قطبی دنیا میں انتھک محنت کر رہی ہے۔ اس سے ملک خود کفیل ہو رہا ہے۔ قومی سلامتی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں تیزی سے پیش رفت ہو رہی ہے۔ ملک 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے پرعزم ہے۔ ہر دو ہفتے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کے لیے نیو انڈیا سماچار جریدے کا شکریہ۔

bhagwan.sel@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077، **سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی** -110003
ای میل - response-nis@pib.gov.in

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کا خلاصہ

اب انڈیا پوسٹ ایک نئے انداز میں، جین زی پوسٹ آفس

ہندوستان میں اب ڈاک خانوں کی شناخت پوری طرح تبدیل ہو رہی ہے۔ جین زی پوسٹ آفس اس تبدیلی کی ایک نئی مثال ہے، جہاں ڈاک خدمات اب نوجوانوں کے لیے ایک متحرک اور پرکشش تجربہ بن گئی ہیں۔ یہاں، طلباء نہ صرف خطوط، پارسل یا اسپیڈ پوسٹ جیسی خدمات حاصل کر سکتے ہیں، بلکہ کیو آر کوڈ پر مبنی بکنگ سمیت مفت وائی فائی کے ذریعہ ڈیجیٹل دنیا سے بھی جڑے رہ سکتے ہیں۔ کیفے طرز کے انٹیریر، کیو آر کوڈ پیمنٹ اور جدید سہولیات کے ساتھ جین زی پوسٹ آفس کے ذریعہ انڈیا پوسٹ اب نوجوانوں کی زبان اور ضروریات کو سمجھتے ہوئے خود کو نئے دور کے لحاظ سے ڈھال رہا ہے۔ حکومت نے ملک بھر کے کالج کیمپس میں جین زی تھیم والے جدید پوسٹ آفس کھولنے کی پہل شروع کی ہے۔ اس طرح کا پہلا پوسٹ آفس آئی آئی ٹی دھلی میں کھولا گیا، جہاں طلبہ کے لئے وائی فائی، کیو آر کوڈ پر مبنی بکنگ، گرافٹی آرٹ اور اسمارٹ خدمات دستیاب ہیں۔ یہ اقدام نوجوانوں کو ایک نئے اور دلچسپ طریقے سے ڈاک خدمات سے جوڑ رہا ہے۔ دلی یونیورسٹی، آئی آئی ٹی گاندھی نگر اور ایمس - وجے پور جیسے اداروں میں جدید سہولیات سے آراستہ یہ نئے پوسٹ آفس پہلے ہی کھل چکے ہیں۔ جلد ہی 46 کالج کیمپس میں ایسے پوسٹ آفس کھلیں گے جو روایت اور ٹیکنالوجی دونوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

سڑکیں سرخ، سبز ارادے: ہندوستان میں پہلی بار ٹیبل - ٹاپ ریڈ مارکنگ

ہندوستان میں شاہراہ نیٹ ورک کی تیزی سے توسیع کے ساتھ سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں کی وزارت کی رہنمائی میں نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) ذمہ دار بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی تعریف کو بھی نئی شکل دے رہی ہے۔ مدھیہ پردیش کے ایک حساس جنگل اور گھاٹ کے علاقے ویرانگنا درگاوتی ٹائیگر ریزرو سے گزرنے والی قومی شاہراہ 45 کے تقریبا 12 کلو میٹر حصے کے 25 ڈیڈیکٹیڈ انیمل انڈر پاس پر 'ٹیبل ٹاپ ریڈ مارکنگ' کا یہ حفاظتی اقدام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کسی ایک پہلو سے سمجھوتہ کئے بغیر سڑک انجینئرنگ سے کس طرح انسانی تحفظ، جنگلی حیات کے تحفظ اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن قائم ہو سکتا ہے۔ این ایچ اے آئی کے اس اقدام کے ساتھ ھی این ایچ 45 کا یہ حصہ ملک کا جنگلی حیات کے لیے پہلا محفوظ ہائی وے بن گیا ہے۔ دبئی کے شیخ زاید روڈ سے تحریک حاصل کرتے ہوئے این ایچ اے آئی نے قومی شاہراہ پر ہندوستان کا پہلا 'ٹیبل ٹاپ ریڈ مارکنگ' نافذ کیا ہے۔ متعینہ خطرے والے علاقے میں سڑک کے اوپر 5 ایم ایم موٹی، تھرمو پلاسٹک کی سرخ سطح کی پرت بچھائی گئی ہے۔ چمکدار سرخ رنگ ڈرائیوروں کو فوری طور پر متنبہ کرتا ہے کہ وہ رفتار سے محدود اور جنگلی حیات کے لیے حساس راہداری میں داخل ہو رہے ہیں۔ قدرے ابھری ہوئی سطح ایک ہلکا اسپرش اور قابل سماعت سگنل فراہم کرتی ہے، جو ڈرائیوروں کو بغیر کسی تکلیف یا اچانک بریک لگائے بغیر فطری طور پر رفتار کم کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

ہندوستان کے خلائی شعبے میں ایک بڑی حصولیابی . . .

سب سے بھاری سیٹلائٹ لانچ

ایل وی ویم 3-ایم 6 کا کامیاب لانچ خلا میں ہندوستان کے لیے ایک بڑی حصولیابی ہے۔ ایل وی ویم 3-ایم 6-بلو برڈ بلاک 2-تجارتی مشن ہے۔ اس مشن میں ہندوستان کی سرزمین سے لانچ کئے گئے اب تک کے سب سے بھاری سیٹلائٹ امریکہ کے ’بلو برڈ بلاک 2-‘کمیونیکیشن سیٹلائٹ کو لو ارتھ آربٹ میں قائم کیا گیا۔ یہ سیٹلائٹ نئی پیڑھی کا حصہ ہے، یہ براہ راست عام موبائل فون تک خلاء سے موبائل براڈ بینڈ خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہندوستانی لانچ گاڑی ایل وی ویم 3-ایم 6 تقریباً 640 ٹن وزنی ہے اور اس کی اونچائی 43.5 میٹر ہے۔ یہ جیو سنکرونس ٹرانسفر آربٹ میں 4,200 کلوگرام تک کا پے لوڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ایل وی ایم 3 کی چھٹی پرواز تھی۔ سابقہ مشنوں میں ایل وی ایم 3 چندریان 2-، چندریان 3- اور ون ویب کے دو مشنوں کو کامیابی سے لانچ کر چکا ہے۔

کامیاب لانچ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا، ایل وی ویم 3-ایم 6 کا کامیاب لانچ ہندوستان کے خلائی سفر میں ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ اس نے کامیابی کے ساتھ ہندوستانی سرزمین سے لانچ کیے جانے والے اب تک کے سب سے بھاری سیٹلائٹ — امریکہ کے بلو برڈ بلاک 2- کو اس کے طے شدہ مدار میں رکھا۔ اس سے ہندوستان کی بھاری وزن اٹھانے کی صلاحیت کو مزید تقویت ملتی ہے۔ عالمی تجارتی لانچ مارکیٹ میں ہمارا رول مزید مضبوط ہوا ہے۔ اس حصولیابی سے آتم نربھر بھارت کی سمت کی جارہی ہماری کوششوں کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔ ہمارے محنتی خلائی سائنسدانوں اور انجینئروں کو دلی مبارکباد۔ خلا کے شعبے میں ہندوستان مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔

’پرگتی‘ کی 50 ویں میٹنگ

85 لاکھ کروڑ روپئے کے پروجیکٹ کو پرگتی نے دی رفتار

> ***ہندوستان نے گزشتہ ایک دھائی کے دوران حکمرانی کے کلچر میں تبدیلی کا تجربہ کیا ہے۔ جب فیصلے بروقت ہوتے ہیں، ہم آہنگی موثر ہوتی ہے اور جوابدہی طے ہوتی ہے تو فطری طور پر حکومت کے کام کاج کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ اس کا اثر براہ راست شہریوں کی زندگیوں پر پڑتا ہے۔***
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

نیا ہندوستان اب کام کو زیر التوا نہیں رکھتا بلکہ اسے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرتا ہے۔ اسی سلسلے میں 31 دسمبر، 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے فعال حکمرانی اور بروقت نفاذ کے لئے آئی سی ٹی سے چلنے والے ملٹی ماڈل پلیٹ فارم پرگتی کی 50 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں پانچ ریاستوں میں پھیلے پانچ اہم بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا، جن کی لاگت 40,000 کروڑ روپئے سے زیادہ ہے۔ گزشتہ عشرے میں ’پرگتی‘ ایکو سسٹم نے 85 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کی رفتار بڑھانے میں مدد کی ہے۔

2014 میں پرگتی کے آغاز سے اب تک 377 پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان پروجیکٹوں میں 3,162 شناخت شدہ مسائل میں سے 2,958 (94 فیصد) کو حل کر لیا گیا ہے، جس سے تاخیر، لاگت میں اضافے اور تال میل کی ناکامیوں میں کمی آئی ہے۔ پرگتی کی اہمیت کے حوالے سے وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ جیسے جیسے ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے، پرگتی کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پی ایم شری اسکیم کو جامع اور مستقبل کے لیے تیار اسکولی تعلیم کا قومی معیار بننا چاہیے۔ اس کا نفاذ بنیادی ڈھانچے پر مرکوز نہیں بلکہ نتائج پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام چیف سکریٹریوں سے پی ایم شری اسکیم کی قریب سے نگرانی کرنے کی درخواست کی۔ پرگتی کے اگلے مرحلے کے لئے وزیر اعظم مودی نے ”آسان بنانے کے لئے اصلاح کریں، کام کو درجہ کمال تک پہنچانے کے لئے کام کریں، اثر ڈالنے کے لئے تبدیلی کریں“ کا منتر دیا ہے۔ ■

2025 اصلاحات کا سال

ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے عزم کو حاصل کرنے کی سمت گامزن ہندوستان نے 2025 میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ سال 2025 گواہ بنا ہے ثقافتی فخر کا، معیشت میں تیزی لانے کا، زراعت، خواتین کو بااختیار بنانے، غریبوں ، نوجوانوں کی ترقی ، سائنس، سمندر، داخلی سلامتی اور عالمی سطح پر ایک نئی شناخت حاصل کرنے کا۔ سال 2025، جہاں ترقی ہی وراثت، قوم کی تعمیر ہی ذریعہ بنی ہے۔ گزشتہ 11 برسوں کے مسلسل ترقیاتی سفر میں سال 2025 بھی اصلاحات سے بھرا رہا ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے اس سال کی حصولیابیوں پر ایک لنکڈان پوسٹ ساجھا کی۔

ہندوستان عالمی توجہ کا مرکز بن کر ابھرا ہے۔ یہ ہمارے لوگوں کے اختراعی جذبے سے ممکن ہوا ہے۔ آج دنیا ہندوستان کی طرف امید اور اعتماد کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ وہ نیکسٹ جنریشن ریفارمس کی ستائش کرتے ہیں جن سے ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے، جس سے ملک کی ترقی کی صلاحیت کو مزید تقویت ملی ہے۔

میں متعدد لوگوں سے کہتا رہا ہوں کہ ہندوستان ریفارم ایکسپریس پر سوار ہو چکا ہے۔

اس ریفارم ایکسپریس کا مرکزی انجن ہندوستان کی ڈیموگرافی، ہماری نوجوان نسل اور ہمارے لوگوں کا ناقابل تسخیر جذبہ ہے۔

2025 کو ہندوستان کے لیے ایک ایسے سال کے طور پر یاد رکھا جائے گا جب اس نے پچھلے 11 سال میں حاصل شدہ ترقی کی بنیاد پر، اصلاحات کو ایک مسلسل قومی مشن کے طور پر اپنایا۔ ہم نے اداروں کو جدید بنایا، گورننس کو آسان بنایا اور طویل مدتی، جامع ترقی کی بنیاد کو مضبوط کیا۔

ہم بڑے اہداف، تیزی سے عملدرآمد اور گہرے بدلاؤ کے ساتھ آگے بڑھے۔ ان اصلاحات کا مقصد شہریوں کو وقار کے ساتھ زندگی گزارنے، کاروباری افراد کو اعتماد کے ساتھ اختراعات کرنے اور اداروں کو واضح طور پر اور اعتماد کے ساتھ کام کرنے میں اہل بنانا ہے۔

آئیے، اصلاحات کی چند مثالیں دیکھتے ہیں...

جی ایس ٹی اصلاحات

- 5 فیصد اور 18 فیصد کی شرحوں کے ساتھ ایک واضح دو سلیب ڈھانچہ لاگو کیا گیا ہے۔
- گھروں، ایم ایس ایم ای، کسانوں اور محنت کش شعبوں پر ٹیکس کا بوجھ کم کر دیا گیا ہے۔
- اس کا مقصد تنازعات کو کم کرنا اور بہتر تعمیل کو یقینی بنانا ہے۔
- ان اصلاحات نے صارفین کے جذبات اور مانگ میں اضافہ کیا ہے۔ اصلاحات پر عملدرآمد کے بعد تہوار کے موسم میں فروخت میں اضافہ ہوا ہے۔

متوسط طبقے کے لیے بے مثال راحت

- پہلی بار 12 لاکھ روپئے سالانہ تک کمانے والے افراد کو کوئی انکم ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑا۔
- 1961 کے پرانے انکم ٹیکس ایکٹ کو جدید اور آسان انکم ٹیکس ایکٹ 2025 سے بدل دیا گیا ہے۔
- یہ تمام اصلاحات مل کر ہندوستان کو ایک شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی ٹیکس انتظامیہ کی طرف لے جا رہی ہیں۔

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینا

- ”چھوٹی کمپنیوں“ کی تعریف میں توسیع کر اب ان فرموں کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کا ٹرن اوور 100 کروڑ روپئے تک ہے۔

ہزاروں کمپنیوں کے لیے تعمیل کا بوجھ اور متعلقہ اخراجات کم ہوں گے۔

100 فیصد ایف ڈی آئی بیمہ اصلاحات

- ہندوستانی بیمہ کمپنیوں میں 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت دی گئی ہے۔

اس سے بیمہ کوریج اور شہریوں کی حفاظت کو فروغ ملے گا۔

جیسے جیسے مسابقت بڑھے گی، لوگوں کو بیمہ کے بہتر متبادل ملیں گے۔

میری ٹائم اور بلیو اکانومی ریفارم

- پارلیمنٹ کے ایک ہی اجلاس، مانسون اجلاس میں، پانچ تاریخی سمندری قوانین منظور کیے گئے: بلز آف لیڈنگ ایکٹ، 2025؛ کیریج آف گڈس بائے سی بل، 2025؛ کوسٹل شپنگ بل، 2025؛ مرچینٹ شپنگ بل، 2025؛ اور انڈین پورٹس بل، 2025
- یہ اصلاحات دستاویزات کو آسان بناتی ہیں، تنازعات کے حل کو آسان بناتی ہیں اور لاجسٹکس کے اخراجات کو کم کرتی ہیں۔
- 1908، 1925 اور 1958 کے پرانے قوانین کو بھی بدل دیا گیا ہے۔

سیکیورٹیز مارکیٹ ریفارم

- سیکورٹیز مارکیٹ کوڈ بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ سیبی میں گورننس کے ضوابط کو بہتر بنائے گا، صارفین کے تحفظ میں اضافہ کرے گا، تعمیل کے بوجھ کو کم کرے گا اور وکست بھارت کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹیز مارکیٹ کو فعال کرے گا۔
- یہ اصلاحات کم تعمیل اور دیگر اوور ہیڈز کی وجہ سے بچت کو یقینی بنائیں گی۔

جن وشواس ... کریمنلائزیشن کے دور کا خاتمہ

- سینکڑوں پرانے قوانین کو ختم کر دیا گیا ہے۔
- ریپیلنگ اینڈ امینڈمنٹ بل 2025 کے ذریعے 71 ایکٹ کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

’کاروبار کرنے میں آسانی‘ کو فروغ

- سنتھیٹک فائبر، دھاگے، پلاسٹک، پولیمر اور بیس میٹلز سے متعلق کل 22 کیو سی اوز منسوخ کئے گئے، جب کہ مختلف اسٹیل، انجینئرنگ، الیکٹریکل، الائے اور کنزیومر پروڈکٹ کیٹیگریز میں 53 کیو سی اوز معطل کئے گئے، جس میں صنعتی اور صارفین کے مواد کی وسیع رینج شامل ہے۔
- اس سے ملبوسات کی برآمدات میں ہندوستان کا حصہ بڑھے گا۔ فٹ وئیر اور آٹوموبائل جیسی مختلف صنعتوں میں پیداواری لاگت کم ہوگی اور گھریلو صارفین کو الیکٹرانکس، سائیکل اور آٹوموٹیو مصنوعات کے لیے کم قیمتیں ملیں گی۔

تاریخی لیبر ریفارم

- لیبر قوانین کو نئی شکل دی گئی ہے، جس میں 29 بکھرے ہوئے قوانین کو ملا کر چار جدید کوڈ بنائے گئے ہیں۔
- ہندوستان نے ایک ایسا لیبر فریم ورک بنایا ہے جو ملازمین کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے اور کاروباری ماحولیاتی نظام کو بھی فروغ دیتا ہے۔
- یہ اصلاحات منصفانہ اجرت، اجرت کی بروقت ادائیگی، بہتر صنعتی تعلقات، سماجی تحفظ اور کام کی محفوظ جگہوں پر مرکوز ہیں۔
- یہ افرادی قوت میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بناتے ہیں۔
- غیر منظم کارکنوں بشمول کنٹریکٹ کارکنوں کو ای ایس آئی سی اور ای پی ایف او کے تحت لایا گیا ہے، جس سے باضابطہ افرادی قوت کا دائرہ وسیع ہوا ہے۔

ہندوستانی مصنوعات کے لیے بہتر بازار

- نیوزی لینڈ، عمان اور برطانیہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کیے گئے ہیں۔ ان سے سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا، روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور مقامی کاروباریوں کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اس سے عالمی معیشت میں ایک قابل اعتماد اور مسابقتی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن مضبوط ہوگی۔
- سوئٹزرلینڈ، ناروے، آئس لینڈ اور لیچٹنسٹائن پر مشتمل یوروپین فری ٹریڈ ایسوسی ایشن کے ساتھ ایف ٹی اے نافذ ہو چکا ہے۔ یہ ترقی یافتہ یوروپی معیشتوں کے ساتھ ہندوستان کا پہلا ایف ٹی اے ہے۔

نیوکلیئر انرجی ریفارم

- شانتی ایکٹ ہندوستان کے صاف توانائی اور ٹیکنالوجی کے سفر میں ایک تغیراتی قدم ہے۔
- جوہری سائنس اور ٹیکنالوجی کے محفوظ، پائیدار اور ذمہ دارانہ توسیع کے لیے ایک مضبوط فریم ورک کو یقینی بناتا ہے۔
- ہندوستان کی اے آئی دور کی توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کرتا ہے، جیسے ڈیٹا سینٹر، ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ، گرین ہائیڈروجن اور ہائی ٹیکنالوجی کی صنعتوں کو پاور دینا۔ یہ زیادہ روزگار اور ترقی کا باعث بنے گی۔
- حفظان صحت، زراعت، خوراک کی حفاظت، پانی کے بندوبست، صنعت، تحقیق اور ماحولیاتی پائیداری میں جوہری ٹیکنالوجی کے پرامن استعمال کو وسعت دیتا ہے، جس سے جامع ترقی اور بہتر معیار زندگی کو فروغ ملتا ہے۔
- پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت داری، اختراعات اور ہنرمندی کے فروغ کے نئے راستے کھلتے ہیں، جو ہندوستان کے نوجوانوں کو نئی ٹیکنالوجیز اور اگلی پیڑھی کے توانائی کے حل میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔
- یہ سرمایہ کاروں، اختراع کاروں اور اداروں کے لیے ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کرنے، سرمایہ کاری کرنے، اختراعات کرنے اور صاف ستھرے، مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار توانائی کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کا بہترین موقع ہے۔

دیہی روزگار میں اصلاحات کا سنگ میل

- وکست بھارت- جی رام جی ایکٹ، 2025 روزگار گارنٹی فریم ورک روزگار کی گارنٹی کو 100 سے بڑھا کر 125 دن کرتا ہے۔
- اس سے گاؤں کے بنیادی ڈھانچے اور ذریعہ معاش کو مضبوط بنانے کے لیے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔
- اس کا مقصد دیہی کام کو زیادہ آمدنی اور بہتر اثاثوں کو یقینی بنانے کا ذریعہ بنانا ہے۔

تعلیمی اصلاحات

- پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا بل۔
- ایک سنگل، یونیفائیڈ ہائر ایجوکیشن ریگولیٹر بنایا جائے گا۔
- یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای اور این سی ٹی ای جیسی کئی اوورلیپنگ باڈیز کو وکست بھارت شکشا ادھشٹھان سے بدل دیا جائے گا۔
- ادارہ جاتی خود مختاری کو تقویت فراہم کی جائے گی اور اختراع اور تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔

جو چیز 2025 کی اصلاحات کو اہم بناتی ہے وہ صرف ان کا پیمانہ نہیں بلکہ ان کے پیچھے کی سوچ بھی ہے۔ ہماری حکومت نے جدید جمہوریت کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے کنٹرول کے بجائے تعاون اور ضابطوں کے بجائے سہولت کو ترجیح دی ہے۔

یہ اصلاحات ہمدردی کے ساتھ ڈیزائن کی گئی تھیں، جس میں چھوٹے کاروباروں، نوجوان پیشہ ور افراد، کسانوں، مزدوروں اور متوسط طبقے کی حقیقت کو تسلیم کیا گیا تھا۔ ان کی تشکیل مکالمے سے ہوئی، اعداد و شمار سے رہنمائی کی گئی اور ہندوستان کی آئینی اقدار پر مبنی ہوئیں۔

ان اصلاحات کا مقصد ایک خوشحال اور آتم نربھر بھارت کی تعمیر ہے۔ وکست بھارت کی تعمیر ہمارے ترقیاتی سفر کا رہنما اصول ہے۔ ہم آنے والے برسوں میں بھی اس اصلاحاتی ایجنڈے کو آگے بڑھاتے رہیں گے۔

میں ہندوستان اور بیرون ملک ہر ایک سے ہندوستان کی ترقی کی کہانی کے ساتھ اپنے رشتوں کو مزید مضبوط کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔

ہندوستان پر بھروسہ رکھیں اور اپنے لوگوں میں سرمایہ کاری کرتے رہیں۔

وزیراعظم کا مضمون پڑھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا

ہندوستان کی جمہوریت

رائے دہندگان، اصلاحات

اور مستقبل

ہندوستان نہ صرف دنیا کی سب سے بڑی بلکہ سب سے متحرک جمہوریت بھی ہے۔ جمہوریت میں عوام کا مینڈیٹ ہی اہم ہوتا ہے اور اس مینڈیٹ کا تعین شہریوں کے ووٹ کے حق سے ہوتا ہے۔ خواہ انتخابی فہرستوں کی درستگی ہو یا پالیسیوں، اقدامات اور جدید ٹیکنالوجی سے انتخابی نظام کو مزید موثر بنانا، یہ انتخابی اصلاحات جمہوریت کو مضبوط اور مستحکم کرنے کا ایک مسلسل عمل ہیں۔ گزشتہ دہائیوں کی کاوشوں سے جمہوریت کو تقویت ملی ہے۔ اب جبکہ ملک وکست بھارت کے اپنے ویژن کو حاصل کرنے کی سمت گامزن ہے، ایسے میں بابا صاحب امبیڈکر کی دستور ساز اسمبلی میں دئیے گئے اصول 'ایک شخص، ایک ووٹ، ایک قدر' کا آدرش ہی موجودہ اور مستقبل کی اصلاحات کی بنیاد ہے۔

ملک اس 25 جنوری کو 16 واں قومی یوم رائے دہندگان منا رہا ہے، وہیں سال 2026 ہندوستان کے لیے ایک اور قابل فخر لمحہ لے کر آیا ہے۔ رواں سال ہندوستان نے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے) کے رکن ممالک کی کونسل کی صدارت سنبھالی۔ اس موقع پر، آئیے جانتے ہیں کہ کس طرح ٹیکنالوجی کی طاقت نے لوگوں کو بااختیار بنایا ہے اور ہندوستان کے ووٹنگ کے عمل کو ہموار، موثر اور جدید بنایا ہے۔

ہندوستان میں انتخابات محض سیاسی طاقت اور حکومت سازی کا ذریعہ نہیں ہیں، بلکہ انہیں جمہوریت کے عظیم تہوار کے طور پر عوامی تہوار کی طرح منایا جاتا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت یعنی مدر آف ڈیموکریسی کی سرزمین ہندوستان اس بار 25 جنوری کو اپنا 16 واں قومی یوم رائے دہندگان منا رہا ہے۔ رواں سال کا قومی یوم رائے دہندگان خاص ہے۔ اس سال، ہندوستان نے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے) کے رکن ممالک کی کونسل کی صدارت سنبھالی ہے۔ ہندوستان میں دو دہائیوں کے بعد ووٹر لسٹ کو درست کرنے کی خصوصی مہم جاری ہے۔ جمہوریت کے مندر پارلیمنٹ میں انتخابی اصلاحات پر خصوصی بحث ہوئی۔ سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ ملک آزادی کے 100 ویں سال تک وکست بھارت بننے کے عزم کے ساتھ کامیابی کی راہ پر گامزن ہے اور جمہوریت کی خوشحالی کے اس سفر میں الیکشن کمیشن آف انڈیا اہم رول ادا کر رہا ہے۔

ملک میں کروڑوں عوام ووٹنگ کے ذریعے اپنے عوامی نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ یہ ایک جمہوری جمہوریہ کی شناخت کی ایک طاقتور علامت ہے۔ یہی وہ بنیاد ہے جس پر ہندوستانی جمہوریت کا شاندار ڈھانچہ استوار ہے۔ آزادی کے بعد ہندوستان نے پارلیمانی جمہوریت کو نظام حکومت کے طور پر اپنایا۔ اس نظام میں عوامی نمائندوں کا انتخاب آفاقی بالغ رائے دہی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ آئین سازوں کے نزدیک الیکشن کمیشن کی کس قدر اہمیت تھی، یہ اس کے قیام سے ہی ظاہر ہوتی ہے۔ ہندوستان کا آئین 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا، لیکن اس سے ایک دن قبل ہی 25 جنوری 1950 کو آئین سازوں نے الیکشن کمیشن قائم کیا۔ الیکشن کمیشن کا قیام ملک کے جمہوریہ بننے سے ایک دن پہلے اس لئے عمل میں آیا کیونکہ آئین ساز جانتے تھے کہ ایک متحرک جمہوریت تبھی ممکن ہے جب منصفانہ اور مضبوط انتخابی نظام ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ الیکشن کمیشن آئین سازوں کے نزدیک ایک بہت ہی اہم ادارہ تھا۔ آئین کے آرٹیکل 324 میں الیکشن کمیشن کا قیام، الیکشن کمشنر کی تقرری اور لوک سبھا، راجیہ سبھا، قانون ساز اسمبلیوں، قانون ساز کونسل، نائب صدر اور صدر، ان تمام انتخابات کا مکمل اختیار آئین نے الیکشن کمیشن کو دیا ہے۔ ملک میں اب تک 18 لوک سبھا انتخابات اور 400 سے زیادہ اسمبلی انتخابات کرانے والے الیکشن کمیشن نے 25 جنوری 1950 سے لے کر آج تک اپنی معنویت کو ثابت کیا ہے۔

جمہوریت

خواتین کی بڑھ رہی شراکت داری

خواتین رائے دہندگان کی تعداد (1952-2024)

انتخابی سال	خواتین رائے دہندگان کی تعداد
1952	-
1957	9.21+
1962	-
1967	-
1971	13.06+
1977	15.41+
1980	17.06+
1984-85	19.23+
1989	23.68+
1991-92	24.25+
1996	28.27+
1998	28.91+
1999	29.57+
2004	32.19+
2009	34.22+
2014	39.70+
2019	43.85+
2024	47.63+

(رائے دہندگان کے اعداد وشمار کروڑ میں)

جمہوریت کی بھرپور روایت

ہندوستان آج عالمی جمہوریت کا ستون ہے۔ کسی بھی جمہوری ملک میں 'الیکشن' لفظ کسی حکومت کی تشکیل میں، ملک کے عوام کی فعال اور براہ راست شراکت

دنیا کی سب سے بڑی انتخابی مشق 2024

- 55 لاکھ ای وی ایم
- 1.5 کروڑ پولنگ افسران و سیکورٹی اہلکار
- 10.2 لاکھ پولنگ اسٹیشن
- 743 سیاسی جماعتیں
- 97.79 کروڑ رجسٹرڈ ووٹرز

کس لوک سبھا الیکشن میں کتنے رائے دھندگان

(رائے دھندگان کے اعداد وشمار کروڑ میں)

الیکشن	ووٹرز کی تعداد	ووٹنگ
پھلا	17.32+	45.67%
دوسرا	19.36+	47.74%
تیسرا	21.63+	55.42%
چوتھا	25.02+	61.04%
پانچواں	27.41+	55.27%
چھٹا	32.11+	60.49%
ساتواں	35.62+	56.92%
آٹھواں	40.03+	64.01%
نواں	49.89+	61.95%
10واں	51.15+	55.88%
11واں	59.25+	57.94%
12واں	60.58+	61.97%
13واں	61.95+	59.99%
14واں	67.14+	58.07%
15واں	71.69+	58.21%
16واں	83.40+	66.44%
17واں	91.15+	67.40%
18واں	97.79+	65.79%

لوک سبھا اور صوبائی اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن کا قانون منظور

جمھوریت میں خواتین کی شراکت داری نہ صرف ووٹنگ میں بڑھ رھی ھے بلکه قیادت کے لئے بھی آگے رھی ھیں۔ جھاں 1957 کے دوسرے عام انتخابات میں 3 فیصد امیدوار خواتین تھیں، وھیں 2024 میں یہ بڑھ کر 10 فیصد ھو گئی ھے۔ منتخب خواتین ارکان کی تعداد پھلی لوک سبھا میں جھاں 22 اور دوسری لوک سبھا میں 27 تھی، وہ 17 ویں لوک سبھا میں بڑھ کر 78 اور 18 ویں لوک سبھا میں 75 ھو گئی ھے۔ ملک نے 2023 میں ناری شکتی وندن ادھینیم منظور کیا جس میں لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں ایک تھائی ریزرویشن کا التزام کیا گیا ھے۔ راجیه سبھا میں بھی، 1952 میں خواتین ارکان کی کل تعداد 15 تھی، جو فی الحال 42 ھے، جو کل ارکان کا تقریباً 17 فیصد ھے۔ دریں اثنا، ملک میں پنچایتی راج اداروں میں تقریباً 14.5 لاکھ منتخب خواتین نمائندے ھیں، جو کل منتخب نمائندوں کا تقریباً 46 فیصد ھیں۔ یہ دنیا میں منفرد ھے۔ 21 ریاستوں نے پنچایت میں 33 فیصد کے مقابلے میں 50 فیصد ریزرویشن کا التزام کیا ھے۔

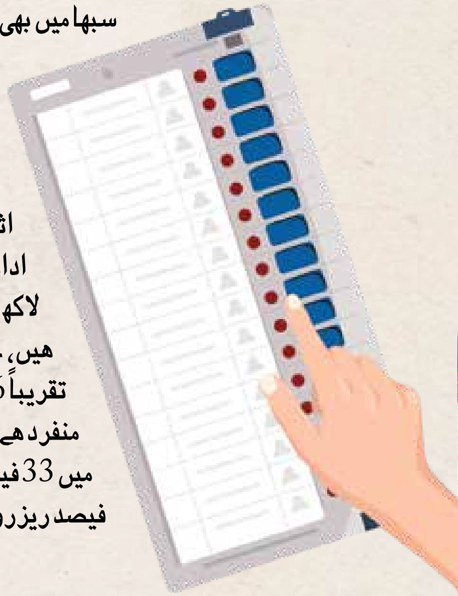

داری کی علامت ہوتا ہے۔ عالمی برادری بھی اب ہندوستان کو دنیا کا سب سے مضبوط جمہوری ملک تسلیم کرتی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ایک آزاد آئینی ادارے کے طور پر اس پہچان کو دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دراصل، ہندوستان میں جمہوری نظام کی بھرپور تاریخ رہی ہے۔ آزادی کے بعد ہندوستانی آئین کے ذریعے لگائے گئے جمہوریت کے پودے کی جڑیں ہزاروں سال پرانی جمہوریہ کی مٹی سے پروان چڑھ رہی ہیں۔ بقیہ ممالک میں ایسا نہیں ہوا، شاید اس

ہم ایک بھی غیر قانونی تارکین وطن کو اس ملک میں ووٹ ڈالنے نہیں دیں گے۔ یہ ہماری پالیسی ہے – ڈیٹیکٹ مطلب ڈھونڈو، ڈیلیٹ کرو، ووٹر لسٹ سے نام کاٹو اور انہیں ڈی پورٹ کرو۔ ہم آئینی طریقہ کار کے ذریعہ ڈیٹیکٹ، ڈیلیٹ اور ڈی پورٹ کریں گے۔

- امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

(لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر بحث میں)

لیے کہ آج جہاں دنیا بھر میں جمہوری اداروں کے کمزور ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، وہیں بھارت میں جمہوریت مضبوط ہو رہی ہے۔ ویشالی، کپل وستو اور متھیلا کی روایت سے ہندوستان نے یہ سیکھا ہے کہ حکمرانی پر سماج کے کسی ایک طبقے یا خاندان کی اجارہ داری نہیں ہوتی ہے۔ جمہوریت میں عوام کی مرضی مقدم ہوتی ہے۔ انتخابی عمل کی کامیابی کی بنیاد بیدار رائے دہندگان ہوتے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کا سفر، ایک جمہوری جمہوریہ کے طور پر ہندوستان کے سفر سے صرف ایک دن پہلے ہی شروع ہوا تھا۔ الیکشن کمیشن، انتخابی عمل کو موثر بنانے کے لیے مسلسل مناسب اقدامات کرتا رہا ہے۔ ایک مضبوط انتخابی نظام بناکر، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے پوری دنیا کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔

ووٹ کا حق کوئی عام حق نہیں ہے۔ دنیا بھر کے لوگوں نے اس کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے۔ آئین ساز اسمبلی کے رکن کے طور پر سرکردہ آئینی ماہر الاڈی کرشنا سوامی ایئر نے بالغ رائے دہی کو جمہوری نظام کی کامیابی کی کلیدی بنیاد قرار دیا تھا۔ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملکوں کی فہرست میں سرکردہ اور جمہوریت کی اعلیٰ مثال سمجھا جاتا ہے، وہاں کئی دہائیوں کی جدوجہد اور غیر متزلزل حوصلے اور استقامت کے زور پر ووٹ کا حق لوگوں کو حاصل ہو سکا تھا۔ برطانیہ میں بھی خواتین کو ووٹ کا حق حاصل کرنے کے لیے طویل جنگ لڑنی پڑی۔ تاہم، آزاد ہندوستان میں شروع سے ہی 21 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام شہریوں کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا۔ بعد میں اس عمر کو کم کر کے 18 سال کر دیا گیا۔ قابلیت، مذہب، نسل یا ذات کی بنیاد پر کسی امتیاز کے بغیر، ہر کسی کو، چاہے وہ مرد ہو یا عورت، امیر ہو یا غریب، ووٹ ڈالنے کا حق رکھتا ہے اور ہر شخص کے ووٹ کی قدر بھی برابر ہے۔

ووٹنگ کے حقوق کے حوالے سے ہندوستانی آئین کتنا مضبوط ہے، اس کی مثال خواتین کے حق رائے دہی کی عالمی تاریخ میں بھی نظر آتی ہے۔ امریکہ جیسے ملک کو 1776 میں آزادی ملی لیکن خواتین کو ووٹ کا حق دینے میں 144 سال لگے۔ یہاں تک کہ انگلینڈ میں، جہاں سے ہندوستان نے پارلیمانی نظام اپنایا، وہاں بھی سال 1918 میں 30 سال سے زیادہ عمر کی خواتین کو ووٹ دینے کا حق

الیکشن

18 لوک سبھا اور 400 سے زیادہ اسمبلی انتخابات کا انعقاد کرا چکا ہے کمیشن

الیکشن کمیشن نے اپنے قیام کے 75 برسوں میں 18 عام انتخابات، کئی راجیہ سبھا انتخابات، 400 سے زیادہ اسمبلی انتخابات اور 16 صدر اور 17 نائب صدر کے انتخابات کا انعقاد کرا چکا ہے۔ ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 324 کے مطابق، الیکشن کمیشن آف انڈیا کے پاس انتخابی فہرست تیار کرنے اور پارلیمنٹ اور ہر ریاست کی مقننہ اور ہندوستان کے صدر اور نائب صدر کے دفاتر کے تمام انتخابات کی ذمہ داری ہے۔ آئین کے آرٹیکل 324 سے 329 تک الیکشن کمیشن کے کاموں، ذمہ داریوں، ساخت اور اختیارات کی وضاحت کی گئی ہے۔

عالمی کردار

الیکشن کمیشن آف انڈیا بین اقوامی سطح پر ادا کر رہا ہے اہم کردار

ہندوستان کا الیکشن کمیشن نہ صرف ہندوستان میں منصفانہ اور شفاف انتخابات کو یقینی بناتا ہے بلکہ دنیا بھر میں جمہوری انتخابی عمل کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ہندوستان آج انتخابی بندوبست کے شعبے میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے۔

ہندوستان 1995 سے انٹرنیشنل آئیڈیا (آئی ڈی ای اے) کا بانی رکن ہے۔ یہ تنظیم دنیا بھر میں جمہوریت اور انتخابی اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرتی ہے۔ 2026 میں، ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار اس کے کونسل کے سربراہ ہیں۔ اس دوران ہندوستان کی توجہ ''شمولیتی، پرامن، مضبوط، اور پائیدار جمہوریت'' پر اور آئی آئی ڈی ای ایم کے ذریعے ہندوستان کے انتخابی تجربے کو دنیا کے ساتھ ساجھا کرنے پر ہوگی۔

142 ممالک کے شرکاء کو دی ٹریننگ

الیکشن کمیشن نے 28 ممالک کے انتخابی انتظامی اداروں اور تین بین اقوامی اداروں کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ جون 2011 میں قائم کیا گیا۔ ان 15 برسوں کے دوران اس انسٹی ٹیوٹ نے بین الاقوامی سطح کے تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا جس میں 142 ممالک کے تقریباً 3,170 شرکاء نے شرکت کی۔ الیکشن کمیشن نے مصر، نیپال، بھوٹان، سری لنکا، روس، قزاقستان، وینزویلا، میکسیکو، نامبیا اور گنی جیسے ممالک میں اپنے مبصرین اور ماہرین بھیجے ہیں۔

الیکشن کی
دلچسپ کہانیاں

ہاتھیوں سے حفاظت میں ٹیم تعینات

یہ معاملہ میگھالیہ کے 55 سلمان پاڑہ انتخابی حلقے سے متعلق ہے۔ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں اس انتخابی حلقے سے ہاتھیوں کو دور رکھنے کے لیے محکمہ جنگلات کے افسران کو ایک ہنگامی میٹنگ کرنی پڑی۔ میٹنگ کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ 19 پولنگ اسٹیشنوں کی ہاتھیوں سے حفاظت کے لیے جنگلات کے اہلکاروں کی پانچ ٹیمیں ان علاقوں میں تعینات کی جائیں گی جہاں ہاتھی مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔

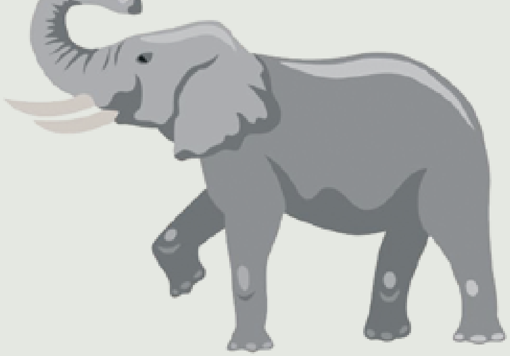

ملا اور 1928 میں تمام خواتین کو ووٹ دینے کا حق دیا گیا۔ جبکہ ہندوستان میں خواتین کو پہلے دن سے ہی ووٹ کا حق ملا۔ جب اس مسئلہ پر دستور ساز اسمبلی کی بحث ایک مختلف سمت میں جا رہی تھی تب بابا صاحب نے کہا تھا کہ ہمارے بعد بھی بہت سے ممالک آزاد ہوں گے اور حق رائے دہی کے معاملے میں ہندوستان کو قیادت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر ہم سب کو حق رائے دہی فراہم کریں گے اور ایک ہی قدر برقرار رکھیں گے یعنی ایک شخص — ایک ووٹ — ایک قدر رکھیں گے تو اس کا اثر پوری دنیا پر پڑے گا۔ جب بابا صاحب نے آئین ساز اسمبلی میں یہ بات کہی تو کسی نے پوچھا کہ خواتین کو ووٹ کا حق کیوں دیا جا رہا ہے، کیونکہ وہ خاندان کے سربراہ کے مطابق ہی ووٹ دیں گی۔ اس پر بابا صاحب نے کہا تھا، ایسا نہیں ہے۔ ہندوستانی خواتین سمجھدار ہیں، جب وہ حصہ لیں گی تو

ون نیشن- ون ووٹر لسٹ اور ون نیشن- ون الیکشن پر مسلسل بحث ہوتی رہنی چاہیے۔ جب بحث ہوگی، حکمراں جماعت اور حزب اختلاف ساتھ میں آئیں گے، غور وفکر ہوگا، تبھی تو امرت نکلے گا۔ یہ بحث بند نہیں ہونی چاہئے۔ جمہوریت میں یہی تو بہترین راستہ ہوتا ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

جمہوریت مضبوط ہوگی۔ آج اس کا نتیجہ نظر آرہا ہے کہ خواتین بڑی تعداد میں ووٹنگ میں حصہ لے رہی ہیں۔

خصوصی جامع نظر ثانی : درستگی کی بنیاد

خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کیا ہے؟ اگر کوئی ووٹر فوت ہوگیا ہے تو اس کا نام حذف کر دیا جائے۔ جو 18 سال کے ہو چکے ہیں ان کا نام شامل کیا جائے۔ جو کسی وجہ سے دو جگہ ووٹر ہیں ان کے نام حذف کر دیے جائیں اور جو غیر ملکی شہری ہیں، ان کے نام چن چن کر ہٹائے جائیں۔ یہ جامع نظر ثانی ہے، یہی انتخابی فہرستوں کی درستگی ہے۔ تیزی سے ہوئی شہری کاری، تعلیم و روزگار کے لیے نقل مکانی اور دیگر سماجی و اقتصادی تبدیلیاں شہریوں کی رہائش گاہوں میں متواتر تبدیلیوں کا باعث بنی ہیں، اس لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ بعض اوقات، لوگ نئے انتخابی حلقے میں اندراج کروا لیتے ہیں لیکن پچھلے انتخابی حلقے سے اپنا نام حذف کروا نہیں پاتے۔ اس کے نتیجے میں کئی بار کئی جگہ اندراج ہو جاتا ہے۔ دراندازی آج ایک بڑا مسئلہ ہے، یہی وجہ ہے کہ جمہوریت میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ضروری ہے۔ حال ہی میں سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ الیکشن کمیشن کو ملک بھر میں ووٹر لسٹ کا ایس آئی آر پروسیس کرنے کا قانونی اور آئینی حق حاصل ہے۔

باباصاحب امبیڈکر نے دستور ساز اسمبلی میں جو کچھ کہا تھا، وہی ہندوستان

الیکشن کمشنرز کی تقرری کے نئے قوانین طے

سپریم کورٹ کی تجویز پر الیکشن کمشنرز کی تقرری کا عمل متعین کیا گیا ہے۔ دسمبر 2023 میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز (تقرری، سروس کی شرائط اور دفتر کی مدت) ایکٹ، 2023 منظور کیا۔ اس ایکٹ نے پرانے الیکشن کمیشن (الیکشن کمشنرز کی سروس کی شرائط اور کام کاج) ایکٹ 1991 کی جگہ لے لی۔ سرچ کمیٹی کے پینل کی بنیاد پر وزیر اعظم، ایک مرکزی وزیر اور قائد حزب اختلاف یا قائد حزب اختلاف کی منظوری نہ ہونے کی صورت میں سب سے بڑی اپوزیشن جماعت کے رہنما کی تین رکنی کمیٹی ایک نام طے کرے گی۔ صدر کی منظوری کے بعد تقرری ہوگی۔ نئے قانون کے نافذ ہونے سے پہلے الیکشن کمشنرز کا تقرر صدر مملکت کی طرف سے حکومت کی سفارش پر کیا جاتا تھا اور روایت کے مطابق سب سے سینئر کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا جاتا تھا۔

ہندوستان میں انتخابی نظام کا ارتقاء

- بھارت، سب سے بڑا جمہوری ملک ہے جو گزشتہ سات دھائیوں سے انتخابی جمہوریت کا سب سے بڑا حامی رہا ہے۔ جب ملک 15 اگست 1947 کو آزاد ہوا تو عالمی بالغ رائے دھی کی بنیاد پر ایک نمائندہ حکومت کے انتخاب کے لیے عام انتخابات کی منصوبہ بندی اور انعقاد اولین ترجیحات میں شامل تھا۔

ہندوستان کے ایک خودمختار جمہوری جمہوریہ بننے سے ایک دن قبل باضابطہ طور پر 25 جنوری 1950 کو الیکشن کمیشن تشکیل دیا گیا۔

آئین الیکشن کمیشن کو وقتاً فوقتاً ضروریات کی بنیاد پر ایک رکن یا ایک سے زیادہ رکن ہونے کا اختیار دیتا ہے۔ پہلے چیف الیکشن کمشنر کا تقرر 21 مارچ 1950 کو ہوا تھا۔ موجودہ کمیشن تین ارکان پر مشتمل ہے جس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے ساتھ ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی دو الیکشن کمشنر شامل ہیں۔

1950	الیکشن کمیشن کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا۔
1989	16 اکتوبر 1989 کو الیکشن کمیشن کو 3 رکنی باڈی میں تبدیل کیا گیا۔
1990	یکم جنوری 1990 کو الیکشن کمیشن کو دوبارہ یک رکنی باڈی میں تبدیل کیا گیا۔
1993	یکم اکتوبر 1993 کو الیکشن کمیشن کو ایک بار پھر 3 رکنی باڈی میں تبدیل کیا گیا۔

الیکشن کمشنرز کی مدت 6 سال ہوتی ہے

چیف الیکشن کمشنر اور دو الیکشن کمشنرز کو سپریم کورٹ کے جج کے برابر تنخواہ اور بھتے دئیے جاتے ہیں۔ تینوں الیکشن کمشنرز کو فیصلہ سازی کے یکساں اختیارات حاصل ہیں۔ اختلاف رائے کی صورت میں فیصلہ اکثریتی ووٹ سے کیا جاتا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر اور دیگر دو الیکشن کمشنرز چھ سال یا 65 سال کی عمر تک، جو بھی پہلے ہو، ہوتا ہے۔

الیکشن کی
دلچسپ کہانیاں

خواتین نے نام بتانے سے کر دیا انکار

جب ہندوستان میں پہلے عام انتخابات کا اعلان ہوا تو الیکشن کمیشن کے نمائندے انتخابات سے متعلق معلومات یا یوں کہیں کہ ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے گاؤں گاؤں گئے۔ گاؤں کے ان دوروں کے دوران ان کا سامنا خواتین کی ایک بڑی تعداد سے ہوا جنھوں نے اپنے نام اجنبیوں سے بتانے سے انکار کر دیا۔ اس کے بجائے ان خواتین نے اپنی شناخت کسی کی بیوی، ماں، بیٹی، بھن، یا بیوہ کے طور پر کرائی۔ اس کے نتیجے میں پہلے عام انتخابات کے دوران انتخابی فہرست سے 28 لاکھ نام حذف کر دئیے گئے۔

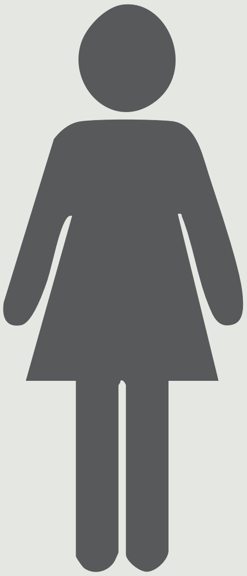

میں انتخابی اصلاحات کی بنیاد ہے اور وہی ایس آئی آر کی بھی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ سیاست میں ہم ایک شخص، ایک ووٹ، ایک قدر کے اصول کی وکالت کرتے ہیں۔ یہی آج الیکشن کمیشن کی سوچ ہے۔ ایک شخص کا ایک ہی ووٹ ہونا چاہئے، ایک ہی قدر ہونی چاہیے۔ باباصاحب کے مطابق ہی جو نااہل ووٹرز ہیں، ان کا نام انتخابی فہرست میں نہیں رہنا چاہئے اور جو اہل لوگ ہیں، ان کا نام چھوڑا نہیں جانا چاہیے۔ یہی آج کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) مہم کی بنیاد ہے۔ اسی عمل کے تحت کسی بھی اہل شخص کا انتخابی فہرست میں نام اور ووٹ دینے کے

ملک کے پہلے لوک سبھا انتخابات میں ووٹروں کی تعداد 17.32 کروڑ تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 97 کروڑ سے زیادہ ہو گئی۔ رائے دھندگان کی تعداد میں پانچ گنا سے زیادہ اس اضافے کو انتخابات میں سنبھالنا ای وی ایم اور وی وی پیٹ کے بغیر ممکن نہیں تھا۔

حق سے اسے محروم نہیں کیا جانا چاہئے۔ اسی طرح نااہل افراد کو اس میں شامل نہیں کیا جانا چاہئے۔ اسی کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن وقتاً فوقتاً ایس آئی آر کا عمل کرتا ہے۔ آئینی ڈھانچے کے تحت الیکشن کمیشن آف انڈیا کو آرٹیکل 324 کے تحت انتخابی فہرست تیار کرنا ہوتا ہے۔ یہ اختیار آئین ساز اسمبلی نے ہی اسے دیا ہے۔ یعنی انتخابی فہرست کو درست رکھنا کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے۔ اسی آرٹیکل کے مطابق کمیشن کو انتخابی فہرست تیار کرنے اور پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات کے انعقاد کی نگرانی، ہدایت اور کنٹرول کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس آئینی ادارے کو ہی عوامی نمائندگی قانون 1950 اور رجسٹریشن آف الیکٹرز رولز، 1960 (آر ای آر 1960) کے ذریعے مزید بااختیار بنایا گیا ہے۔ آرٹیکل 326 میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا ہر شہری، جس نے ایک مخصوص تاریخ کو 18 سال کی عمر مکمل کر لی ہے اور کسی بھی قانون کے تحت اسے نااہل قرار نہیں دیا گیا ہے اسے بطور ووٹر اندراج کرانے کا حق حاصل ہے۔ مزید برآں، دفعہ 16، 19 اور عوامی نمائندگی قانون 1950 نامزدگی کے لیے اہلیت کی بنیادی شرائط کا تعین کرتا ہے۔ وہ شرطیں ہیں - درخواست دہندہ ہندوستانی شہری ہونا چاہئے۔ ذہنی طور پر ٹھیک ہونا چاہیے۔ ایک مخصوص تاریخ پر 18 سال کی عمر مکمل ہونی چاہئے متعلقہ انتخابی حلقے کا رہائشی ہونا چاہئے۔ الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف اہل شہریوں کو انتخابی فہرست میں شامل کرے۔ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے لیے انتخابی فہرستوں کی درستگی اور سالمیت کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انتخابی فہرست سے نااہل اور ایک ہی فرد کے کئی جگہوں پر نام کو حذف کرنا، شفافیت کو یقینی بناتا ہے، جس سے جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ رجسٹریشن آف الیکٹرز رولز، 1960 کی شق 21 میں یہ کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ہر انتخابی حلقے کے لیے انتخابی فہرست پر

شیام سرن نیگی

آزاد ہندوستان کے پہلے ووٹر

آزاد ہندوستان کے پہلے ووٹر شیام سرن نیگی 70 سال سے زائد عرصے تک مسلسل ووٹ دیتے رہے اور اپنے آخری ایام میں بھی انہوں نے پوسٹل بیلٹ کے ذریعہ 2 نومبر 2022 کو اپنا فرض ادا کیا۔ انہوں نے کل 34 ویں بار حق رائے دھی کا استعمال کیا۔ شیام سرن نیگی 5 نومبر 2022 کو اپنے آبائی گاؤں ہماچل پردیش کے کنور واقع کلپا میں 106 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

خصوصی جامع نظر ثانی یا خلاصہ نظر ثانی ہو، جو سال میں چار مرتبہ ہوتا ہے اور اسی کے ذریعہ ترمیم کی جاتی ہے۔ آئین الیکشن کمیشن کو انتخابی فہرست کی جامع نظر ثانی کا مکمل اختیار دیتا ہے۔ ملک میں ایس آئی آر پہلی بار نہیں ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی متعدد مرتبہ ایسا کیا گیا ہے۔ خلاصہ نظر ثانی ایک معمول کا اپ ڈیشن عمل ہے، جبکہ ایس آئی آر ایک جامع عمل ہے۔ ایس آئی آر میں بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز) کے ذریعے گھر گھر جاکر گنتی کی جاتی ہے۔ ہندوستان میں پہلے عام انتخابات 1952 میں منعقد ہوئے تھے اور اسی سال ایس آئی آر کیا گیا تھا۔ دوسرا ایس

الیکشن کمیشن کی جانب سے نافذ کردہ اصلاحات

حالیہ برسوں میں الیکشن کمیشن نے جمہوریت کو مضبوط کرنے، رائے دہندگان کی سہولت کو بڑھانے اور انتخابی عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے 30 سے زیادہ ادارہ جاتی، انتظامی اور تکنیکی اصلاحات کی ہیں۔

- بہار میں دو دہائیوں کے بعد خصوصی جامع نظر ثانی کی گئی، تاکہ کوئی بھی اہل ووٹر باقی نہ رہ جائے اور کوئی نااہل شخص ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہو۔
- آن لائن پلیٹ فارم سے ووٹر خدمات کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے۔ ووٹر اب نام شامل کرنے، حذف یا تصحیح کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ پروسیس آسان ہوا ہے، وقت کی بچت ہوتی ہے۔
- 18ویں لوک سبھا میں پہلی بار 85 سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں اور معذور افراد کو گھر بیٹھے ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کی گئی۔ اس کے لئے پولنگ اہلکار بیلٹ باکس لے کر گھروں میں پہنچ رہے تھے۔
- عام طور پر ای وی ایم کی گنتی شروع ہونے سے پہلے پوسٹل بیلٹ کی گنتی مکمل ہو جاتی ہے، لیکن اب کمیشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ گنتی کے جس مرکز میں پوسٹل بیلٹ کی گنتی ہو رہی ہے، وہاں ای وی ایم/وی وی پیٹ کی سیکنڈ لاسٹ یعنی آخری سے پہلے مرحلے کی گنتی پوسٹل بیلٹ کی گنتی مکمل ہونے کے بعد ہی کی جائے گی۔
- ووٹنگ کے دن رائے دہندگان کی سہولت کے لیے پولنگ اسٹیشنوں پر موبائل جمع کرنے کی سہولت۔ ہجوم کو کم کرنے کے لیے فی پولنگ اسٹیشن پر زیادہ سے زیادہ 1,200 رائے دہندگان۔
- مختلف افراد کے لیے ایک ہی ای پی آئی سی نمبر ہونے کا مسئلہ ختم کر دیا گیا۔
- ووٹر انفارمیشن سِلپ کے ڈیزائن میں تبدیلی، تاکہ ووٹر کا سیریل نمبر اور پارٹ نمبر زیادہ واضح طور پر نظر آئے۔ بہتر شناخت اور وضاحت کے لیے ای وی ایم پر امیدواروں کی رنگین تصاویر۔
- 808 رجسٹرڈ لیکن غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو رجسٹریشن کی مطلوبہ شرائط کی مسلسل عدم تعمیل پر دو مرحلوں میں ڈی لسٹ کیا گیا۔
- بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز) کو معیاری تصویری شناختی کارڈ جاری کیے گئے۔ بی ایل اوز کا اعزازیہ دوگنا کیا گیا اور بی ایل او مبصرین، پولنگ/گنتی عملہ، سی اے پی ایف، نگرانی ٹیموں اور مائیکرو آبزرور کے اعزازیہ میں اضافہ کیا گیا۔

قومی یوم رائے دہندگان ہر سال 25 جنوری کو الیکشن کمیشن کے قیام کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس میں الیکشن کمیشن ملک کی سیاسی جماعتوں اور غیر ملکی مندوبین کے ساتھ ایک تقریب کا اہتمام کرتا ہے۔ ان تقریبات میں خاص طور پر غیر ملکی مندوبین ہندوستان کے الیکشن کمیشن، اس کے انتخابی نظام اور انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے اکثر ستائش کرتے رہے ہیں۔

الیکشن کی
دلچسپ کہانیاں

1952 میں پھولوں سے مزین ملے بیلٹ باکس

1952 میں ہندوستان میں پہلے عام انتخابات کے دوران بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کے بعد جن بیلٹ باکس میں ووٹ ڈالے گئے، ان میں کچھ بیلٹ باکس پھولوں سے مزین تھے اور ان پر سندور لگا ہوا تھا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس الیکشن کے دوران لوگ بیلٹ باکس اور بیلٹ پیپر کو پوجا کی چیز سمجھتے تھے۔ مزید برآں، کئی بکسوں میں بیلٹ پیپرز کے علاوہ متفرق چیزیں بھی تھیں، جیسے کامیابی کی خواہش کرنے والی چِٹ، فلمی ستاروں کی تصاویر، سکے اور کرنسی نوٹ وغیرہ۔

جمہوریت کے جشن میں ٹیکنالوجی نے بڑھائی شفافیت

رائے دہندگان کی سہولت کو بڑھانے اور انتخابی عمل کو شفاف بنانے کے لیے الیکشن کمیشن نے کئی تکنیکی اقدامات اپنائے ہیں جن سے ووٹنگ کے عمل کو آسان، محفوظ اور زیادہ قابل اعتماد بنایا گیا ہے۔

- الیکشن کمیشن نے شہریوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت اور شفافیت لانے کے لیے آئی ٹی ایپلی کیشن کے استعمال میں اضافہ کیا ہے۔

- انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد ای وی ایم کی میموری/مائکرو کنٹرولر کی جانچ اور تصدیق کے لیے تکنیکی اور انتظامی ایس او پی تیار کیے گئے۔

- انڈیکس کارڈ اور شماریاتی رپورٹ بنانے کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے، جس سے انتخابی حلقے کی سطح پر انتخاب سے متعلق ڈیٹا کو جلد شیئر کیا جا سکے۔

- **پلیٹ فارم ای سی آئی این ای ٹی:**

یونیفائڈ ڈیجیٹل پلیٹ فارم ای سی آئی این ای ٹی شروع کیا گیا، جس میں ووٹروں اور دیگر اسٹیک ہولڈروں کے لیے 40 سے زیادہ ایپ اور ویب سائٹ کو مربوط کیا گیا ہے۔

- ووٹنگ کے عمل کی مسلسل نگرانی کے لیے تمام پولنگ اسٹیشنوں پر 100 فیصد ویب کاسٹنگ کے انتظامات کیے گئے۔

فارم 17 سی اور ای وی ایم کے اعداد و شمار کے درمیان کسی بھی تضاد کی صورت میں ہر معاملے میں وی وی پیٹ کی گنتی یقینی بنائی جائے گی۔

- رجسٹرڈ اموات کے بارے میں بروقت معلومات حاصل کرنے کے لئے الیکٹورل رجسٹریشن افسران کو ڈیتھ رجسٹریشن کے ڈیٹا سے منسلک کیا گیا۔

نیا ایس او پی نافذ کیا گیا، جس سے ووٹر لسٹ میں اپ ڈیٹ ہونے کے 15 دنوں کے اندر ای پی آئی سی کارڈ کی ڈلیوری یقینی ہو اور ہر مرحلے میں ایس ایم ایس سے نوٹیفکیشن ملے۔

مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی شکایت کے لئے سی-ویجِل ایپلی کیشن

سویدھا پورٹل: یہ پورٹل امیدواروں، سیاسی جماعتوں کو آن لائن نامزدگی اور اجازت وغیرہ کے لیے درج ذیل مختلف النوع سہولیات فراہم کرتا ہے:

- امیدواروں کے لیے ایک آن لائن پورٹل شروع کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی نامزدگی کے حلف نامے آن لائن داخل کر سکیں۔

- **اجازت ماڈیول:** سویدھا پورٹل کے اجازت ماڈیول سے کوئی امیدوار، سیاسی پارٹی یا امیدوار کا کوئی بھی نمائندہ میٹنگوں، ریلیوں، لاؤڈ اسپیکروں اور عارضی دفاتر کی آن لائن اجازت کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

- الیکشن کمیشن نے امیدواروں کے مجرمانہ ریکارڈ کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے اپنے امیدوار کو جانیں ایپلی کیشن تیار کیا ہے۔

- **ووٹر سروس پورٹل:** (https://voters.eci.gov.in) کے ذریعہ الیکٹورل رول دیکھنا، ووٹر شناختی کارڈ کے لیے درخواست دینا، ووٹر شناختی کارڈ میں ترمیم کے لیے آن لائن درخواست دینا، بوتھ لیول آفیسر، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کا رابطہ نمبر تلاش کرنا وغیرہ۔ کچھ اسی طرح کے کام ووٹر ہیلپ لائن موبائل ایپ کا استعمال کرتے ہوئے فون پر بھی کیے جاسکتے ہیں۔

- **دیویانگجن (سکشم) ایپلی کیشن ایپ:** سکشم ایپ دیویانگجنوں کے لیے ہے۔

- **نیشنل گریونس سروس پورٹل (این جی ایس پی)** ایک قومی شکایت کا سروس پورٹل ہے جس پر شہری https://voters.eci.gov.in لنک کا استعمال کر کے اس سروس سے فیضیاب ہو سکتے ہیں۔

- **انٹیگریٹڈ الیکشن ایکسپینڈیچر مانیٹرنگ سسٹم (آئی ای ایم ایس):** یہ ایک صارف دوست، محفوظ آن لائن پلیٹ فارم ہے جو سیاسی پارٹیوں کو کنٹریبیوشن رپورٹ، سالانہ آڈٹ اکاؤنٹس اور انتخابی اخراجات وغیرہ کو آن لائن جمع کرانے میں اہل بناتا ہے۔

- ووٹر ٹرن آؤٹ ایپ کو تصدیق شدہ ٹرن آؤٹ افسران لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹر ٹرن آؤٹ ریکارڈ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
- نتائج کی ویب سائٹ اور نتائج کے رجحانات سے متعلق ریٹرننگ افسران کی طرف سے درج کردہ ووٹوں کی گنتی کا ڈیٹا 'کمیشن کے نتائج کی ویب سائٹ' پر دستیاب رہتا ہے۔

الیکشن کی دلچسپ کہانیاں

سیاچن گلیشیئر کی چوٹی پر پانچ رائے دھندگان کے لیے پولنگ اسٹیشن

لداخ کے دور افتادہ علاقے میں، سیاچن بیس کیمپ سے صرف 17 کلومیٹر دور وارشی میں ایک پولنگ اسٹیشن صرف ایک کنبے کے پانچ ووٹروں کے لیے بنایا گیا۔ یہ سیاچن کی اونچی چوٹیوں پر واقع چوکیوں سے ذرا پہلے کا آخری گاؤں ہے۔ یہاں ووٹر کے گھر کے علاوہ کوئی پکی عمارت نہیں تھی، اس لیے پولنگ اسٹیشن خیمے میں قائم کیا گیا تھا۔

مستقبل کے ہندوستان میں آپ کے لئے امکانات کیسے ہوں گے، اس کی ذمہ داری ان لوگوں پر عائد ہوگی جو اس دور میں ملک کا نظام سنبھالیں گے۔ ایسے میں ان لوگوں کا صحیح انتخاب ہو، یہ ذمہ داری آپ نوجوان رائے دھندگان پر ہے۔ آپ کے لئے ضروری ہے کہ مستقبل کے ہندوستان کو تابناک بنانے کے لئے ووٹ دیں۔ اس لیے یاد رکھیں، آپ کا ایک ووٹ اور ملک کی ترقی کی سمت دونوں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

آئی آر 1957 میں، تیسرا 1961 میں اور پھر 1965-66 میں ہوا۔ 1983-84، 1987-89 میں ہوا۔ 1992، 1993 اور 1995 میں ہوا۔ پھر 2002 اور 2003 میں ہوا۔ گزشتہ دو دہائیوں میں کوئی بھی خصوصی جامع نظر ثانی نہیں کی گئی ۔ لہذا، 2003 کے بعد براہ راست 2025-26 میں یہ ہو رہا ہے۔

پہلی بار الیکشن کمشنروں کی تقرری کے لئے قانون

الیکشن کمشنروں کی تقرری- چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز (تقرری، سروس کی شرائط اور مدت) بل 2 023 کو 2 مارچ 2023 کو منظور کیا گیا۔ اس سے پہلے کوئی قانون نہیں تھا۔ ایک نظام تھا جس کی بنیاد پر تقرریاں کی جاتی تھیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کی طرف توجہ مبذول کرائی اور پارلیمنٹ نے قانون بنایا۔ 73 سال تک اس ملک میں الیکشن کمشنروں کی تقرری کا کوئی قانون ہی نہیں تھا۔ 1950 سے 1979 تک الیکشن کمیشن ایک رکن پر مشتمل ادارہ تھا۔ وزیر اعظم ہی براہ راست تقرری کرتے تھے۔ پھر الیکشن کمیشن کو کثیر رکنی بنایا گیا۔ یعنی 1950 سے 2023 تک الیکشن کمشنروں کی تقرری کا کوئی قانون ہی نہیں تھا۔ 2023 میں انوپ برنوال بنام بھارت سرکار ایک مقدمہ ہوا۔ اس میں سپریم کورٹ نے کہا کہ الیکشن کمشنرز کی تقرری زیادہ شفاف ہونی چاہیے۔ یہ ایک تجویز تھی، حکم نہیں تھا۔ حکومت نے اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اس میں تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرنا ہوگی، جس میں کچھ عرصہ درکار ہے۔ اس پر سپریم

شفافیت میں اضافہ

ای وی ایم – وی وی پیٹ سے انتخابی عمل آسان، کئی سطحوں پر تصدیق

الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں (ای وی ایم) اور ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل (وی وی پیٹ) اب ہر پولنگ اسٹیشن پر استعمال ہوتے ہیں۔ ای وی ایم اور وی وی پیٹ کہاں اور کون سی لگائی جائے گی اس کے لئے ایک پروسیس ہے، اس کے تحت رینڈم تفویض کی جاتی ہے۔ ای وی ایم میں سمبل کو لوڈ کرنے کے بعد 5 فیصد ای وی ایم پر 1,000 ووٹوں کا ہوتا ہے ماک جسے امیدوار یا ان کے نمائندے کو اجازت دینے کا اختیار ہوتا ہے۔

1989 میں بدلا ای وی ایم کے لئے قانون

1982
ای وی ایم کا استعمال پہلی بار 1982 میں کیرالہ کے پراوور ضمنی انتخاب میں کیا گیا تھا۔ تب عدالت میں چیلنج کیا گیا، پھر 1989 تک استعمال نہیں کیا جا سکا۔

1989
15 مارچ 1989 کو اس وقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے ای وی ایم متعارف کرانے کے لئے قانون میں ترمیم کی۔

1998
سال 1998 میں مدھیہ پردیش، راجستھان اور دھلی کے صرف 16 اسمبلی حلقوں میں اس کا ٹرائل کیا گیا۔

2002
جب ای وی ایم کے خلاف عرضی دائر کی گئی تو سپریم کورٹ کے 5 ججوں کی بینچ نے 2002 میں ای وی ایم میں قانونی تبدیلی کو درست قرار دیا۔

2004
ای وی ایم کا ملک بھر میں پہلی بار 2004 میں استعمال کیا گیا۔ تب سے وہ استعمال میں ہیں۔

وی وی پیٹ

ای وی ایم اور وی وی پیٹ کی نقل و حمل کے لیے جی پی ایس سے چلنے والی گاڑیوں کا استعمال کرنے کی ہدایت ریاستوں کے چیف الیکٹورل افسران کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں دی گئی تھی۔ پولنگ کے آغاز سے 90 منٹ پہلے ہر پولنگ اسٹیشن پر 50 ووٹوں کا ماک پول اور مِلان کیا جاتا ہے۔

- الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان الیکشن کمیشن نے 5 سال کی تحقیق کے بعد وی وی پیٹ متعارف کرایا۔

پھر الیکشن کمیشن نے ای وی ایم اور وی وی پیٹ میں تضاد کے الزامات کے بعد 5 فیصد ای وی ایم اور وی وی پیٹ پرچی ملانے کا فیصلہ کیا۔ جب مِلان ہوئے تو دونوں جگہ ووٹ برابر تھے۔ سیاسی جماعتوں کے ایجنٹ ای وی ایم اور وی وی پیٹ کے نتائج پر دستخط کرتے ہیں۔

رینڈم طور پر منتخب کردہ وی وی پیٹ کی پرچی کی گنتی قرعہ اندازی کے ذریعہ امیدوار یا اس کے ایجنٹ کی موجودگی میں کی جاتی ھے تاکہ کنٹرول یونٹ سے موصول ہونے والے نتائج کی تصدیق کی جا سکے۔

الیکشن کی دلچسپ کہانیاں

کارگل میں ہیلی کاپٹر سے پہنچی پولنگ پارٹی اور مواد

کارگل ضلع کے زنسکار سب ڈویژن کے رالکانگ، فیما اور شیڈے پولنگ اسٹیشن بہت زیادہ بلندی اور مٹی کے تودے گرنے کے خطرے سے دوچار علاقے ہیں۔ یہاں آمدورفت مشکل ھے۔ اس کے پیش نظر فضائیہ اور فوج نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ہیلی کاپٹر کی مدد سے سیکورٹی اہلکاروں اور مائیکرو آبزرور سمیت پولنگ پارٹی کو پہنچایا۔ انتخابات مکمل ہونے کے بعد ای وی ایم اور وی وی پیٹ سمیت پوری مشینری کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے گنتی کے مرکز تک پہنچایا گیا۔

کورٹ نے کہا کہ جب تک کوئی قانون نہیں بن جاتا، تب تک وزیر اعظم، سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور قائد حزب اختلاف پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے۔ مرکزی حکومت نے اس سے اتفاق کیا۔ اس کے بعد 2023 میں پارلیمنٹ نے قانون بنایا، جس میں قائد حزب اختلاف، وزیر اعظم کی طرف سے مقرر کردہ وزیر اور خود وزیر اعظم تبادلہ خیال کر کے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری کریں گے۔

میں تمام اہل رائے دھندگان سے، خواہ وہ مرد ہوں یا عورت، اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ میں اپنے نوجوان دوستوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ 18 سال کی عمر مکمل کرتے ہی بطور ووٹر اپنا اندراج کرائیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

جمہوری عمل کا رہنما ہندوستان

جمہوریت کی وسعت اور تنوع قابل فخر ہے۔ الیکشن کمیشن نے جمہوریت کے اس شاندار سفر میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اب تک الیکشن کمیشن نے 18 عام انتخابات اور 400 سے زیادہ اسمبلی انتخابات کرائے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 10 لاکھ سے زیادہ پولنگ اسٹیشنوں پر سیکورٹی

انتخابات کا تہوار ملک کا فخر بن چکا ہے۔ اسے مزید موثر بنانے کے لیے الیکشن کمیشن کے ذریعہ وزارت تعلیم کے تعاون سے انتخابی خواندگی کو نصاب میں شامل کرنا، طلبہ کو شہریت کے ایک اہم فرض کے تئیں باخبر کرنے میں کامیاب ثابت ہو گا، کیونکہ نوجوان ہندوستانی جمہوریت کے مستقبل کے محافظ ہیں۔

اہلکاروں، پولنگ افسران اور عملہ سمیت تقریباً ڈیڑھ کروڑ لوگوں نے سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس الیکشن میں تقریباً 65 کروڑ رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ اس تعداد کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یوروپی یونین کے 27 ممالک کی کل آبادی تقریباً 44 کروڑ ہے۔ ہندوستان اب ایک ملک، ایک الیکشن کے نظام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہندوستان کے سابق صدر رام ناتھ کووند کی زیر صدارت ستمبر 2023 میں 'ایک ملک، ایک الیکشن' کمیٹی کی رپورٹ پر مرکزی کابینہ کی مہر لگ چکی ہے۔ نت نئی جہتوں کا اضافہ کرتے ہوئے مثال بن رہے الیکشن کمیشن آف انڈیا

ایس آئی آر

درست معلومات اور معتبریت یقینی

خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کا مقصد انتخابی فہرستوں کی درستگی، درست معلومات اور معتبریت کو یقینی بنانا ہے۔ ایس آئی آر اس وقت کیا جاتا ہے جب الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ کی مکمل جانچ پڑتال ضروری سمجھتا ہے۔ آزاد ہندوستان میں 1951 سے 2004 کے درمیان آٹھ بار ایس آئی آر کیا گیا ہے۔ گزشتہ تقریباً دو دہائیوں سے اس طرح کی مہم نہیں چلائی گئی تھی، جس کا آغاز 2025 میں بہار سے ہوا۔ ایس آئی آر واضح طور پر ایک طے شدہ عمل، مقررہ وقت کی حد اور اسے مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے...

گزشتہ دو دہائیوں کے دوران ووٹر لسٹ میں متعدد تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ لوگوں نے رہائش گاہیں تبدیل کیں، ایک ہی شخص کا نام متعدد مقامات پر درج رہا، متوفی افراد کے نام نہیں ہٹائے گئے اور نااہل لوگوں کے نام شامل کیے گئے۔ ووٹر لسٹ کے معیار کے بارے میں بار بار سوالات اٹھائے گئے، جس سے ایس آئی آر کی ضرورت محسوس ہوئی۔ آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ایس آئی آر کی اہلیت کی سختی سے جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ رائے دہندگان کا ہندوستانی شہری ہونا، 18 سال کی عمر مکمل ہونا، متعلقہ علاقے کا عام رہائشی ہونا اور کسی بھی قانون کے تحت نااہل نہ ہونا ضروری ہے۔

ملک میں ایس آئی آر مہم 28 اکتوبر 2025 سے شروع ہوئی جسے 7 فروری 2026 تک مکمل کیا جانا ہے۔ ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پروسیس مکمل کیا جا رہا ہے۔ اس پروسیس سے انتخابی فہرست درست ہوگی اور ملک میں آزادانہ، منصفانہ اور قابل اعتماد انتخابات کی بنیاد مضبوط ہوگی۔

ایس آئی آر مہم کے پہلے مرحلے کے تحت بہار میں یہ عمل مکمل

ہوا جس میں کسی قسم کی کوئی اپیل درج نہیں کرائی گئی۔ الیکشن کمیشن کا خیال ہے کہ اس سے قانونی عمل مکمل ہو گیا۔ دوسرا مرحلہ انڈمان اور نکوبار جزائر، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، لکشدیپ، مدھیہ پردیش، پڈوچیری، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال میں منعقد ہوا۔ اس مرحلے میں تقریباً 51 کروڑ رائے دہندگان شامل ہیں۔ اس مرحلے میں 5.33 لاکھ پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے، جہاں بی ایل او اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ایس آئی آر آٹھ بار کیا گیا

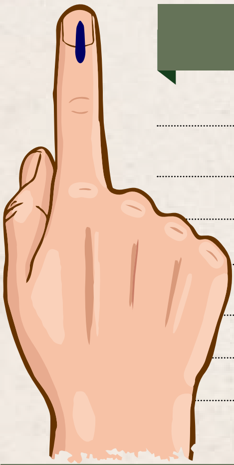

پہلا	1952-56
دوسرا	1957-61
تیسرا	1965-66
چوتھا	1983-84
پانچواں	1987-89
چھٹواں	1992-93
ساتواں	1995
آٹھواں	2002-04

”ایک شخص، ایک ووٹ“ کے اصول کو ملی تقویت

- اب تک جہاں بھی ایس آئی آر کیا گیا، وہاں نئے ووٹرز کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ فوت شدہ اور مستقل طور پر منتقل ہونے والے ووٹرز کے نام ہٹا دئیے گئے۔
- ووٹر لسٹ کو زیادہ درست اور قابل اعتماد بنایا گیا۔
- اس سے ”ایک شخص، ایک ووٹ“ کے اصول کو تقویت ملتی ہے اور انتخابی عمل میں عوام کا اعتماد بڑھتا ہے۔

کیا ہے عمل

- اس عمل میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر بی ایل او کو کم از کم تین بار گھر جانا پڑتا ہے تاکہ گنتی کے فارم تقسیم اور جمع کئے جا سکیں، ایس آئی آر کے پرانے ریکارڈ سے ملایا جا سکے۔
- موت، مستقل منتقلی یا ایک سے زیادہ جگہوں پر نام درج ہونے جیسے معاملات کی نشاندھی کی جا سکے۔
- اس پورے عمل میں الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ای آر او)، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (اے ای آر او)، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ذریعہ مقرر کردہ بوتھ لیول ایجنٹ شامل ہوتے ہیں۔
- ایس آئی آر میں گھر گھر جاکر تصدیق کی جاتی ہے۔ ہر پولنگ اسٹیشن کا بوتھ لیول آفیسر ووٹر کے گھر جا کر گنتی کا فارم دیتا اور بھرواتا ہے۔
- پرانے ریکارڈ سے مِلان کرتا ہے اور موت، مستقل نقل مکانی یا ایک سے زائد جگھوں پر نام درج ہونے جیسے معاملوں کی نشاندھی کرتا ہے۔ تفصیلات کی متعدد سطحوں پر جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔
- اس کے بعد ابتدائی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ اعتراضات کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ کے پاس پہلی اپیل اور چیف الیکٹورل آفیسر کے پاس دوسری اپیل کرنے کا قانونی التزام اس میں ہے۔

کی بڑھتی ہوئی ساکھ کے نتیجے میں ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے سال 2026 کے لیے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے) کے رکن ممالک کی کونسل کی صدارت سنبھالی ہے۔ یہ صدارت ایک اہم حصولیابی ہے جو الیکشن کمیشن آف انڈیا کو دنیا کے معتبر ترین اور اختراعی الیکشن مینجمنٹ باڈیز (ای ایم بی) میں سے ایک کے طور پر عالمی شناخت دلاتی ہے۔ بین اقوامی آئی ڈی ای اے کے رکن ملکوں کی کونسل

بھارت میں جس پیمانے پر انتخابات منعقد ہوتے ہیں، اسے دیکھ کر دنیا حیرت زدہ ہے۔ ہمارا الیکشن کمیشن جس خوبی کے ساتھ ان کا انعقاد کرتا ہے اس پر ملک کے ہر ہم وطن کا الیکشن کمیشن پر فخر ہونا فطری ہے۔ ہمارے ملک میں اس بات کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جاتی کہ بھارت کا ہر شہری جو ایک رجسٹرڈ ووٹر ہے اسے ووٹ ڈالنے کا موقع ملے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

کے بانی رکن کے طور پر، ہندوستان نے تنظیم کی حکمرانی، جمہوری مکالمے اور ادارہ جاتی اقدامات میں مسلسل تعاون کیا ہے۔ آئین سازوں کے ذریعہ ظاہر کردہ عقیدت کے وقار میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔

ہندوستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں الیکشن کمیشن لوگوں کو نوٹس جاری کرسکتا ہے اور عہدیداروں کا تبادلہ کرسکتا ہے۔ یہاں تک کہ بہت سے جمہوری ممالک کے الیکشن کمیشن ایسے سرکاری اختیارات سے محروم ہیں۔ لہٰذا، الیکشن کمیشن آف انڈیا اور اس کا انتخابی عمل متعدد ممالک کے لیے ایک معیار کے طور پر کام کرتا ہے۔ دنیا بھر میں جمہوریت کو مضبوط بنانے کی قابل ستائش کوششوں کے اعتراف میں ستمبر 2020 میں ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر کو ایسوسی ایشن آف ورلڈ الیکشن باڈیز کا صدر مقرر کیا گیا۔ آزادی حاصل کرنے کے سات دہائیوں کے اندر ہی ہندوستان عالمی سطح پر جمہوری نظریات کا چیمپئن بن کر ابھرا ہے۔ اس حصولیابی میں الیکشن کمیشن سے لے کر ملک بھر کے چھوٹے چھوٹے گاؤں میں آباد عام شہریوں تک سب کی انمول شراکت ہے۔ ہندوستان کے ہر آئینی ادارے نے الیکشن کمیشن کے وقار کا تحفظ کیا ہے۔خواہ کوئی بھی سیاسی جماعت ہو، اس نے ہمیشہ الیکشن کمیشن کے احکامات پر عمل کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی اور ہماری عدالتوں

عدلیہ

تغیراتی اصلاحات سامنے آئیں

یوں تو الیکشن کمیشن ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کا آئینی محافظ ہے۔ لیکن آئین میں خاموش رہے التزامات میں ووٹ کے حق کو تقویت دینے والی کئی تاریخی اصلاحات عدلیہ کے ذریعے سامنے آئی ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ ووٹ کا حق محض قانونی حق نہیں ہے بلکہ آئین کے آرٹیکل 19(1)(اے) کے تحت اظہار رائے کی آزادی کی ایک اہم شکل ہے۔

امیدواروں کے پس منظر کا انکشاف (حلف نامہ)

ملک میں 2002 سے قبل رائے دھندگان کو امیدواروں کے پس منظر کے بارے میں معلومات دستیاب نہیں ہوتی تھیں۔ تب ایک معاملے میں سپریم کورٹ نے یہ حکم دیا کہ الیکشن لڑنے والے ہر امیدوار کو ایک حلف نامہ داخل کرنا لازمی ہوگا، جس میں مجرمانہ پس منظر، خود، شریک حیات اور زیرکفالت افراد کے اثاثوں اور ذمہ داریوں اور تعلیمی لیاقت کی اطلاع فراہم کرنا ہوگی۔ اس سے ووٹروں کو امیدواروں کی ذات اور پارٹی وابستگی کے بجائے ان کی دیانتداری اور اہلیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ رہنماؤں کے اثاثوں میں غیر معمولی اضافے کی نگرانی کرنا ممکن ہوا، جس سے شفافیت میں اضافہ ہوا۔

1952 کے پہلے عام انتخابات میں 27,527 پولنگ بوتھ خواتین کے لیے مختص کیے گئے تھے۔

'ان میں سے کوئی نہیں' یعنی نوٹا

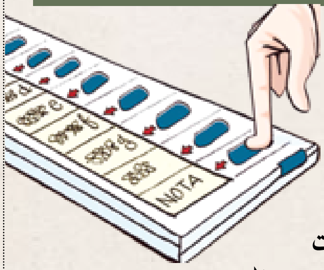

2013 میں پی یو سی ایل بنام یونین آف انڈیا کے معاملے میں سپریم کورٹ نے کہا کہ رائے دھندگان کی آزادی اظہار میں تمام امیدواروں کو مسترد کرنے کا حق بھی شامل ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن کو ای وی ایم میں نوٹا بٹن شامل کرنے کی ہدایت دی۔ پہلے، اگر کوئی ووٹر ووٹ نہیں دینا چاہتا تھا تو اسے فارم 17اے بھرنا پڑتا تھا، جس سے اس کی شناخت ظاہر ہو جاتی تھی۔

سزا یافتہ عوامی نمائندوں کو فوری نااہل قرار دینا

للی تھامس بنام یونین آف انڈیا (2013) معاملے میں سپریم کورٹ نے عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 کے سیکشن 8(4) کو ختم کر دیا۔ اس سے قبل، یہ شق سزا یافتہ رکن پارلیمنٹ یا رکن اسمبلی کو اپیل دائر کر کے تین ماہ تک عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دیتی تھی۔ اب دو سال یا اس سے زیادہ کی سزا کا نتیجہ فوری طور پر نااہلی کی صورت میں نکلتا ہے۔ یہ سیاست کے کریمنلائزیشن کے خلاف ایک مضبوط قدم ہے۔ اس نے یہ بھی ثابت کیا کہ قانون توڑنے والے قانون ساز نہیں بن سکتے۔ قانون کے سامنے سیاستداں اور عام شہری برابر ہیں۔

وی وی پیٹ سسٹم

2013 میں منصفانہ انتخابات کے لیے ووٹر کا اعتماد ضروری تسلیم کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے ای وی ایم کے ساتھ وی وی پیٹ سسٹم کو لاگو کرنے کی ہدایت دی۔ اس سے ووٹر سات سیکنڈ تک پرچی دیکھ کر یہ تصدیق کر سکتا ہے کہ اس کا ووٹ صحیح امیدوار کے حق میں درج ہوا ہے۔

الیکشن کی دلچسپ کہانیاں

ایک ووٹ کے لئے 18 کلومیٹر کی چڑھائی کر کے پہنچی انتخابی ٹیم

الیکشن کمیشن نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 85 سال سے زیادہ عمر کے ووٹروں اور معذور افراد کے لیے 'ووٹ فرام ہوم' کی سہولت شروع کی۔ اس کے تحت کیرالہ کی اڈکی لوک سبھا سیٹ کے ایڈاملکڈی میں ایک 92 سالہ بستر پر پڑے بزرگ نے درخواست دی۔ بیلٹ پیپر پر ان کے حق رائے دہی کا استعمال کرانے کے لئے تین خواتین سمیت پولنگ ٹیم نے گھنے جنگل کے راستے 18 کلومیٹر کی چڑھائی کی، جس میں تقریباً پانچ گھنٹے کا عرصہ لگا۔

نے بھی الیکشن کمیشن کی مسلسل حمایت کی ہے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ الیکشن کمیشن کے احکامات پر عمل درآمد اور انتخابی عمل میں کوئی رکاوٹ درپیش نہ ہو۔ پرانے زمانے میں مختلف امیدواروں کے لیے مختلف رنگوں کے الگ الگ

ہمارے ملک میں ایک بہت ہی اہم ادارہ ہے، جو ہماری جمہوریت کا ایک لازمی حصہ ہے نیز ہماری جمہوریہ سے بھی پرانا ہے - 25 جنوری کو الیکشن کمیشن کا یوم تاسیس ہوتا ہے، جسے ’قومی یوم رائے دہندگان‘ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ میں قومی یوم رائے دہندگان پر آپ سب کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہم جمہوریت میں الیکشن کمیشن کے اہم رول کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انتخابات جمہوریت کا جشن ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں کی مرضی ظاہر کرتے ہیں، جو جمہوریت میں سب سے اہم ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

بیلٹ بکس ہوتے تھے جن میں لوگ اپنا ووٹ ڈالتے تھے۔ پہلے عام انتخابات میں، بیلٹ بکس مختلف رنگوں کے تھے، ہر ایک پر امیدوار اور پارٹی کا نشان ہوتا تھا۔ اس دور سے آگے بڑھتے ہوئے اب ہندوستان میں ووٹنگ ای وی ایم کی مدد سے کی جاتی ہے۔ ایک دور تھا جب پولنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی میں کئی کئی دن لگ جاتے تھے، لیکن اب ای وی ایم کی مدد سے چند گھنٹوں میں ہی نتائج مل جاتے ہیں۔

انتخابات میں ووٹ دینا جمہوریہ میں یگیہ کی طرح ہے۔ یہ واقعہ ہم تمام ہندوستانیوں کو اپنے ملک کے تئیں ہمارے فرض کی یاد دلاتا ہے کہ ہر ایک ووٹ ضروری ہے اور ووٹ دینا ہر بالغ شہری کے لیے ضروری ہے۔ جمہوریت کی علامت ہندوستانی آئین میں ایک آزاد الیکشن کمیشن اور انتخابی عمل کا تصور مساوات اور آزادی کے حق کے ساتھ ہر فرد کے ووٹ کو اہم بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی جمہوریت اپنی پختگی اور استحکام کے لیے دنیا بھر میں جانی جاتی ہے۔ اس کا کریڈٹ مکمل طور پر ہندوستانی ووٹر کو جاتا ہے اور ہمارے آئین نے انہیں

افواہ/سچائی

افواہ: ہریانہ کے ایک ہی گھر میں 501 ووٹ ڈالے گئے

سچائی: الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ مکان نمبر 265 کوئی چھوٹا مکان نہیں ہے۔ ایک ایکڑ کے پشتینی پلاٹ میں کئی کنبے رہتے ہیں۔ وہاں ہر کنبے کے مکان کا نمبر نہیں دیا گیا ہے۔ سب جگہ مکان نمبر 265 ہی دیا گیا ہے۔ ایک کنبے کی تین نسلیں ایک ساتھ رہ سکتی ہیں۔

افواہ: بہار میں ایک ووٹر کی عمر 124 سال، سبودھ کمار بی ایل اے کا نام کبھی فہرست میں نہیں آیا، رنجو دیوی کا نام بلا کر زبردستی حذف کر دیا گیا۔

سچائی: بہار کی ووٹر منتا دیوی کی عمر 34 سال ہے، لیکن انھوں نے خود بتایا کہ انھوں نے آن لائن درخواست دی تھی جس کے نتیجے میں ان کی عمر 124 سال چھپ گئی۔ سبودھ کمار بی ایل اے کا نام ووٹر لسٹ میں نہ ہونے کے بارے میں معلومات غلط نکلیں۔ رنجو دیوی نے اعتراف کیا کہ اس نے غلط معلومات فراہم کی تھیں۔

بین اقوامی آئی ڈی ای اے کے رکن ممالک کی کونسل کے صدر کے طور پر قبولیت کا خطاب

دنیا کی بہترین جمہوریتوں کے معززین، خواتین و حضرات

- میں بھارت سے ہوں اس لیے میں آپ کو بھارت کے بارے میں بتا کر شروعات کروں گا۔

ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے اور آج یہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بھی ہے۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا ایک آئینی ادارہ ہے اور اپنی آئینی ذمہ داری کے طور پر صدر، نائب صدر، پارلیمنٹ، قانون ساز اسمبلیوں اور قانون ساز کونسلوں کے انتخابات کرواتا ہے۔

ہندوستان کی 28 ریاستوں اور 8 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 900 ملین سے زیادہ رائے دھندگان کے ساتھ، الیکشن کمیشن آف انڈیا کے پاس شفاف انتخابات کرانے اور اہلیت کی بنیاد پر درست انتخابی فہرستیں تیار کرنے کا تقریباً 75 سال کا تجربہ ہے۔

لوک سبھا انتخابات منعقد کرتے ہوئے، الیکشن کمیشن آف انڈیا 1 ملین سے زیادہ اہلکاروں کے ساتھ دنیا کا سب سے بڑا ادارہ بن گیا ہے۔

آج، ہر ہندوستانی ہندوستان کو بین اقوامی آئی ڈی ای اے کے رکن ملکوں کی کونسل کے صدر کے طور پر باوقار عہدے پر براجمان دیکھ کر فخر محسوس کرتا ہے جو ایک باوقار ادارہ ہے جس میں 35 جمہوری ممالک اور 2 مبصر ممالک شامل ہیں۔

ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر کے طور پر، میں، گیانیش کمار، ہندوستان کے تمام شہریوں کی جانب سے، تمام ممالک کے نمائندوں کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اور بین اقوامی آئی ڈی ای اے کے رکن ممالک کی کونسل کی صدارت قبول کرتا ہوں۔

بطور صدر، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے دور میں، تمام جمہوری ممالک کے درمیان تعاون کے ذریعے، ہم دنیا بھر میں جمہوریت اور جمہوری عمل میں شفافیت کو مزید مضبوط کرنے اور بڑھانے کے لیے مثالی طریقے سے کام کریں گے۔

جے ہند، جے بھارت

یہ طاقت دی ہے۔ ہندوستان کے سیاسی نظام اور ہر عام انتخابات میں ہندوستانی ووٹروں نے آئین سازوں کے اس اعتماد کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اس سمت میں قابل ذکر کام کیا ہے۔ مزید برآں، الیکشن کمیشن کے جامع اقدامات نے ووٹنگ فیصد میں اضافے سے ووٹرز کے اعتماد کو مزید تقویت فراہم کی ہے۔ اس سے آج الیکشن کمیشن آف انڈیا کی دنیا بھر میں شبیہ بنی ہے۔ لہٰذا صدر دروپدی مرمو کہتی ہیں کہ انتخابی عمل میں شامل تمام سرشار افسران اور ملازمین راشٹر سیوک کہلانے کے مستحق ہیں۔ ہمارے ملک کے انتخابی عمل کو مزید موثر بنانے میں اہم رول ادا کرنے والی غیر سرکاری تنظیمیں بھی لائق ستائش ہیں۔

جب ہندوستان میں پہلی بار 52-1951 میں انتخابات ہوئے تو یہ خدشات ظاہر کئے جا رہے تھے کہ جمہوریت زندہ نہیں رہے گی۔ لیکن تمام خدشات کو غلط ثابت کرتے ہوئے جمہوریت کی ماں بھارت آج دنیا کے لیے رہنما ہے۔ الیکشن کمیشن کے نت نئے تجربات اور اقدامات نے انگلی پر لگی سیاہی کو ایک فیشن اسٹیٹمنٹ بنا دیا ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ووٹ دینا جمہوریت کی مضبوطی کے لیے سب سے مقدس عطیہ ہے۔ ہندوستان کی جمہوریت بلاشبہ عالمی برادری کے لیے نئے معیارات قائم کرتی رہے گی اور اس سفر میں ملک کے رائے دھندگان اور الیکشن کمیشن، شراکت داری اور عمدگی کے نئے معیار قائم کرتے رہیں گے۔

دیہی ہندوستان میں روزگار کی نئی گارنٹی

منریگا کا نیا اوتار

وکست بھارت - جی رام جی بل

گاؤں اور غریبوں کی فلاح و بہبود مرکزی حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ گزشتہ ایک عشرے میں ان کے لیے روزگار اور خود روزگار میں اضافے کے لیے متعدد اسکیمیں اور پروگرام شروع کیے گئے ۔ اسی سلسلے میں پارلیمنٹ میں وکست بھارت – روزگار اور ذریعہ معاش مشن (گرامین) بل 2025 یعنی 'وکست بھارت – جی رام جی' منظور کیا گیا جو صدر کی منظوری سے قانون بن گیا ہے۔ یہ قانون گاؤں کی صورت بدل دے گا اور ہر خاندان کو ایک مالی سال میں 125 دن کے روزگار کی ضمانت بھی دے گا۔ یہ مہاتما گاندھی کے خود انحصار اور ترقی یافتہ گاؤں کے ویژن کو تقویت فراہم کرے گا۔

منریگا کا نیا اوتار 'وکست بھارت - جی رام جی بل 2025' صرف روزگار کی اسکیم نہیں بلکہ دیہی ہندوستان کو خود کفیل بنانے کا ایک خاکہ ہے۔منریگا سے حاصل ہونے والے تجربات سے سبق سیکھتے ہوئے حکومت کا مقصد ایک ایسا نظام بنانا ہے جو روزگار کے ساتھ ساتھ دیہی ماحول میں پائیدار ترقی اور ذریعہ معاش کو مضبوط کرے۔ کیونکہ وکست بھارت 2047 @ کے ویژن کو حاصل کرنے کے لیے دیہی ترقی میں ایک تغیراتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک مالی سال میں دیہی خاندان کے لیے ضمانت شدہ اجرت روزگار کو 100 دن سے بڑھا کر 125 دن کر دیا گیا ہے۔بل کا بنیادی مقصد دیہی ترقی کے ڈھانچے کو وکست بھارت 2047 کے قومی ویژن کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ یہ غربت کو کم کرنے اور گاؤں میں پائیدار انفراسٹرکچر تیار کرنے کی طرف ایک فیصلہ کن قدم ثابت ہو سکتا ہے۔

سال 2005 میں اس کے نفاذ کے بعد سے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) نے اجرت والا روزگار فراہم کرنے، دیہی آمدنی کو مستحکم کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وقت کے ساتھ، دیہی ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے اور مقاصد میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ نیز، بڑھتی ہوئی آمدنی، رابطے میں اضافہ، وسیع پیمانے پر ڈیجیٹل رسائی اور مختلف النوع ذریعہ معاش نے دیہی روزگار کی ضروریات کی نوعیت کو تبدیل کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں وکست بھارت – روزگار اور ذریعہ معاش مشن (گرامین) بل، 2025 پیش کیا۔اس بل کے تحت منریگا میں جامع قانونی تبدیلی کر کے اسے ریپلیس کیا گیا ہے جو جوابدہی، بنیادی ڈھانچے کے نتائج اور انکم سیکورٹی کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔صدر دروپدی نے 21 دسمبر کو وی بی- جی رام جی بل 2025 کو اپنی منظوری دی۔

دیہی روزگار کے چار ستون سے مضبوط ہو گا بنیادی ڈھانچہ

بااختیار بنانے، ترقی، ہم آہنگی اور سیچوریشن کے اصولوں پر مبنی وکست بھارت - جی رام جی قانون ایک خوشحال، اہل اور خود انحصار دیہی ہندوستان کی بنیاد کو مضبوط کرے گا۔ یہ دیہی خاندانوں کے لیے انکم سیکورٹی کو مضبوط کرے گا اور حکمرانی اور احتساب کو جدید بنائے گا۔ سب سے اھم بات یہ ھے کہ نئے قانون میں روزگار کے چار ستون طے ھیں جس سے دیہی انفراسٹرکچر تیار ہو گا۔ یہ ایک خوشحال اور اھل دیہی ہندوستان کی بنیاد کو مزید مضبوط کرے گا۔

1
پانی کی حفاظت اور پانی سے متعلق کام

آبپاشی، آبی ذخائر کی بحالی، شجرکاری، نہر، فلڈواٹرویز، زیر زمین ڈیم کی تعمیر، تالاب، کنویں کی تعمیر، کمیونٹی کے آبی تحفظ کے علاقے کی بہتری اور چھتوں پر پانی جمع کرنا شامل ھیں۔

2
کلیدی دیہی انفراسٹرکچر

تعلیم، صحت، پینے کا پانی، صفائی ستھرائی، قابل تجدید توانائی، کمیونٹی کی سہولیات سے متعلق بنیادی ڈھانچہ جس میں دیہی سڑکیں، گرام پنچایت کی عمارتیں، اسکولوں میں اضافی کمرے یا احاطے، شمشان، دیہی پارکنگ، ٹرانسپورٹ شیڈ اور جل جیون مشن کے کام شامل ھیں۔

3
معاش سے متعلق بنیادی ڈھانچہ

زراعت، مویشی، ماھی پروری، ھنر، انٹرپرائز ڈیولپمنٹ جس میں دیہی ھاٹ، ھفتہ وار بازار، خوراک اور زرعی ذخیرہ، نرسری کی کاشتکاری میں اضافہ اور تعمیراتی سامان کی پیداوار شامل ھیں۔

4
موسمی واقعات کے اثرات کو کم کرنے والے اقدامات

آفات کے خطرے میں کمی، آب و ھوا کی موافقت، طوفان اور سیلاب پناہ گاھیں، سیلاب کے بندوبست کے لیے تالابوں اور آبی ڈھانچوں کی تعمیر شامل ھے۔ اس کے علاوہ کوئی عوامی کام جو مرکزی حکومت کی طرف سے مشتھر ھو۔ پی ایم آواس یوجنا اور صفائی سے متعلق کام۔

منریگا کے آگے کا قدم : وکست بھارت جی رام جی

دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے مطابق، وکست بھارت۔جی رام جی یوجنا منریگا کے آگے کا قدم ہے۔اب 100 نہیں بلکہ 125 دن کام کرنے کی قانونی گارنٹی ہے۔ کام نہ ملنے کی صورت میں بے روزگاری بھتے کے التزام کو اور مضبوط کیا گیا ہے۔ اجرت تاخیر سے ملنے پر اضافی معاوضے کا بھی التزام کیا گیا ہے۔مزید برآں، اسی سال اس اسکیم کے لیے 1,51,282 کروڑ روپئے سے زیادہ کی بڑی رقم تجویز کی گئی ہے۔ وکست بھارت کے لئے وکست گاؤں، خود انحصار گاؤں اور غربت سے پاک، روزگار سے بھرپور گاؤں بنانے کے لیے آبی تحفظ ، گاؤں میں بنیادی ڈھانچے کے کام ، ذریعہ معاش پر مبنی سرگرمیوں اور قدرتی آفات سے بچاؤ کے کام شروع کئے جائیں گے ۔اس میں ایک اورخصوصی

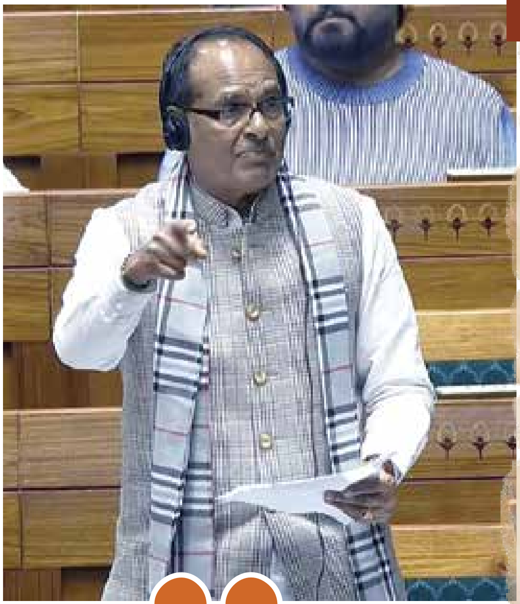

> باپو نے خود رام راجیہ کی بات کہی تھی۔ یہ ملک شری رام کی موجودگی سے گونجتا ہے۔ کسی وجہ سے جب وی بی-جی رام جی کا نام سامنے آیا تو کچھ لوگ مشتعل ہو گئے۔ مہاتما گاندھی نے خود رام راجیہ کے قیام کی بات کی تھی، ان کے آخری الفاظ تھے ''ہے رام''۔ ہم باپو کا مکمل احترام کرتے ہیں۔

- شیوراج سنگھ چوہان
زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر

ایکٹ کی جھلکیاں

- ایک مالی سال میں دیہی خاندانوں کے لیے اجرت روزگار کی ضمانت منریگا میں 100 دن فی سال سے بڑھا کر نئے قانون میں 125 دن کر دی گئی ہے۔
- بوائی اور کٹائی کے سیزن کے دوران زرعی سرگرمیوں کے لیے زرعی مزدوروں کی دستیابی کو آسان بنانے کے لیے یہ ایکٹ ریاستوں کو ایک مالی سال میں کل 60 دن وقفے کی مدت فراہم کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ کل 125 دنوں کے روزگار کا استحقاق بدستور برقرار رہے گا۔
- ریاستی حکومتیں اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ اسکیم کا خلاصہ دو اخبارات میں شائع کرائیں گی اور شرائط و ضوابط لکھیں گی۔
- اس ایکٹ کے تحت جب تک مرکزی حکومت نئی اجرت کو مشتہر نہیں کرتی، تب تک مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ، 2005 میں مشتہر موجودہ اجرت سے کم نہیں ہوگی۔
- روزگار کے لئے جس نے درخواست دی ہے، اگر 15 دنوں کے اندر روزگار فراہم نہیں کیا جاتا تو وہ یومیہ بے روزگاری بھتے کا مستحق ہوگا۔ یہ بھتہ ریاستی حکومت مشتہر کرے گی، لیکن پہلے 30 دنوں کی اجرت کی شرح سے ایک چوتھائی سے کم نہیں ہوگی۔ مالی سال کی باقی مدت کے لئے اجرت کی شرح نصف سے کم نہیں ہوگی۔
- یومیہ اجرت ہفتہ وار بنیادوں پر تقسیم کی جائے گی، کسی بھی صورت میں جس دن کام کیا ہے، اس سے زیادہ سے زیادہ 15 دنوں کے اندر ادائیگی کی جائے گی۔
- گرام سبھا، اس ایکٹ کے تحت ہونے والے تمام کاموں کی نگرانی کرے گی۔ اس کے لئے گرام پنچایت تمام دستاویزات فراہم کرے گی۔
- ایکٹ کے تحت کاموں کے لیے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے درمیان اخراجات کا تناسب شمال مشرقی ریاستوں، ہمالیائی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں - اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر کے لیے 90:10 اور دیگر ریاستوں اور مقننہ والی ریاستوں کے لیے 60:40 ہوگا۔
- نگرانی میں بائیو میٹرک تصدیق، جیو ریفرنسنگ، سیٹلائٹ امیجری اور کاموں کی ڈیجیٹل میپنگ کی جائے گی۔ ایسا موبائل ایپ جس میں ڈیش بورڈ پر مبنی مانیٹرنگ سسٹم ہو اور رئیل ٹائم پر مانگ، کام، محنت کشوں کو کام پر لگانے، پیش رفت سب کچھ دیکھا جا سکے۔
- شکایات کے ازالے کا طریقہ کار بلاک اور ضلعی سطح پر تیار کیا جائے گا۔ ایسی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار مرکزی حکومت طے کرے گی۔
- ایکٹ کی خلاف ورزی پر 10 ہزار روپئے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔

التزام کیا گیا ہے: انتظامی اخراجات کو 6 فیصد سے بڑھا کر 9 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اگر مجوزہ رقم 1,51,282 کروڑ روپے میں 9 فیصد نکال لیں تو تقریباً 13,000 کروڑ روپے ہوتے ہیں۔ اس رقم سے کام کرانے والے ساتھی - پنچایت سکریٹری، ایمپلائمنٹ اسسٹنٹ اور ٹیکنیکل اسٹاف کو وقت پر مناسب تنخواہ ملے گی تاکہ وہ اپنی پوری صلاحیت سے کام کرسکیں۔

نئے قانونی فریم ورک کو جواز

بڑی سماجی و اقتصادی تبدیلیوں کے لیے مسلسل اصلاحات کی ضرورت ہوتی رہتی ہے۔ منریگا 2005 میں نافذ کیا گیا تھا، لیکن دیہی ہندوستان میں اب بدلاؤ ہو رہا ہے۔ غربت کی سطح 12-2011 میں 27.1 فیصد سے کم ہو کر 23-2022 میں 5.3 فیصد رہ گئی، جس سے بڑھتی کھپت، بہتر مالیاتی سہولت اور اضافہ شدہ

پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس

عزم سے زیادہ ہوا کام کاج

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کی 15 نشستیں ہوئیں۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے لئے جو متعینہ عزائم تھے، اس سے زیادہ کام کاج (لوک سبھا میں 111 فیصد اور راجیہ سبھا میں 121 فیصد) ہوا۔ اجلاس کے دوران، وی بی – جی رام جی سمیت کئی اہم بل پیش کئے گئے اور منظور کئے گئے۔ وہیں قومی گیت ''وندے ماترم'' کی 150 ویں سالگرہ کی یاد میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں خصوصی بحث ہوئی۔

راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں سرمائی اجلاس کے دوران ہنگامہ آرائی کے درمیان بھی بہتر بحث ہوئی۔ مزید برآں، حکومت نے کئی اہم بل پیش کیے، جن میں سے کئی منظور بھی ہوئے ۔ لوک سبھا میں جہاں 10 بل پیش کیے گئے اور ان میں سے 8 بل پاس کیے گئے، جب کہ راجیہ سبھا میں بھی 8 بل منظور کئے گئے۔ اس طرح کل آٹھ بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور ہوئے۔ اجلاس کی مجموعی کارروائی کا دورانیہ تقریبا 92 گھنٹے اور 25 منٹ رہا۔ لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی نے وندے ماترم پر بحث شروع کی جس میں 65 ارکان نے حصہ لیا اور ایوان 11 گھنٹے 32 منٹ تک چلا۔ راجیہ سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بحث کا آغاز کیا جس میں 81 ارکان نے حصہ لیا۔ اس بحث میں ایوان کا اجلاس کل 12 گھنٹے 49 منٹ تک جاری رہا۔

مزید برآں، 9 اور 10 دسمبر کو لوک سبھا میں اور راجیہ سبھا میں 11، 15 اور 16 دسمبر 2025 کو انتخابی اصلاحات پر بحث ہوئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا میں بحث کا اختتام کیا۔ بحث میں 62 ارکان نے حصہ لیا۔ راجیہ سبھا میں 57 ارکان نے حصہ لیا اور بحث 10 گھنٹے 37 منٹ تک جاری رہی۔

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور شدہ بل

- ✔ منی پور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (دوسری ترمیم) بل، 2025
- ✔ سنٹرل ایکسائز (ترمیمی) بل، 2025
- ✔ ہیلتھ سیکورٹی سے نیشنل سیکورٹی سیس بل، 2025
- ✔ ایپروپریشن (نمبر 4) بل، 2025
- ✔ منسوخی اور ترمیمی بل، 2025
- ✔ سب کا بیمہ سب کی رکشا (بیمہ قوانین میں ترمیم) بل، 2025
- ✔ دی سسٹین ایبل ہارنیسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ آف نیوکلیئر انرجی فار ٹرانسفارمنگ انڈیا بل، 2025
- ✔ وکست بھارت - گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین): وی بی - جی رام جی بل، 2025

بہبودی کوریج سے مدد ملی۔ دیہی معاش کے مزید متنوع ہونے اور ڈیجیٹل طور پر جڑے ہونے کے ساتھ، منریگا کا وسیع اور مانگ پر مبنی ڈھانچہ اب آج کے گاؤں کی حقیقتوں سے پوری طرح ہم آہنگ نہیں رہا۔ وکست بھارت - جی رام جی بل 2025 ان ضروریات کی تکمیل کرے گا۔ ▪

لڑکی کی پیدائش کا جشن منایا جائے

بااختیار بیٹی: ایک خوشحال اور ترقی یافتہ ہندوستان

بیٹیاں معاشرے کی تشکیل اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پھر بھی، جنسی تناسب کم ہو رہا تھا۔ اسے بڑھانے کے مقصد سے شروع 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' اسکیم 22 جنوری کو اپنے 12ویں سال میں داخل ہو رہی ہے۔ ملک 24 جنوری کو بچیوں کا قومی دن بھی منا رہا ہے، یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب بیٹیوں کو غذائیت، تعلیم اور عزت ملتی ہے تو قوم مضبوط ہوتی ہے۔ آئیے جانتے ہیں کہ کس طرح زندگی کے دورانیے میں لڑکیوں اور خواتین کو کا تحفظ اور انہیں بااختیار بنانا مرکزی حکومت کی ترجیحات میں شامل رہا ہے۔

ملک بھر میں بچوں کے صنفی تناسب میں گراوٹ، زندگی کے دورانیے میں لڑکیوں اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق مسائل کو حل کرنا ضروری تھا۔ اسی مقصد سے وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 جنوری 2015 کو ہریانہ کے جیند سے بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم کا آغاز کیا۔ اس کے بعد 15 ویں مالیاتی کمیشن کے دوران اس اسکیم میں توسیع تمام اضلاع کا احاطہ کرنے کے لئے کی گئی۔ زمینی سطح پر اثرانگیز سرگرمیوں پر خرچ کرنے کے لئے مزید فنڈز دستیاب ہو۔ ہر لڑکی کے پیدا ہونے، محفوظ ہونے، تعلیم حاصل کرنے، خواب دیکھنے اور قیادت کرنے کے حق کو مضبوط بنانے کے لیے مرکزی حکومت بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ، سکنیا سمردھی کھاتہ ، ماتر تو وندنا یوجنا، پی ایم مدرا یوجنا، اسٹینڈ اپ انڈیا اور پی ایم آواس یوجنا سمیت مختلف اسکیموں میں خواتین کو ترجیح دے رہی ہے۔ مزید برآں، وکست بھارت میں خواتین کی زیر قیادت ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پیدائش کے وقت صنفی تناسب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم رویے میں لا رہی تبدیلی

نیتی آیوگ نے مالی سال 2019 سے 2024 تک خواتین اور بہبود اطفال کی وزارت کی اسکیموں کا جائزہ لیا ہے۔ مطالعہ سے پتہ چلا کہ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) اور ون اسٹاپ سینٹر (او ایس سی) پروگرام انتہائی موزوں ہیں۔ بی بی بی پی کے ذریعے رویے میں تبدیلی کو فروغ دے کر یہ اقدامات پورے ملک میں خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے کو تقویت فراہم کرتے ہیں۔

پیش رفت

- ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے مطابق ادارہ جاتی زچگی 15-2014 میں 61 فیصد تھی جو 24-2023 میں بڑھ کر 97.3 فیصد ہو گئی ہے۔ حمل کے پہلے سہ ماہی میں نگہداشت کا اندراج بھی 61 فیصد سے بڑھ کر 80.5 فیصد ہو گیا ہے۔
- پیدائش کے وقت صنفی تناسب سال 15-2014 میں 918 تھا جو 24-2023 میں بڑھ کر 930 ہو گیا ہے۔
- 1876 میں پہلی قومی مردم شماری کے بعد سے پہلی بار ہر 1,000 مردوں پر خواتین کی تعداد زیادہ ہوئی۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے 5 میں فی 1,000 مردوں پر 1,020 خواتین رجسٹر ہوئی ہیں۔
- 18 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کی شادی کے حوالے سے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے رپورٹ 5 ظاہر کرتی ہے کہ اب یہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے 3 کے مقابلے نصف ہو گئی ہے۔

بچیوں کے لئے اقدامات

- 25-2024 میں مجموعی اندراج کے تناسب کی صنفی برابری کا اشاریہ بنیادی مرحلے، ابتدائی مرحلے اور درمیانی مرحلے کے لیے 1.0 رہا ہے جبکہ ثانوی مرحلے کے لیے 1.1 رہا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ لڑکیوں اور لڑکوں کے اندراج میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- 97.1 فیصد اسکولوں میں علیحدہ بیت الخلاء اور 99.3 فیصد اسکولوں میں پینے کا پانی دستیاب ہے۔ اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری لڑکیوں کے داخلے میں بہتری اور ڈراپ آؤٹ کی شرح میں کمی کا باعث بنی ہے۔
- صنعتی تربیتی اداروں میں 2014 کے بعد سے تکنیکی تعلیم میں خواتین کی تعداد دگنی ہو گئی ہے۔
- مرکزی حکومت کے پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ-کم-مینز پر مبنی وظائف میں 30 فیصد طالبات کے لیے مختص ہے۔
- پرائم منسٹرز ہائر ایجوکیشن پروموشن اسکیم (پی ایم-یو ایس پی) کے تحت اسکالرشپ کے 50 فیصد سلاٹ طالبات کے لیے مخصوص ہیں۔
- کھیلو انڈیا اسکیم کے تحت 'خواتین کے لیے کھیل' لیگ شروع۔ 29 کھیل ڈسپلن میں 1.39 لاکھ شرکاء نے حصہ لیا۔
- اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے ہماچل، پنجاب، کیرالہ اور آسام میں خصوصی طور پر خواتین کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے 4 کھیلوں کے تربیتی مراکز قائم کیے ہیں۔

حصولیابیاں

- مالی سال 26-2025 میں صنفی مساوات پر مرکزی حکومت کے ذریعہ 4.49 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا جو کہ کل بجٹ کا 8.86 فیصد ہے۔
- این ڈی اے اور سینک اسکولوں میں لڑکیوں کے داخلے شروع۔
- خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ناری شکتی وندن ادھینیم، 2023 سب سے بڑی حصولیابی ہے۔ لوک سبھا اور صوبائی اسمبلیوں میں 33 فیصد سیٹیں خواتین کے لیے مختص کی گئی ہیں۔
- اگست 2025 تک 4.31 کروڑ سکنیا سمردھی کھاتے کھولے گئے۔
- اجولا یوجنا کے تحت خواتین کے نام 10.3 کروڑ گیس کنکشن۔
- 10 کروڑ ارکان والے تقریباً 90 لاکھ سیلف ہیلپ گروپس دین دیال انتودے یوجنا-قومی دیہی ذریعہ معاش مشن خواتین کے لیے خود روزگار کے منظر نامے کو بدل رہے ہیں۔
- پی ایم آواس یوجنا کے تحت خواتین کے نام پر 3 کروڑ سے زیادہ مکان۔
- 35.40 کروڑ پی ایم مدرا لون خواتین کو دیئے گئے، جو کل لون کا تقریباً 68 فیصد ہے۔
- خواتین کی زیر ملکیت 2.21 کروڑ ایم ایس ایم ای رجسٹرڈ ہیں۔
- 48 فیصد اسٹارٹ اپ میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر، ملک میں تسلیم شدہ 2.05 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپ۔
- ہندوستان میں تقریباً ایک چوتھائی خلائی سائنسداں خواتین ہیں۔

> ہماری حکومت کی طرف سے شروع کیے گئے ہر ترقیاتی اقدام میں ہم لڑکیوں کو بااختیار بنانے اور خواتین کی طاقت کو مضبوط بنانے کو سب سے زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ ہماری توجہ لڑکیوں کے لیے وقار اور مواقع کو یقینی بنانے پر ہے۔
>
> - نریندر مودی، وزیر اعظم

ملک میں لڑکیوں کی زندگی کو بہتر بنانے میں بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس نے پیدائش کے وقت صنفی تناسب کو بہتر بنانے، تعلیم تک رسائی بڑھانے، حفظان صحت کی توسیع کرنے اور خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے میں مدد کی ہے۔ حکومتی عزم کے نتیجے میں نہ صرف سرکاری اداروں کے اندر بلکہ غیر سرکاری سطح پر بھی لڑکیوں کے تئیں رویوں میں تبدیلی آئی ہے۔ ہر ایک لڑکی کو اہمیت دینے اور اس کے تحفظ کے لیے ملک میں ایک مضبوط بنیاد قائم کی گئی ہے۔ اب اسکیم 12 ویں سال میں داخل ہو رہی ہے جو ملک میں صنفی مساوات اور بااختیار بنانے کی طرف مسلسل پیش رفت کو یقینی بنائے گی۔

روایتی ادویات کا نظام

سنگین صحت چیلنجوں کا حل

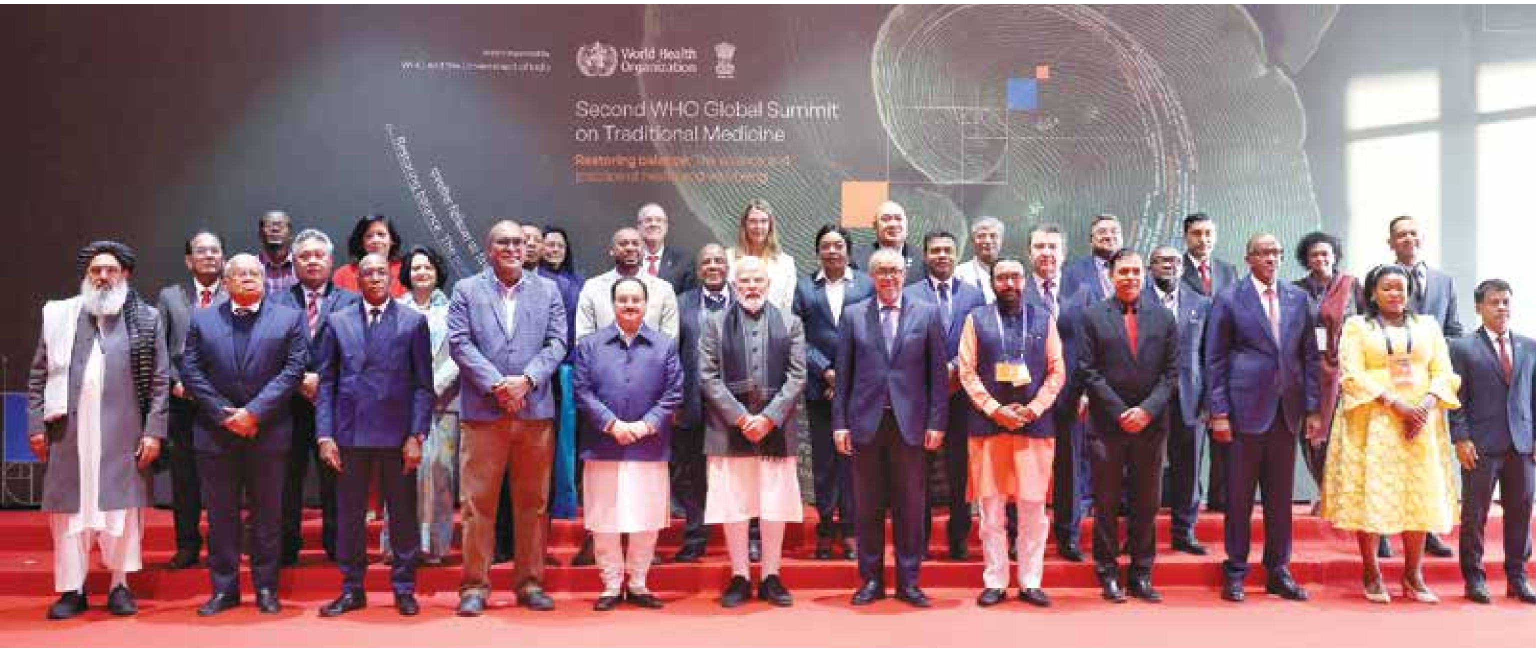

روایتی ادویات دنیا کے قدیم ترین جامع نظام طب میں سے ایک ہے۔ روایتی، تکمیلی اور مربوط ادویات کا استعمال صحت کے عالمی ادارے کے 170 ممالک میں کیا جاتا ہے۔ ہندوستان، چین اور جاپان جیسے ممالک میں روایتی ادویات کا نظام قائم ہے، جبکہ افریقہ اور امریکہ میں بھی اس کا وسیع پیمانے پر رواج ہے۔ ہندوستان نے 17-19 دسمبر 2025 تک صحت کے سنگین چیلنجوں کے حل کے طور پر روایتی ادویات پر ڈبلیو ایچ او کی دوسری عالمی سربراہی کانفرنس کی میزبانی کی، جس کی اختتامی تقریب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے خطاب کیا۔

حکومتِ ہند کی آیوش کی وزارت اور عالمی ادارہ صحت نے مشترکہ طور پر 'توازن کی بحالی: صحت اور بہبود کی سائنس اور مشق' کے موضوع پر نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں روایتی ادویات کی سربراہی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ یہ سربراہی کانفرنس مسلسل دوسرے سال ہندوستان میں منعقد ہوئی جو ملک کی بڑھتی ہوئی قیادت اور عالمی، سائنس پر مبنی اور عوام پر مبنی روایتی ادویات کے ایجنڈے کی تشکیل میں کی جانے والی اہم کوششوں اور وزیر اعظم مودی کے عزم کا ثبوت ہے۔ روایتی ادویات صحت اور طرز زندگی کی حدود سے آگے، صحت کے سنگین چیلنجوں کا حل پیش کرتی ہیں۔ تین روزہ سربراہی کانفرنس کے دوران گجرات اعلامیہ کو اپنایا گیا، جس نے شواہد پر مبنی ٹی سی آئی ایم کے تئیں عالمی وابستگی کی توثیق کی۔ بہتر ڈیٹا اور ریگولیٹری فریم ورک پر زور دیا اور ایک جامع، ثقافتی طور پر مضمر اور سائنسی طور پر منسلک عالمی صحت کے ایجنڈے کی تشکیل میں ہندوستان کی قیادت کا اعتراف کیا۔ ڈبلیو ایچ او گلوبل سنٹر فار ٹریڈیشنل میڈیسن جام نگر میں قائم کرنے پر فخر کا اظہار کرتے

ہندوستان میں 3,844 آیوش اسپتال، 36,848 ڈسپنسریاں، 886 انڈر گریجویٹ اور 251 پوسٹ گریجویٹ کالج اور 7.5 لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ ڈاکٹر ہیں۔ حکومت ہند نے 2014 میں قومی آیوش مشن بھی شروع کیا تھا، جس کا مقصد ملک بھر میں آیوش خدمات کی دستیابی کو مضبوط بنانا ہے۔

ڈبلیو ایچ او کا دہلی اعلامیہ

سربراہی اجلاس کے دوران روایتی ادویات پر ڈبلیو ایچ او کا دہلی اعلامیہ جاری کیا گیا۔ ”دہلی اعلامیہ“ میں روایتی ادویات کی جامعیت، مضبوط ہوتے سائنسی ثبوت کی بنیاد، اختراع اور صحت کے چیلنجوں کے نئے حل کے امکانات پر بھی روشنی ڈالی گئی، جو بنیادی طور پر چار شعبوں سے متعلق عزائم پر مرکوز ہے۔

- ثبوت پر مبنی علم کو مضبوط بنانا۔
- حفاظت، معیار اور عوامی اعتماد کو یقینی بنانا۔
- محفوظ-مؤثر روایتی ادویات کا انضمام۔
- اختراع اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا ذمہ دارانہ استعمال۔

ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ یہ کانفرنس روایتی علم اور جدید طریقوں کو ایک ساتھ لا رہی ہے۔ یہاں کئی ایسے اقدامات کیے گئے ہیں جو میڈیکل سائنس اور مجموعی صحت کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ جب روایت اور ٹکنالوجی ایک ساتھ آتی ہے تو عالمی صحت میں زیادہ تاثیر کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے اس کانفرنس کی کامیابی عالمی نقطہ نظر سے بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ وزیراعظم مودی نے واضح کیا کہ اس 21ویں صدی میں زندگی میں توازن برقرار رکھنے کا چیلنج اور بھی بڑا ہونے والا ہے۔ ٹیکنالوجی کے نئے دور کی دستک، اے آئی اور روبوٹکس کی شکل میں انسانی تاریخ کی سب سے بڑی تبدیلی آئندہ برسوں میں ہمارے طرز زندگی کو تبدیل کرنے والی ہے۔ ایسی صورت حال میں یہ مدنظر ہونا چاہئے کہ طرز زندگی میں یہ اچانک تبدیلیاں جسمانی مشقت کے بغیر وسائل اور سہولیات کی دستیابی، انسانی جسم کے لیے بے مثال چیلنجز پیدا کرنے والی ہیں۔ لہٰذا، روایتی ادویات میں ہمیں صرف موجودہ ضروریات پر توجہ مرکوز نہیں کرنی چاہئے، مستقبل کے لیے ہماری مشترکہ ذمہ داری بھی ہے۔ توازن کی بحالی اب صرف ایک مقصد نہیں، بلکہ ایک عالمی ضرورت ہے۔ اس کے حصول کے لیے فوری ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ ■

وزیراعظم مودی نے آیوش کے کئی اقدامات کا کیا آغاز

- مائی آیوش انٹیگریٹڈ سروسز پورٹل کا آغاز کیا، جو آیوش سیکٹر کے لیے ایک اہم ڈیجیٹل پورٹل ہے۔ یہ روایتی، تکمیلی اور مربوط میڈیسن پر دنیا کا جامع ترین ڈیجیٹل ذخیرہ ہے، جس میں 15 لاکھ سے زیادہ ریکارڈ ہیں۔
- آیوش لوگو کی نقاب کشائی کی۔ اس کا تصور آیوش کی مصنوعات اور خدمات کے معیار کے عالمی معیارات کے مطابق کیا گیا ہے۔
- یوگا میں ٹریننگ پر ڈبلیو ایچ او کی تکنیکی رپورٹ اور کتاب ”جڑوں سے عالمی رسائی تک: آیوش میں تبدیلی کے 11 سال“ جاری کی۔
- اشوگندھا پر ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا، جو ہندوستان کے روایتی طبی ورثے کی عالمی گونج کی علامت ہے۔
- دہلی میں نئے ڈبلیو ایچ او-جنوب-مشرقی ایشیا کے علاقائی دفتر کا بھی افتتاح، جس میں ڈبلیو ایچ او کا بھارت دفتر بھی ہوگا۔
- سال 2021-2025 کے لیے یوگا کے فروغ اور ترقی کے لیے پرائم منسٹرز ایوارڈ کے فاتحین کی عزت افزائی کی۔
- ’ٹریڈیشنل میڈیسن ڈسکوری سائٹ‘ نمائش کا بھی وزیراعظم مودی نے دورہ کیا، جس میں ہندوستان اور دنیا بھر کے روایتی ادویات کے نظام علم کے تنوع، گہرائی اور عصری مطابقت کو دکھایا گیا ہے۔

> ***ٹریڈیشنل میڈیسن گلوبل لائبریری کے طور پر گلوبل پلیٹ فارم شروع کیا گیا ہے جو روایتی ادویات سے متعلق سائنسی ڈیٹا اور پالیسی دستاویزات کو ایک جگہ محفوظ کرے گا۔ مفید معلومات ہر ملک تک یکساں طور پر دستیاب ہوں گی۔ اس لائبریری کا اعلان ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران پہلی ڈبلیو ایچ او عالمی سربراہی کانفرنس میں کیا گیا تھا۔ یہ عہد اب پورا ہو چکا ہے۔***
>
> **- نریندر مودی، وزیراعظم**

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

آسام اور شمال مشرق

ہندوستان کی ترقی کا نیا گیٹ وے

آسام اور پورا شمال مشرق آج ہندوستان کی ترقی کا ایک نیا گیٹ وے بن رہا ہے۔ ملٹی ماڈل کنیکٹیوٹی کے عزم نے اس خطے کو بدل دیا ہے۔ آسام میں ہر ترقیاتی کام کی رفتار خوابوں کو حقیقت میں بدل رہی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 اور 21 دسمبر کو آسام کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تقریباً 15,600 کروڑ روپئے کے پروجیکٹوں کی سوغاتیں دیں۔ نیز، آسام کی سرزمین سے کہا کہ ملک کے مستقبل کی نئی صبح شمال مشرق سے ہی طلوع ہوگی۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ آج بدل گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک کا کردار بھی بدل گیا ہے۔ جدید انفراسٹرکچر کی ترقی اس میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ ہندوستان 2047 کی تیاری کر رہا ہے۔جس میں بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی جارہی ہے۔ مرکزی حکومت اس سمت میں کام کر رہی ہے تاکہ ملک کی ہر ریاست مل کر ترقی کرے اور وکست بھارت کے مشن میں اپنا حصہ ڈالے۔ آسام کے گوہاٹی میں لوک پریہ گوپی ناتھ بوردولوئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ آج آسام اور شمال مشرق ہمارے اس مشن کی قیادت کر رہے ہیں۔

گزشتہ 11-10 برسوں کے اندر کئی دہائیوں سے جاری تشدد کے دور کو ختم کرنے کی طرف ملک آگے بڑھ رہا ہے۔ اب اس بات کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ آسام کے وسائل کو اس کے لوگوں کے فائدے کے لیے استعمال کیا جائے۔ تشدد زدہ اضلاع کو اب خواہش مند اضلاع کے طور پر تیار کیا جارہا ہے۔مستقبل میں یہی علاقے صنعتی راہداری بنیں گے۔ وزیراعظم مودی کہتے ہیں کہ آج ہم آسام کو ہندوستان کے مشرقی گیٹ وے کے طور پر ابھرتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ آسام کئی شعبوں میں وکست بھارت کا انجن بنے گا۔

وکست بھارت کی تعمیر میں ملک کے کسانوں کا اہم رول ہے۔ اس لیے مرکزی حکومت کسانوں کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے دن رات کام کر رہی ہے۔ زرعی بہبود کی اسکیموں کے درمیان یہ ضروری ہے کہ کسانوں کو کھاد کی مسلسل فراہمی ہوتی رہے۔ آسام کے نامروپ میں یوریا پلانٹ کے بھومی پوجن کے دوران وزیراعظم مودی نے کہا کہ یہ یوریا پلانٹ مستقبل میں کسانوں کو کھاد کی مستقل سپلائی کو یقینی بنائے گا۔ اس کھاد کے پروجیکٹ پر تقریباً 11,000 کروڑ روپے خرچ ہوں گے، جس سے سالانہ 12 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کھاد کی پیداوار ہوگی۔ نامروپ میں یہ یونٹ ہزاروں نئے روزگار اور خود روزگار کے مواقع بھی پیدا کرے گا۔

وزیراعظم مودی نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے مستقبل کی نئی صبح شمال مشرق سے ہی طلوع ہونی ہے۔ اس کے لئے ہمیں متحد ہو کر اپنے خوابوں کو پورا کرنا ہوگا۔ہمیں آسام کی ترقی کو ترجیح دینی ہوگی۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری یہ اجتماعی

ترقی اور ورثے کا سنگم

گوپی ناتھ بوردولوئی انٹرنیشنل

ائیرپورٹ کی نئی ٹرمینل عمارت

وزیراعظم مودی نے گوہاٹی میں لوک پریہ گوپی ناتھ بوردولوئی انٹرنیشنل ائیرپورٹ کی نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کیا۔ یہ ٹرمینل عمارت 'ترقی بھی اور وراثت بھی' کے منتر کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔

- یہ ٹرمینل آسام کے رابطے، اقتصادی وسعت اور عالمی روابط میں ایک بڑی تبدیلی لائے گا۔
- یہ تقریباً 1.4 لاکھ مربع میٹر میں پھیلا ہوا ہے اور اسے سالانہ 1.3 کروڑ مسافروں کی سہولت کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- رن وے، ائیر فیلڈ سسٹم، ایپرن اور ٹیکسی وے میں وسیع پیمانے پر اپ گریڈ کرنے سے یہ مزید بہتر ہو گیا ہے۔
- بھارت کا پہلا فطرت پر مبنی تھیم والا ہوائی اڈہ ٹرمینل، 'بانس کے باغ' کی تھیم پر مبنی۔ ڈیزائن آسام کی حیاتیاتی تنوع اور ثقافتی ورثے سے متاثر۔
- ٹرمینل میں شمال مشرق سے حاصل شدہ تقریباً 140 میٹرک ٹن بانس کا بے مثال استعمال کیا گیا۔
- ایک منفرد 'اسکائی فاریسٹ' آنے والے سیاحوں کو جنگل جیسا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ اس جنگل میں تقریباً ایک لاکھ سودیشی انواع کے پودے ہیں۔
- یہ ٹرمینل مسافروں کی سہولت اور ڈیجیٹل اختراع کے شعبے میں نئے معیارات قائم کرتا ہے۔ اس میں تیز رفتار سیکورٹی جانچ کے لیے فل باڈی اسکینر، خودکار سامان کی ہینڈلنگ، تیز امیگریشن اور اے آئی سے چلنے والے ہوائی اڈے کے آپریشنز جیسی خصوصیات ہیں۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نئے براؤن فیلڈ امونیا-یوریا کھاد پروجیکٹ کا بھومی پوجن

- وزیراعظم مودی نے آسام کے ڈبروگڑھ ضلع کے نامروپ میں برھم پتر ویلی فرٹیلائزر کارپوریشن لمیٹڈ کے موجودہ احاطے میں نئے براؤن فیلڈ امونیا-یوریا کھاد پروجیکٹ کا بھومی پوجن کیا۔
- کسانوں کی بہبود کے لیے وزیر اعظم کے ویژن کو آگے بڑھاتے ہوئے 10,600 کروڑ روپئے سے زیادہ کی تخمینہ شدہ سرمایہ کاری والا یہ پروجیکٹ آسام اور ہمسایہ صوبوں کی کھاد کی ضروریات کو پورا کرے گا۔
- یہ درآمدات پر انحصار کم کرے گا، خاطر خواہ روزگار پیدا کرے گا اور علاقائی اقتصادی ترقی کو مہمیز کرے گا۔ یہ صنعتی بحالی اور کسانوں کی بہبود کا سنگ بنیاد ہے۔

”آسام کی سرزمین سے میرا لگاؤ، یہاں کے لوگوں کا پیار، میری ماؤں اور بہنوں کی اپنائیت مجھے مسلسل حوصلہ دیتی ہے اور شمال مشرق کی ترقی کے لیے ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیراعظم مودی نے شہیدوں کو پیش کیا خراج عقیدت

وزیراعظم مودی نے تاریخی آسام تحریک کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بوراگاؤں میں شہداء کی یادگار علاقے کا دورہ کیا۔ یہ چھ سال تک جاری رہنے والی ایک طویل عوامی تحریک تھی جو غیر ملکیوں سے پاک آسام اور ریاست کی شناخت کے تحفظ کے اجتماعی عزم کی علامت بنی۔ شہداء کی یادگار پر گزارے اپنے لمحات کو ایک جذباتی تجربہ بتاتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہم آسام کی ترقی، خوشحالی اور ثقافتی شان وشوکت کے لیے انتھک محنت کرنے کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

بیج سے بازار تک کسانوں کے ساتھ کھڑی حکومت

- 2014 میں ملک میں صرف 225 لاکھ میٹرک ٹن یوریا پیدا ہوتا تھا۔ گزشتہ 11 سال میں پیداوار بڑھ کر تقریباً 306 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچ چکی ہے۔
- کسانوں کو صرف 300 روپئے میں یوریا کی بوری ملتی ہے۔ اس ایک بوری کی قیمت حکومت ہند تقریباً 3,000 روپئے ادا کرتی ہے۔
- اب تک پی ایم کسان سمان ندھی کے تقریباً 4 لاکھ کروڑ روپے کسانوں کے کھاتوں میں بھیجے جا چکے ہیں۔
- سال 2025 میں 35 ہزار کروڑ روپئے کی دو نئی اسکیمیں پی ایم دھن دھانیہ کرشی یوجنا اور دلھن آتم نربھرتا مشن شروع کی گئی۔
- کسان کریڈٹ کارڈ سے سال 2025 میں کسانوں کو 10 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی امداد فراہم کی گئی۔
- شمال مشرق کو خصوصی طور پر مدنظر رکھتے ہوئے خوردنی تیلوں - پام آئل سے متعلق ایک مشن بھی شروع کیا گیا۔

کوششیں آسام کو نئی بلندیوں پر لے جائیں گی۔ ہم وکست بھارت کے خواب کو پورا کریں گے۔

آسام کی ترقی کو نئی رفتار

برہم پتر پر تعمیر شدہ پلوں نے آسام کے رابطے کو ایک نئی مضبوطی اور اعتماد دیا ہے۔ آزادی کے بعد کی چھ سات دہائیوں میں وہاں صرف تین بڑے پل بنائے گئے تھے لیکن گزشتہ ایک دہائی میں چار نئے میگا پل مکمل ہو چکے ہیں۔ ان کے علاوہ کئی تاریخی پروجیکٹ بھی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ بوگی بیل اور ڈھولا-سادیہ جیسے طویل ترین پلوں نے آسام کی اسٹریٹجک پوزیشن کو مزید مضبوط کیا ہے۔ ریلوے رابطے میں بھی انقلابی تبدیلی آئی ہے۔ بوگی بیل پل کے شروع ہونے سے بالائی آسام اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان فاصلہ کم ہوگیا ہے۔ گوہاٹی سے نیو جلپائی گوڑی تک چلنے والی وندے بھارت ایکسپریس نے سفر کا دورانیہ کم کر دیا ہے۔ ملک میں آبی گزرگاہوں کی ترقی سے آسام کو بھی فائدہ ہو رہا ہے۔ کارگو ٹریفک میں 140 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ برہم پتر صرف ایک ندی نہیں ہے بلکہ اقتصادی طاقت کا بہاؤ ہے۔ پانڈو میں جہاز کی مرمت کی پہلی سہولت تیار کی جارہی ہے اور وارانسی سے ڈبروگڑھ تک چلنے والی گنگا وکاس کروز کو لے کر جوش و خروش ہے۔ اس سے شمال مشرق، عالمی کروز سیاحت کے نقشے پر قائم ہوگیا۔ ■

مرکزی کابینہ کے فیصلے

دھلی میٹرو کی ہوگی توسیع

مہاراشٹر اور اڈیشہ میں بڑے بنیادی ڈھانچے کو منظوری

بنیادی ڈھانچہ اور رابطہ ملک کی ترقی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور مرکزی حکومت مسلسل اسے رفتار دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے نئے سال کے تحفے کے طور پر دھلی میں میٹرو کی توسیع کو منظوری دی۔ مزید برآں، مہاراشٹر اور اڈیشہ میں بنیادی ڈھانچے کی اہم تجاویز کو بھی منظوری دی ہے۔ مرکزی حکومت کے اس اقدام سے نہ صرف ملک بھر میں رابطے میں بہتری آئے گی بلکہ لاکھوں لوگوں کے یومیہ سفر میں بھی آسانی ہوگی۔

فیصلہ: دھلی میٹرو کے فیز V (اے) پروجیکٹ کے حصے کے طور پر تین نئے کوریڈور کو منظوری۔

اثر: 16.076 کلومیٹر کا یہ طویل پروجیکٹ قومی دارالحکومت کے اندر رابطے کو مزید بہتر بنائے گا۔ دھلی میٹرو کے فیز V (اے) کی کل لاگت 12014.91 کروڑ روپئے ہے۔

تین نئے کوریڈور

1. آر کے آشرم مارگ سے اندر پرستھ (9.913 کلومیٹر)
2. ایروسیٹی سے آئی جی ڈی ایئرپورٹ ٹی 1 (2.263 کلومیٹر)
3. تغلق آباد تا کالندی کنج (3.9 کلومیٹر)

- سینٹرل وسٹا کوریڈور کے سبھی کرتویہ بھونوں کو رابطہ فراہم کرے گا، اس علاقے میں دفتر جانے والوں اور زائرین کو سہولت ہوگی۔
- یومیہ بنیاد پر تقریباً 60,000 دفتر جانے والے ملازمین اور 2 لاکھ زائرین کو فائدہ ملنے کی امید۔
- یہ راہداری آلودگی اور جیواشم ایندھن کے استعمال کو مزید کم کرے گی، جس سے معیار زندگی بلند ہوگا۔
- دھلی میٹرو فی الحال یومیہ اوسطاً 65 لاکھ مسافروں کو خدمات فراہم کرتی ہے۔ آج، دھلی میٹرو ہندوستان کا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک ہے اور دنیا کے سب سے بڑے نیٹ ورک میں سے ایک ہے۔

فیصلہ: اڈیشہ میں این ایچ 326 کے 68,600 سے 3,11,700 کلومیٹر تک موجودہ 2 لین والی سڑک کو پیوڈ شولڈر سمیت 2 لین سڑک میں بدلنے کے لئے انجینئرنگ، پروکیورمنٹ اور کنسٹرکشن پروجیکٹ ڈلیوری طریق کار (ای پی سی) موڈ پر چوڑا کرنے اور مضبوط کرنے کی تجویز کو منظوری۔

اثر: این ایچ 326 کے اپ گریڈیشن سے سفر تیز تر، محفوظ اور زیادہ قابل اعتماد ہو جائے گا۔ یہ جنوبی اڈیشہ کی مجموعی ترقی کا باعث بنے گا، خاص طور پر گجپتی، رائے گڈا اور کوراپٹ کے اضلاع کو فائدہ پہنچے گا۔ بہتر سڑک کنکٹیوٹی مقامی کمیونٹیز، صنعتوں، تعلیمی اداروں، سیاحتی مراکز، بازاروں اور حفظان صحت کی خدمات تک رسائی کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ کرے گی۔ اس سے خطے کی جامع ترقی میں مدد ملے گی۔ پروجیکٹ کی کل سرمایہ لاگت 1,526.21 کروڑ روپئے ہے۔

فیصلہ: مہاراشٹر میں بی او ٹی موڈ پر 6 لین کے گرین فیلڈ ایکسس – کنٹرولڈ ناسک – سولاپور – اکل کوٹ کوریڈور کی تعمیر کے پروجیکٹ کو منظوری۔

اثر: یہ پروجیکٹ 374 کلومیٹر طویل ہوگا اور اس میں تقریباً 19,142 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ یہ اہم علاقائی شہروں جیسے ناسک، اھلیانگر اور سولاپور کو کرنول سے جوڑے گا۔ اس پروجیکٹ سے تقریباً 251.06 لاکھ افرادی دن کے براہِ راست اور 313.83 لاکھ افرادی دن کے بالواسطہ روزگار پیدا ہوں گے۔ مزید برآں، مجوزہ کوریڈور کے مضافات کے علاقے میں بڑھتی ہوئی اقتصادی سرگرمیوں سے روزگار کے اضافی مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ■

مغربی بنگال کی
ترقی کو نئی رفتار

مرکزی حکومت نے مسلسل کوشش کی ہے کہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس یقینی ہو۔ ملک کے ان حصوں کو بھی جدید رابطہ حاصل ہو جو ایک طویل عرصے سے محروم رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 دسمبر کو مغربی بنگال کا دورہ کیا اور تقریباً 3,200 کروڑ روپئے کے دو قومی شاہراہوں کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ یہ پروجیکٹ ریاست میں اقتصادی سرگرمیوں اور سیاحت کو وسعت دیں گے۔

مغربی بنگال میں نادیہ وہ سرزمین ہے جہاں محبت، ہمدردی اور عقیدت کے متحرک مجسم شری چیتنیا پربھو نمودار ہوئے۔ اسی سرزمین سے وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے نادیہ ضلع کے راناگھاٹ میں دو بڑے ہائی وے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ نئے پروجیکٹوں سے اس خطے کے کولکاتہ اور سلی گوڑی سے رابطے میں مزید بہتری آئے گی۔ جدید انفراسٹرکچر کا وکست بھارت کے عزم کے حصول میں اہم رول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت مغربی بنگال میں جدید انفراسٹرکچر میں نمایاں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ براج گوڑی سے کرشنا نگر تک چار لین بننے سے نارتھ 24 پرگنہ، نادیہ، کرشنا نگر اور دیگر علاقوں کے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ اس سے کولکاتہ سے سلی گوڑی تک کا سفر تقریباً دو گھنٹے کم ہو گیا ہے۔ باراسات سے براج گوڑی تک بھی چار لین والی سڑک پر بھی کام شروع ہو گیا ہے۔ ان دونوں ہی پروجیکٹوں سے اس پورے خطے میں اقتصادی سرگرمیوں اور سیاحت کی توسیع ہو گی۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

قومی شاہراہ کے دو پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

- وزیر اعظم مودی نے مغربی بنگال میں تقریباً 3,200 کروڑ روپے کے دو قومی شاہراہ پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔
- نادیہ ضلع میں نیشنل ہائی وے 34 کے بارجاگولی-کرشنا نگر سیکشن پر 66.7 کلو میٹر طویل 4 لین کا افتتاح کیا گیا۔
- شمالی 24 پرگنہ ضلع میں قومی شاہراہ 34 کے باراسات-بارجاگولی سیکشن پر 17.6 کلو میٹر طویل 4 لین کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- یہ پروجیکٹ کولکاتہ اور سلی گوڑی کے درمیان اہم رابطہ روٹ کے طور پر کام کریں گے۔
- ان پروجیکٹوں سے سفر کا دورانیہ تقریباً 2 گھنٹے کم ہوگا اور بلا تعطل ٹریفک کے لئے گاڑیوں کی تیز رفتار اور ہموار نقل و حرکت یقینی ہوگی۔
- گاڑی چلانے کے اخراجات کم ہوں گے اور کولکاتہ اور مغربی بنگال کے دیگر ہمسایہ اضلاع کے ساتھ ساتھ ہمسایہ ممالک کے ساتھ رابطے میں بہتری آئے گی۔

میں آپ کے لیے، آپ کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے، بنگال کے تابناک مستقبل کے لئے اپنی پوری طاقت سے کندھے سے کندھا ملا کر آپ کے ساتھ کام کروں گا۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

مغربی بنگال کی ترقی کے لئے نہ پیسے کی کمی ہے، نہ ارادوں کی اور نہ ہی منصوبوں کی۔ مزید برآں، مرکزی حکومت ایسی پالیسیاں بنا رہی ہے اور ایسے فیصلے لے رہی ہے جس سے ہر شہری کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے ہم نے جی ایس ٹی بچت اتسو منایا۔ مرکزی حکومت نے یہ یقینی بنایا کہ شہریوں کو ضروری اشیاء کم از کم قیمتوں پر ملیں۔ اس سے مغربی بنگال کے لوگوں نے درگا پوجا اور دیگر تہواروں کے دوران خوب خریداری کی۔

نادیہ کی سرزمین... محبت، ہمدردی اور عقیدت کی متحرک مجسم

وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 دسمبر کو مغربی بنگال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایک اجتماع سے خطاب بھی کیا۔ نادیہ وہ سرزمین ہے جہاں محبت، ہمدردی اور عقیدت کا متحرک مجسم چیتنیا مہا پربھو نمودار ہوئے۔ نادیہ کے گاؤں، گاؤں میں، گنگا کے گھاٹ گھاٹ پر جب ہری نام سنکیرتن کی گونج اٹھتی تھی تو وہ صرف عقیدت نہیں ہوتی تھی... وہ سماجی اتحاد کی پکار ہوتی تھی۔ ہو ری نام دیے جو گوت ماتا لے... آمار اکلا نیتائی! یہ احساس... آج بھی وہاں کی مٹی، وہاں کی ہوا، پانی اور وہاں کے لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔

وزیر اعظم مودی کی اپیل... وندے ماترم کو بنائیں قوم کی تعمیر کا منتر

بنگال اور بنگالی زبان نے ہندوستان کی تاریخ اور ثقافت کو مسلسل تقویت بخشی ہے۔ وندے ماترم ایسی ہی ایک شاندار شراکت ہے۔ پورا ملک وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ حال ہی میں ہندوستان کی پارلیمنٹ نے وندے ماترم کی شان و شوکت کو بیان کیا۔ مغربی بنگال کی سرزمین... وندے ماترم کے لافانی گیت کی سرزمین ہے۔ اس سرزمین نے ملک کو بنکم بابو جیسا عظیم رشی دیا... رشی بنکم بابو نے غلام بھارت میں وندے ماترم کے ذریعے ایک نیا شعور بیدار کیا۔ یہی نہیں، وندے ماترم 19 ویں صدی میں غلامی سے آزادی کا منتر بن گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے وندے ماترم کو 21 ویں صدی میں قوم کی تعمیر کا منتر بنانے پر زور دیا۔ اب، وندے ماترم کو وکست بھارت کی تحریک بنانا ہے... اس گیت سے ہمیں ترقی یافتہ مغربی بنگال کے شعور کو بیدار کرنا ہے۔ ▪

نیتا جی کی جینتی پر ممنون قوم کا خراج عقیدت

نیتا جی نے حوصلے سے جدوجہد آزادی کو دی نئی طاقت

ہونہار طالب علم، ہنر مند منتظم اور سب سے مضبوط رہنما سبھاش چندر بوس نے اپنی ہمت اور بہادری سے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کو تقویت بخشی۔ نامساعد حالات میں ان کی کرشماتی قیادت نے ملک کے نوجوانوں کو منظم کیا۔ ملک کے تئیں نیتا جی کی بے لوث خدمات کے اعزاز میں حکومت ہند نے ان کی سالگرہ 23 جنوری کو 2021 سے ہر سال 'پراکرم دیوس' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مادر وطن کے لئے ان کی بے مثال قربانی، استقامت اور جدوجہد ہمیشہ ملک کی رہنمائی کرتی رہے گی۔

اپنی پوری زندگی کی آسائشوں کو قربان کرتے ہوئے تقریباً 35,000 کلومیٹر کا سفر کار یا آبدوز سے طے کرنے والے نیتا جی سبھاس چندر بوس نے ہم وطنوں کو ایک آزاد اور خود مختار ہندوستان کا یقین دلایا تھا۔ کلکتہ سے برلن کے راستے جاپان تک کا سفر کر کے ہندوستان کو آزاد کرانے کی عظیم کوشش کرنے والے نیتا جی نے بڑے فخر، اعتماد اور حوصلے کے ساتھ برطانوی حکام کے سامنے کہا تھا، ''میں آزادی کی بھیک نہیں مانگوں گا، میں اسے حاصل کروں گا''۔ ہندوستان کی سرزمین پر پہلی آزاد سرکار قائم کرنے والے انہی نیتا جی کی 23 جنوری 2026 کو ملک 129 ویں جینتی منا رہا ہے۔

آزادی کے امرت مہوتسو کا عہد رہا کہ ہندوستان اپنی شناخت اور تحریک کو بحال کرے گا۔ اسی سلسلے میں نیتا جی سبھاش چندر بوس کی زندگی سے جڑی ہر وراثت کو ملک فخر کے ساتھ محفوظ رکھتا ہے۔ نیتا جی نے کہا تھا، ''ہندوستان بلا رہا ہے، خون، خون کو آواز دے رہا ہے، اٹھو، ہمارے پاس اب کھونے کے لئے وقت نہیں ہے''۔ ایسی جرأت مندانہ ہنکار صرف نیتا جی ہی دے سکتے تھے۔ بالآخر، انہوں نے یہ ثابت بھی کر دیا کہ جس اقتدار کا سورج کبھی غروب نہیں ہوتا، ہندوستان کے بہادر بیٹے میدان جنگ میں اسے بھی شکست دے سکتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کی سرزمین پر آزاد بھارت کی آزاد سرکار کی بنیاد رکھنے کا عزم کیا تھا۔ نیتا جی نے یہ وعدہ بھی پورا کر کے دکھا دیا۔ وہ اپنے سپاہیوں کے ساتھ انڈمان پہنچے اور ترنگا لہرایا۔

نیتا جی سے متعلق فائلیں عام کی گئیں

2015 میں، حکومت ہند نے نیتا جی سبھاش چندر بوس سے متعلق خفیہ فائلوں کو عام کرنے اور انہیں عوام کے لیے قابل رسائی بنانے کا فیصلہ کیا۔ 33 فائلوں کی پہلی کھیپ 4 دسمبر 2015 کو جاری کی گئی۔ ایک دیرینہ عوامی مطالبہ کو پورا کرنے کے لیے نیتا جی سے متعلق 100 فائلوں کی ڈیجیٹل کاپیاں وزیر اعظم نریندر مودی نے 23 جنوری 2016 کو جاری کی تھیں۔

نیتا جی کی وراثت کو محفوظ رکھنے کا کام کر رہی ہے مرکزی حکومت

- 19 جنوری 2021 کو یہ اعلان کیا گیا کہ ملک ہر سال 23 جنوری کو پراکرم دیوس کے طور پر منائے گا۔
- 23 جنوری 2021 کو نیتا جی کے 125 ویں یوم پیدائش کے موقع پر حکومت ہند نے اس کی یاد میں ایک سال تک جاری رہنے والی تقریب کا افتتاح کیا۔
- 14 اکتوبر 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ پر نیتا جی سبھاش چندر بوس کے کنبے کے 35 ارکان سے ملاقات کی۔
- وزیر اعظم نریندر مودی نے 21 اکتوبر 2018 کو آزاد ہند سرکار کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کی یاد میں لال قلعہ پر پرچم لہرایا۔
- آزاد ہند فوج (آئی این اے) کے چار سابق فوجیوں نے 2019 کے یوم جمہوریہ کی پریڈ میں حصہ لیا تھا۔
- 23 جنوری 2021 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتہ میں نیتا جی کے آبائی گھر کا دورہ کیا۔ نیتا جی کی یاد میں ایک یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا۔ نیتا جی کے خطوط پر ایک کتاب کا اجراء کیا گیا۔
- کولکاتہ میں نیتا جی کی زندگی پر ایک نمائش اور پروجیکشن میپنگ شو 23 جنوری 2021 سے شروع۔ ہاوڑہ سے چلنے والی ٹرین 'ہاوڑہ - کالکا میل' کا نام بدل کر 'نیتا جی ایکسپریس' رکھ دیا گیا۔
- نیتا جی کے مجسمے کو کرتویہ پتھ پر صحیح مقام ملا۔ مقصد کرتویہ پتھ پر آنے والا ہر ہم وطن نیتا جی کے فرض کے تئیں لگن کو یاد رکھے۔
- جہاں آزاد ہند سرکار نے پہلی بار ترنگا لہرایا تھا، اس انڈمان نکوبار کے جزائر کو نیتا جی کے نام دئیے ۔ راس دویپ نیتا جی سبھاس چندر بوس دویپ بن گیا ھے اور ہیولاک اور نیل دویپ کا نام بدل کر سوراج اور شہید دویپ رکھ دیا گیا۔
- 23 جنوری 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے نیتا جی سبھاش چندر بوس دویپ پر تعمیر کئے جانے والے اور نیتا جی کو وقف کیے جانے والے قومی یادگار کے ماڈل کی نقاب کشائی کی۔
- لال قلعہ میں نیتا جی اور آزاد ہند فوج کی خدمات کے لیے وقف ایک میوزیم قائم کیا گیا ۔ آپدا پربندھن پرسکار کے طور پر پہلی بار نیتا جی کے نام پر کوئی قومی ایوارڈ کا اعلان کیا گیا ۔

بچپن سے میں نے جب بھی نیتا جی سبھاش چندر بوس کا نام سنا، ایک نئی توانائی سے بھر گیا ۔ ایک ایسی قدآور شخصیت کہ جسے بیان کرنے کے لیے الفاظ کم پڑ جائیں۔ اتنی دور اندیشی کہ وہاں تک دیکھنے کے لئے کئی بار جنم لینا پڑ جائے ۔ مشکل ترین حالات میں بھی اتنی ہمت کہ دنیا کے بڑے سے بڑے چیلنج بھی راہ میں حائل نہ ہوسکے۔ میں نیتا جی سبھاش چندر بوس کے قدموں میں سر جھکاتا ہوں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

'پراکرم دیوس' پر سمودھان سدن کے سنٹرل ہال میں مکالمہ

نیتا جی سبھاش چندر بوس کی جینتی 'پراکرم دیوس' پر 20 جنوری 2025 کو سمودھان سدن کے سینٹرل ہال میں 'اپنے رہنماؤں کو جانیں' پروگرام کے تحت کئی اسکولوں کے طلباء نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پروگرام کا اہتمام پارلیمنٹری ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسیز (پرائڈ) نے کیا تھا۔ اس دوران کئی نوجوان شرکاء نے جدوجہد آزادی میں نیتا جی کے تعاون پر روشنی ڈالی اور ان کی زندگی کی اقدار اور نظریات کو یاد کیا۔

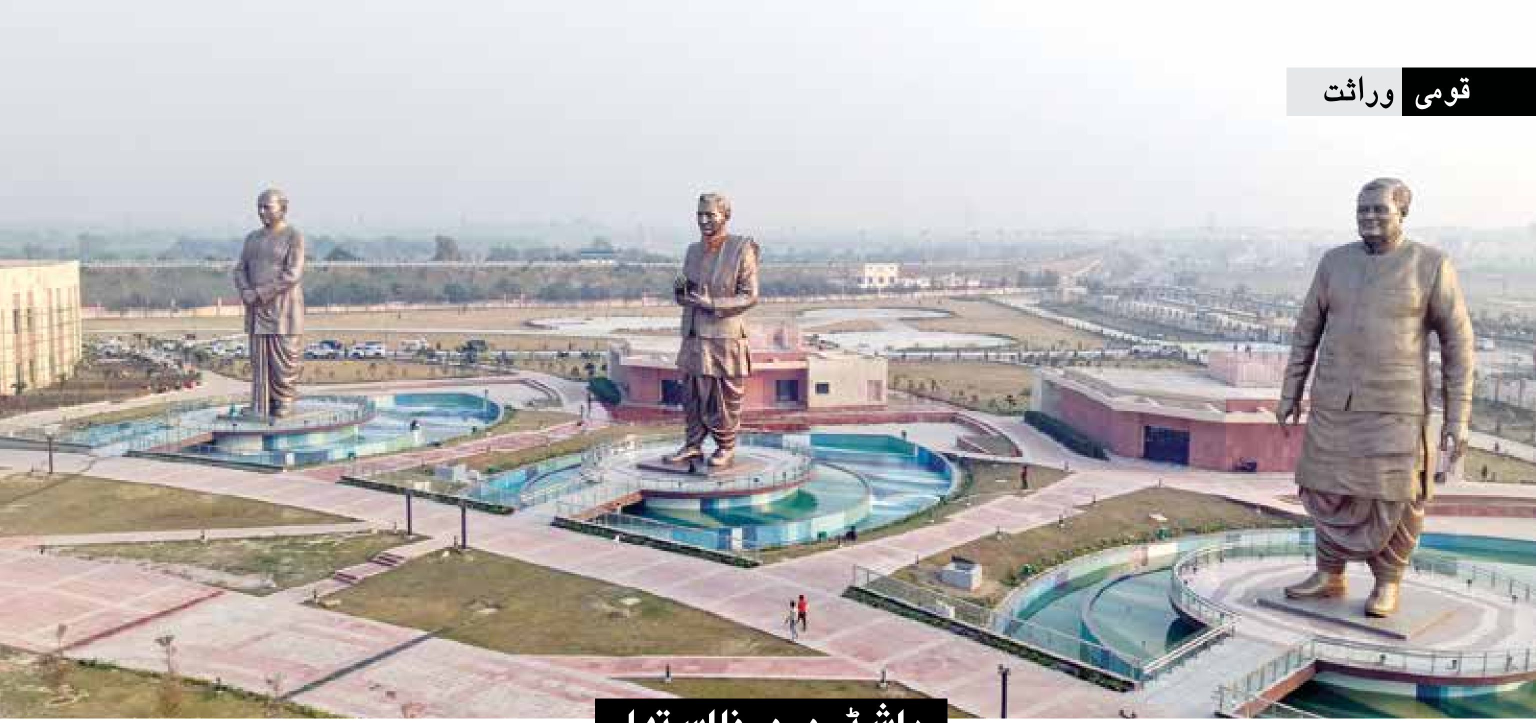

راشٹر پریرنا استھل

عزت نفس، اتحاد اور خدمت کی علامت

اچھی حکمرانی کو زمین پر اتارنے کے ساتھ ساتھ پوکھرن اور کارگل کی فتوحات سے بہادری کی انمٹ داستان لکھنے والے بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی کی 101 ویں جینتی 25 دسمبر کو وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھنؤ میں راشٹر پریرنا استھل کا افتتاح کیا۔ اس کمپلیکس میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی، پنڈت دین دیال اپادھیائے اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے 65 فٹ اونچے کانسے کے مجسمے نصب کئے گئے ہیں، جو سیاسی فکر، قوم کی تعمیر اور عوامی زندگی میں ان کی اہم خدمات کی علامت ہیں۔

متحدہ بھارت کی بنیاد 'ایک دیش میں دو ودھان، دو پردھان اور دو نشان نہیں چلیں گے' کے منتر سے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے رکھی تو پنڈت دین دیال اپادھیائے نے 'انٹیگرل ہیومنزم' کا اصول دے کر سماج کے ہر طبقے کی بہتری کے لئے انتودے کا ہدف دیا۔ قومی بہبود کے اسی دھارے کو آگے بڑھانے کا کام کیا قوم پرست افکار کے عظیم شاعر اور قومی ہیرو اٹل بہاری واجپئی نے ۔اتر پردیش کے لکھنؤ میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی زندگی اور نظریات کو خراج تحسین پیش کر کے راشٹر پریرنا استھل کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 25 دسمبر کا یہ دن، ملک کی دو عظیم شخصیات کا یوم پیدائش بھی ہے۔ بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی اور بھارت رتن مہامنا مدن موہن مالویہ، ان دونوں عظیم شخصیتوں نے ہندوستان کی شناخت، اتحاد اور فخر کی حفاظت کی اور قوم کی تعمیر میں انمٹ نقوش چھوڑے۔

ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ایک ایسے دور اندیش رہنما تھے جنہوں نے اپنی زندگی ہندوستان کے اتحاد، سالمیت اور مضبوط قوم کی تعمیر کے لیے وقف کر دی۔ وہیں، پنڈت دین دیال اپادھیائے نے ہندوستان کو اس کی جڑوں سے جوڑتے ہوئے ایک خود انحصار، خوشحال اور ثقافتی طور پر مضبوط ملک بنانے کی راہ ہموار کی۔ اٹل بہاری واجپئی نے بلا شبہ ہندوستان کو دنیا کے نقشے پر ایک مضبوط، عالمی طاقت کے طور پر قائم کیا۔ ایسے تین عظیم قومی ہیروز کے 65 فٹ اونچے کانسے کے مجسمے لکھنؤ کے راشٹر پریرنا استھل میں نصب کئے گئے ہیں۔ فکر، ثقافت اور قومی

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ملک کے شاندار مستقبل کی راہ دکھا رہا ہے راشٹر پریرنا استھل

- لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے 65 ایکڑ کے رقبے میں راشٹر پریرنا استھل تیار کیا ہے، جو کمل کے پھول کی شکل کا ہے۔
- یہ وہ جگہ ہے جہاں چند ماہ قبل تک 6.5 لاکھ میٹرک ٹن کوڑے کا ایک بہت بڑا پہاڑ تھا۔
- مرکزی اور ریاستی حکومت کے عزم سے اس کوڑے کو سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگا کر پورے علاقے کو ایک سرسبز و شاداب کمپلیکس میں تبدیل کر دیا گیا۔
- کمپلیکس میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی، پنڈت دین دیال اپادھیائے اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے 65 فٹ اونچے کانسے کے مجسمے نصب کئے گئے ہیں، جو ہندوستان کی سیاسی فکر، قوم کی تعمیر اور عوامی زندگی میں ان کی انمٹ خدمات کی علامت ہیں۔
- 230 کروڑ روپئے کی لاگت سے تعمیر شدہ اس شاندار جگہ میں 2 لاکھ افراد کی گنجائش ہے۔ اس کمپلیکس میں مراقبہ ہال، لائبریری، 3 ہزار افراد کی گنجائش والا ایک بڑا ایمفی تھیٹر اور ایک خوبصورت باغ ہے۔
- میوزیم میں جدید ترین ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی، پنڈت دین دیال اپادھیائے اور اٹل بہاری واجپئی کی شاندار زندگی، فلسفہ، جدوجہد اور افکار کو تصویری کہانیوں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔

راشٹر پریرنا استھل، اس سوچ کی علامت ہے جس نے ہندوستان کو عزت نفس، اتحاد اور خدمت کی رہنمائی کی ہے۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی، پنڈت دین دیال اپادھیائے اور اٹل بہاری واجپئی جی، ان کے عظیم مجسمے جتنے بلند وبالا ہیں، ان سے حاصل ہونے والی تحریک اس سے بھی زیادہ بلند ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

شعور کا یہ شاندار سنگم ترقی یافتہ ہندوستان اور ترقی یافتہ اتر پردیش کے لئے ایک نئی، متاثر کن کہانی تخلیق کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ڈاکٹر مکھرجی، پنڈت دین دیال اور اٹل جی کی تحریک، ان کے دور اندیشانہ کام اور یہ عظیم مجسمے، وکست بھارت کی بہت بڑی بنیاد ہیں۔ آج ان کے مجسمے، ہمیں نئی توانائی دے رہے ہیں۔ آج میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ اتر پردیش کے محنت کش لوگ ایک نیا مستقبل لکھ رہے ہیں۔ اتر پردیش کبھی قانون وانتظام کی خراب صورتحال کے لیے جانا جاتا تھا، لیکن آج وہ ترقی کے لئے جانا جاتا ہے۔ آج، اتر پردیش ملک کے سیاحتی نقشے پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ ایودھیا میں شاندار رام مندر اور کاشی وشوناتھ دھام، یہ دنیا میں ایک نئی شناخت کی علامت بن رہے ہیں۔ راشٹر پریرنا استھل جیسے جدید ڈھانچے اتر پردیش کی نئی تصویر کو مزید تابناک بناتے ہیں۔

مہاراجہ بجلی پاسی کو خراج عقیدت

25 دسمبر کو ہی مہاراجہ بجلی پاسی کی بھی جینتی ہے۔ لکھنؤ کا مشہور بجلی پاسی قلعہ راشٹر پریرنا استھل سے زیادہ دور نہیں ہے۔ مہاراجہ بجلی پاسی نے بہادری، اچھی حکمرانی اور شمولیت کی جو وراثت چھوڑی، اسے پاسی برادری نے فخر کے ساتھ آگے بڑھایا ہے۔ یہ بھی ایک اتفاق ہے کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے 2000 میں مہاراجہ بجلی پاسی کے اعزاز میں ڈاک ٹکٹ جاری کیا تھا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس مبارک دن پر میں مہاراجہ بجلی پاسی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

ویر بال دیوس

حوصلہ مند اور باصلاحیت نوجوانوں کی نشوونما کا ایک پلیٹ فارم

صاحبزادوں کی بہادری سے متاثر ہو کر مرکزی حکومت نے 26 دسمبر کو ویر بال دیوس کے طور پر منانا شروع کیا۔ گزشتہ چار برسوں میں اس نئی روایت نے صاحبزادوں کی تحریک کو نئی نسل تک پہنچایا ، وہیں 'پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار' کے ذریعے باہمت اور باصلاحیت نوجوانوں کی نشوونما کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی تیار کیا۔ صدر دروپدی مرمو نے 26 دسمبر 2025 کو ویر بال دیوس پر 'پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار' پیش کئے۔ وہیں، وزیر اعظم نریندر مودی نے بھارت منڈپم میں ویر بال دیوس کے قومی پروگرام سے خطاب کیا۔

فن ، بہادری، سماجی خدمت اور سائنس جیسے شعبوں میں غیرمعمولی خدمات انجام دینے والے بچوں کو ہر سال پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار سے نوازا جاتا ہے۔ رواں سال ایوارڈ حاصل کرنے والے 20 بچوں میں سب سے کم عمر 7 سالہ واکا لکشمی پرگنیکا بھی ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیلنٹ عمر کی محتاج نہیں ہوتی۔ ایسے ہی باصلاحیت بچوں کی بدولت ہندوستان کو عالمی سطح پر شطرنج کا پاور ہاؤس سمجھا جا رہا ہے۔ ایوارڈ یافتہ اجے راج اور محمد سیدان پی کی جتنی بھی ستائش کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے اپنی بہادری اور ذہانت سے دوسروں کی زندگی بچائی۔ وہیں، اپنی بہادری سے دوسروں کو بچانے کی کوشش میں 9 سالہ ویوما پریا اور 11 سالہ بہادر کملیش کمار اپنی جان گنوا بیٹھے۔

ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں 10 سالہ شون سنگھ بھی شامل ہیں، جنہوں نے آپریشن سندور کے دوران جنگ کے خطرات کے درمیان اپنے گھر کے قریب سرحد پر تعینات ہندوستانی فوجیوں کو پانی، دودھ اور لسی جیسی چیزیں روزانہ پہنچاتے رہے۔

ویر بال دیوس پر منعقد ہوئے کئی پروگرام

ویر بال دیوس پر مرکزی حکومت نے ملک بھر میں شراکتی پروگراموں کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا مقصد شہریوں کو صاحبزادوں کی غیر معمولی جرات اور عظیم قربانی کے بارے میں آگاہ کرنا اور ملک کی تاریخ کے نوجوان ہیروز کی لازوال ھمت، قربانی اور بھادری کو یاد کرنا تھا۔ ان سرگرمیوں میں قصہ گوئی، کوئز، پوسٹر سازی اور مضمون نویسی کے مقابلے شامل تھے۔ وزیر اعظم مودی نے 9 جنوری 2022 کو شری گرو گوبند سنگھ کے پرکاش پرو کے موقع پر ان کے بیٹوں صاحبزادے بابا زور آور سنگھ اور بابا فتح سنگھ کی شھادت کی یاد میں 26 دسمبر کو 'ویر بال دیوس' کے طور پر منانے کا اعلان کیا تھا۔

بچوں کی بھادری کی علامت ویر بال دیوس

ویر بال دیوس بچوں کی بھادری اور عقیدت سے بھرا ھوا دن ھوتا ھے۔ صاحبزادہ اجیت سنگھ، صاحبزادہ جوجھار سنگھ، صاحبزادہ زور آور سنگھ اور صاحبزادہ فتح سنگھ کو چھوٹی عمر میں ھی اس وقت کی سب سے بڑی طاقت کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ لڑائی ھندوستان کے بنیادی نظریات اور مذھبی جنون کے درمیان تھی، سچ اور جھوٹ کے درمیان لڑائی تھی۔ اس لڑائی کے ایک طرف دسویں گرو شری گرو گوبند سنگھ جی تھے اور دوسری طرف اورنگ زیب کی حکومت تھی۔ صاحبزادے اس وقت عمر میں ھی چھوٹے تھے، لیکن اورنگ زیب اور اس کے ظلم کو اس سے کوئی فرق نھیں پڑا۔ ھمارے گرو کوئی عام آدمی نھیں تھے۔ وہ تپ اور تیاگ کے مجسم تھے۔ بھادر صاحبزادوں کو وھی وراثت ان سے ملی تھی۔ اس لیے چاروں صاحبزادوں میں سے ایک بھی جھکے نھیں۔ صاحبزادہ اجیت سنگھ کے الفاظ آج بھی ان کی ھمت کی داستان سناتے ھیں - نام کا اجیت ھوں، جیتا نہ جاؤں گا، جیت بھی گیا، تو جیتا نہ آؤں گا!

میں امید کرتا ھوں کہ ھندوستان کے نوجوان بڑے خواب دیکھیں، سخت محنت کریں اور اپنی خود اعتمادی کو کبھی بھی کمزور نہ پڑنے دیں۔ ھندوستان کا مستقبل اس کے بچوں اور نوجوانوں کے مستقبل سے ھی روشن ھوگا۔ ان کی ھمت، ان کی قابلیت اور ان کی لگن قوم کی ترقی کو سمت فراھم کرے گی۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

دیویانگ شیوانی ہوسورو اپارا نے اقتصادی اور جسمانی حدود کو عبور کرتے ہوئے کھیل کی دنیا میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں، جب کہ ویبھو سوریہ ونشی نے کرکٹ کی بیحد مسابقتی دنیا میں اپنے لیے ایک جگہ بنائی اور متعدد ریکارڈ اپنے نام کئے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے تمام بچوں نے شاندار کارنامے سرانجام دیئے۔

پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار کے فاتحین کی موجودگی میں ویر بال دیوس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان میں سے کچھ لوگوں نے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کیا ہے، دوسروں نے سماجی خدمت اور ماحولیات کے شعبوں میں قابل ستائش کام کیا ہے، جبکہ کچھ نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں اختراعات کئے ہیں، جب کہ بہت سے نوجوان ساتھی کھیل، فن اور ثقافت کے شعبے میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ میں ان ایوارڈ فاتحین سے کہوں گا، آپ کا یہ اعزاز آپ کے لئے ہی ہے، یہ آپ کے والدین، آپ کے اساتذہ اور سرپرستوں کی محنت کا بھی اعزاز ہے۔

کہا گیا ہے، बालादपि ग्रहीतव्यं युक्तमुक्तं मनीषिभिः। یعنی چھوٹا بچہ بھی اگر کوئی عقلمندی کی بات کہے تو اسے مان لینا چاہیے۔ یعنی، عمر سے کوئی چھوٹا نہیں ہوتا اور کوئی بڑا بھی نہیں ہوتا۔ آپ اپنے کاموں اور حصولیابیوں سے عظیم بنتے ہیں۔ تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ چھوٹی عمر میں بھی آپ ایسے کام کر سکتے ہیں کہ دوسرے آپ سے ترغیب حاصل کریں اور آپ نے اس کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان حصولیابیوں کو ابھی محض ایک آغاز کے طور پر دیکھنا ہے۔ آپ کو ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ ابھی خوابوں کو آسمان تک لے جانا ہے۔ ▪

شانتی بل، 2025

محفوظ، صاف اور مضبوط مستقبل کی بنیاد

’پہلے حفاظت، بعد میں پیداوار‘

ہندوستان اپنے نیٹ زیرو 2070@ کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور اسے مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ 2047 تک توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب کی بغیر کسی رکاوٹ کے سپلائی کے لیے 100 گیگا واٹ کی جوہری توانائی کی صلاحیت کے ہدف کو حاصل کرنے کی سمت بھی کام کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں پارلیمنٹ نے سسٹین ایبل ہارنسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ آف نیوکلیئر انرجی فار ٹرانسفارمنگ انڈیا بل 2025 یعنی شانتی بل منظور کیا ہے، جو عالمی صاف توانائی کو اپنانے میں ہندوستان کے اعتماد، سائنسی پختگی اور ذمہ داری کو ظاہر کرتا ہے۔

شانتی بل، 2025 صرف ایک بل نہیں بلکہ صاف توانائی کے ساتھ ہی زندگی میں رونما ہونے والی ایک نئی تبدیلی ہے۔ اس بل کا مقصد ہندوستان کے سویلین جوہری توانائی کے شعبے کو جدید بنانا ہے۔ اس بل کے ذریعے ہندوستان اپنے جوہری توانائی کے شعبے کو جدید بنانے کی طرف قدم اٹھا رہا ہے۔ اس بل کے تحت نیوکلیئر پلانٹوں کے آپریشنز، پاور جنریشن، آلات سازی اور منتخب سرگرمیوں میں نجی کمپنیاں حصہ لے سکیں گی جب کہ سیفٹی اور اسٹریٹجک کنٹرول حکومت کے پاس ہی رہے گا۔ مزید برآں، تابکاری سے متعلق تمام سرگرمیوں کے لیے پیشگی اجازت لازمی ہوگی۔ یہ بل اٹامک انرجی ایکٹ، 1962 اور سول لائیبلٹی فار نیوکلیئر ڈیمیج (سی ایل این ڈی) ایکٹ، 2010 کی دفعات کو مضبوط اور معقول بناتا ہے۔ اس میں اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ کو قانونی درجہ دیا گیا ہے۔

یہ بل حفظان صحت، زراعت، صنعت، تحقیق اور دیگر پرامن اپلی کیشنز میں جوہری اور تابکاری ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس میں تحقیق، ترقی اور اختراع سے متعلق کاموں جیسی محدود سرگرمیوں کے لئے لائسنس سے چھوٹ دی گئی ہے، لیکن اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ (اے ای آر بی) کو اس کی ریگولیٹری آزادی اور اختیار کو مضبوط کرنے کے لیے باقاعدہ قانونی شناخت فراہم کیا گیا ہے۔

نیوکلیئر سیفٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں، بل میں سب کچھ واضح

- **اب حفاظت کا قانون:** حفاظت اب صرف ''اچھی روایت'' نہیں رہی، بلکہ ایک سخت قانونی ذمہ داری ہے۔ تمام حفاظتی ضوابط اب ایک ہی واضح اور متحد قانون میں درج ہیں۔
- **مضبوط جوہری ''نگرانی کا ادارہ'':** شانتی بل سے اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ کو قانونی درجہ ملا ہے۔ اب اسے کسی بھی جوہری پلانٹ کا معائنہ کرنے، نقائص کا پتہ لگانے اور حفاظتی معیارات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں اسے فوری طور پر بند کرنے کا قانونی اختیار حاصل ہے۔
- **سب کے لیے یکساں اصول:** نجی کمپنیوں کو بھی ایک سخت کثیر مرحلے کے لائسنسنگ عمل سے گزرنا پڑے گا، خواہ سائٹ کے انتخاب، تعمیر یا کام کا آغاز کرنا ہو۔
- **نئی پیڑھی کی حفاظت پر زور:** بل چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹروں (ایس ایم آر ایس) کو فروغ دیتا ہے، جن میں پیسیو سیفٹی سسٹم ہوتے ہیں۔ اس سے انسانی غلطی کا خطرہ کم ہوتا ہے۔
- **لائسنسنگ کے واضح اصول:** جوہری پلانٹ کون بنا سکتا ہے اور کون چلا سکتا ہے اس کی اب واضح طور پر وضاحت کی گئی ہے۔ احتساب بالکل واضح ہو جاتا ہے۔
- **مرکزی حکومت کے پاس ہی رہیں گے زیادہ خطرے والے کام:** شانتی بل کچھ شعبوں میں نجی شراکت داری کی اجازت دیتا ہے، لیکن ایندھن چکر جیسے انتہائی حساس کام مرکزی حکومت کے کنٹرول میں ہی رہیں گے۔
- **ہر مرحلے میں حفاظت لازمی:** پلانٹ کے قیام سے لے کر بند کرنے تک ہر مرحلے میں حفاظتی جانچ اب قانونی طور پر ضروری ہیں۔
- **ہر کام سے پہلے اجازت درکار:** ایسا کوئی بھی کام جس سے تابکاری کا خطرہ ہو سکتا ہے، اس کے لیے پہلے سے خصوصی حفاظتی منظوری درکار ہوگی۔

> **”شانتی بل کی منظوری ہماری ٹیکنالوجی کے منظر نامے کے لیے ایک اہم تغیراتی لمحہ ہے۔ اس کی منظوری کی حمایت کرنے والے ارکان پارلیمنٹ کا میں ممنون ہوں۔ مصنوعی ذہانت کو محفوظ طریقے سے چلانے سے لے کر گرین مینوفیکچرنگ کو فعال کرنے تک، یہ بل ملک اور دنیا کے لیے صاف توانائی کے مستقبل کو فیصلہ کن رفتار فراہم کرتا ہے۔ یہ پرائیویٹ سیکٹر اور ہمارے نوجوانوں کے لیے بھی بے شمار مواقع کھولتا ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

معاوضے میں نہیں کی جائے گی کوئی کمی

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے واضح کیا کہ بل میں چھوٹے سرمایہ کاروں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے مرحلہ وار ذمہ داری حدیں متعین کی گئی ہیں۔ متاثرین کو دیئے جانے والے معاوضے میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اگر کسی حادثے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات آپریٹر کی مقررہ ذمہ داری کی حد سے تجاوز کرتے ہیں تو حکومت نیوکلیئر لائبلٹی فنڈ اور بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے مکمل اور موثر معاوضہ فراہم کرے گی۔ مزید برآں، 'جوہری نقصان' کی تعریف کی توسیع کرتے ہوئے اس میں ماحولیاتی نقصان کو بھی واضح طور پر شامل کیا گیا ہے۔

بین اقوامی تعاون بڑھے گا، لیکن قومی مفادات سے کوئی سمجھوتہ نہیں

ہندوستان صرف وہی بین الاقوامی بہترین طرز عمل اپنائے گا جو ملک کے مخصوص حالات اور مفادات سے متعلق ہوں۔ اس عمل میں ہندوستان کی اسٹریٹجک خود مختاری، قومی مفادات یا روایتی طاقتوں سے کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ 'شانتی' بل مکمل طور پر سویلین جوہری توانائی کے استعمال تک محدود ہے، جس میں یورینیم کی افزودگی کی سطح صرف ری ایکٹر کی ضروریات کے مطابق ہوگی۔ اس کا کسی بھی طرح سے ویپنس - گریڈ سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ شانتی بل 2025

افواہ سچائی

افواہ: جوہری توانائی سے بجلی مہنگی ہو جائے گی۔

سچائی: جوہری توانائی 24x7 بھروسے مند بجلی دیتی ہے، ایندھن کے اخراجات مستحکم رہتے ہیں۔

- پلانٹ 80-60 سال تک چلتے ہیں، یعنی وقت کے ساتھ بجلی کے بل سستے اور مستحکم ہوں گے۔

افواہ: یہ اصلاح صرف بڑے صنعت کاروں کے لیے ہے۔

سچائی: شانتی بل 2025 سے ایم ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپ کو نئے مواقع ۔

- ہزاروں پرزوں کی سپلائی میں شراکت داری، اے آئی، صحت اور نئے مواد میں اختراعات۔
- تحقیق کے لیے مہنگے پلانٹ کی ضرورت نہیں۔

افواہ: جوہری توانائی کی نجکاری کی جا رہی ہے۔

سچائی: کوئی نجکاری نہیں! جوہری ایندھن پر حکومت کا کنٹرول۔

- سیکورٹی اور نگرانی کے ساتھ ساتھ حکومت استعمال ہونے والے ایندھن کی نگرانی بھی کرے گی۔
- نجی کمپنیاں سرمایہ کاری اور روزگار لائیں گی۔

افواہ: جوہری توانائی ہندوستان کے مستقبل کے لیے خطرہ ہے۔

سچائی: جوہری توانائی آلودگی کو کم کرتی ہے اور کوئلے اور تیل پر انحصار کم ہوتا ہے۔

- یہ الیکٹرک گاڑیوں (ای وی)، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور گرین ہائیڈروجن جیسے نئے شعبوں کی ترقی میں مدد کرتی ہے۔

افواہ: جوہری توانائی صرف بجلی کے لیے ہے۔

سچائی: نیوکلیئر ٹیکنالوجی کا استعمال کینسر کے علاج، خوراک تحفظ اور پینے کے صاف پانی کے ساتھ ہی زرعی بہتری میں بھی کیا جاتا ہے۔ نئے بل کے ساتھ ہی جوہری توانائی نہ صرف بجلی پیدا کرے گی بلکہ زندگی میں بڑے پیمانے پر تبدیلی بھی لائے گی۔

افواہ: نجی کمپنیاں تحفظ سے سمجھوتہ کریں گی۔

سچائی: سرکاری لائسنس، سیکورٹی کلیئرنس اور لازمی بیمہ کے بغیر کوئی آپریٹر نہیں ہوگا۔

- قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں حکومت پلانٹ کو بند کر سکتی ہے یا اپنے کنٹرول میں لے سکتی ہے۔ تحفظ سے کوئی سمجھوتہ نہیں۔

> **"شانتی بل کو مودی حکومت کی سب سے بڑی سائنسی اصلاحات کے طور پر تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔**
>
> **-ڈاکٹر جتیندر سنگھ**
> **سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر**

بین الاقوامی تعاون کے نئے مواقع کھولے گا۔ بین الاقوامی تعاون جوہری ری ایکٹرز کی ترقی کی راہ ہموار کرے گا، جب کہ یہ بل جوہری توانائی کے پرامن استعمال میں بین الاقوامی تعاون کا واضح ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

جوہری توانائی کے پائیدار استعمال اور ترقی (شانتی) بل، 2025، وکست بھارت کے جوہری توانائی کے سفر کے اگلے مرحلے کے اہداف کو حاصل کرنے میں ایک اہم قدم ہے۔ قانونی ڈھانچے کو جدید بنا کر اور ادارہ جاتی نگرانی کو مضبوط کر کے یہ زیادہ موثر، دوراندیش، اختراعی اور محفوظ جوہری توانائی کے ایکو سسٹم کی بنیاد رکھتا ہے۔ ہندوستان نے جوہری توانائی مشن میں 2047 تک جو 100 گیگا واٹ جوہری توانائی کی صلاحیت کا ہدف رکھا ہے، یہ بل اسے تقویت فراہم کرے گا۔ جیسے جیسے ملک توانائی کے شعبے میں خود انحصاری اور تکنیکی ترقی کی طرف آگے بڑھ رہا ہے، یہ قانون ہندوستان کی جوہری توانائی اور وسیع تر توانائی کے منظر نامے کی ترقی کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ■

عظیم مجسمہ ساز رام ونجی سوتار کا انتقال

جن کے فن نے ہندوستان کے فنکارانہ اور ثقافتی ورثے کو بخشی تقویت

ولادت: 19 فروری 1925 | وفات: 18 دسمبر 2025

گجرات میں دنیا کے بلند ترین مجسمے 'اسٹیچو آف یونٹی' کو ڈیزائن کرنے والے معروف مجسمہ ساز رام ونجی سوتار 18 دسمبر 2025 کو انتقال کر گئے۔ رام سوتار کا فن نہ صرف پتھر کو شکل دیتا تھا بلکہ اس میں روح بھی بھر دیتا تھا۔ تاریخی مجسموں کے تخلیق کار رام سوتار نے اجنتا اور ایلورا کی مجسموں کی بحالی میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ اپنی غیر معمولی خدمات سے نہ صرف ہندوستان کے فنکارانہ اور ثقافتی ورثے کو تقویت بخشی بلکہ ان کے کام آنے والی نسلوں کو بھی متاثر کرتے رہیں گے۔

ممبئی کے جے جے اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر سے گولڈ میڈلسٹ رام سوتار مہاراشٹر کے دھولے ضلع میں 1925 میں پیدا ہوئے تھے۔ صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سمیت کئی معززین نے ان کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا اور ان کے تعاون کو یاد کیا۔ رام سوتار کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر لکھا، ''رام سوتار جی کے انتقال پر گہرا دکھ ہوا، جو ایک شاندار مجسمہ ساز تھے جن کی مہارت نے بھارت کو متعدد مشہور علامتی یادگاریں عطا کیں، جن میں کیوڑیا میں اسٹیچو آف یونٹی شامل ہے۔ ان کے فن پارے ہمیشہ بھارت کی تاریخ، ثقافت اور اجتماعی جذبے کی طاقتور نمائندگی کے طور پر سراہے جائیں گے۔ انہوں نے قوم کے فخر کو آنے والی نسلوں کے لیے امر کر دیا۔ ان کے کام ہمیشہ فنکاروں اور شہریوں کے لیے تحریک کا ذریعہ رہیں گے۔ ان کے اہل خانہ، مداحوں اور ان تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جو ان کی شاندار زندگی اور کام سے متاثر ہوئے، میری دلی تعزیت۔ اوم شانتی۔''

سوتار کو 1999 میں پدم شری اور 2016 میں پدم بھوشن سے نوازا گیا۔ انہیں حال ہی میں ریاست کے اعلیٰ ترین اعزاز مہاراشٹر بھوشن ایوارڈ سے بھی نوازا گیا تھا۔ پارلیمنٹ کمپلیکس میں مراقبہ کی حالت میں بیٹھے مہاتما گاندھی اور گھوڑے پر سوار چھترپتی شیواجی کے مشہور مجسمے ان کی بہترین تخلیقات میں سے ہیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر 100 سال تھی۔

ان کے انتقال کو ہندوستانی فن کی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے کہا کہ خدا ان کی روح کو سکون عطا کرے اور ان کے اہل خانہ اور مداحوں کو یہ غم برداشت کرنے کی طاقت عطا کرے۔ بنگلورو میں شری ناڈ پربھو کیمپے گوڑا کے 108 فٹ اونچے کانسے کی مجسمہ سازی میں بھی رام سوتار نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ مزید برآں، ملک اور بیرون ملک ہندوستان کے وقار میں اضافہ کر رہے کئی ایسے مجسمے ہیں جسے بنانے میں رام سوتار نے تعاون کیا ہے۔ ■

اردن، ایتھوپیا اور عمان

تین ممالک، ایک پیغام

تعـــاون، تـــرقی اور اعتمـــاد

وزیر اعظم نریندر مودی کا اردن، ایتھوپیا اور عمان کا دورہ صرف ملک کی سرحدوں کو عبور کرنے کی کہانی نہیں ہے بلکہ تہذیب، ثقافت اور تعاون کے پُل کو مضبوط کرنے کا ایک اہم سفر ہے۔ اس دورے کے دوران ہونے والی گفتگو اور ملاقاتوں نے مشترکہ ورثے، اسٹریٹجک شراکت داری اور مستقبل کے امکانات کو نئی سمت دی ہے۔ یہ دورہ ان ممالک کے ساتھ باہمی تعاون، اعتماد اور شراکت داری کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔

ہندوستان اور اردن کے سفارتی تعلقات کی 75 ویں اور عمان کے ساتھ سفارتی تعلقات کی 70 ویں سالگرہ ہے۔ دریں اثنا، وزیر اعظم نریندر مودی کے ایتھوپیا کے پہلے دورے سمیت ان تینوں ممالک کے دوروں سے اسٹریٹجک رشتوں کو نئی رفتار ملی ہے۔ دوروں کے دوران باہمی تعاون کو بڑھانے اور مضبوط بنانے، مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع تلاش کرنے اور علاقائی امن، خوشحالی، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال ہوا۔ وزیر اعظم مودی کا 15 سے 18 دسمبر 2025 کے درمیان اردن، ایتھوپیا اور عمان کا یہ دورہ کئی دیگر حوالوں سے بھی اہم تھا۔

اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں وزیر اعظم مودی اردن پہنچے، جہاں عمان ہوائی اڈے پر اردن کے وزیر اعظم ڈاکٹر جعفر حسن نے ان کا استقبال کیا۔ یہ 37 سال کے وقفے کے بعد کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا اردن کا پہلا مکمل دو طرفہ دورہ ہے۔ دورے کے دوران وزیر اعظم مودی نے اردن کے شاہ عبداللہ دوم سے بھی ملاقات کی۔ اردن کے شاہ نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی کی حمایت کا اظہار کیا اور ہر طرح کی دہشت گردی کی مذمت کی۔ دونوں رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، قابل تجدید

ہندوستان اور اردن کے درمیان معاہدوں پر دستخط

- جدید اور قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تکنیکی تعاون۔
- آبی وسائل کے بندوبست اور ترقی کے شعبے میں تعاون۔
- پیٹرا اور ایلورا کے درمیان ٹوئننگ انتظامات کے شعبوں میں معاہدہ۔
- سال 2025-2029 کے لیے ثقافتی تبادلے کے پروگرام کی تجدید۔
- ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے آبادی کی سطح پر لاگو کامیاب ڈیجیٹل حل کے اشتراک کے شعبے میں تعاون۔

ہندوستان اور اردن کے درمیان مشترکہ بیان

- **سیاسی تعلقات:** دونوں ممالک نے تعاون کو بڑھانے اور ترقی سے متعلق اپنی اپنی امنگوں کو آگے بڑھانے کے لیے قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر ایک ساتھ کھڑے ہونے پر اتفاق کیا۔ سیاسی مشاورت کا پانچواں دور نئی دھلی میں ہوگا۔
- **اقتصادی تعاون:** ہندوستان، اردن کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا ھے۔ اقتصادی اور تجارتی تعلقات میں پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے 2026 کی پہلی ششماھی میں 11ویں تجارتی اور اقتصادی مشترکہ کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔
- **ٹیکنالوجی اور تعلیم:** ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور تعلیم کے شعبوں میں دو طرفہ تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقوں نے ایک محفوظ، قابل اعتماد اور جامع ڈیجیٹل ماحول کو یقینی بنانے میں تعاون کرنے پر بھی اتفاق کیا۔
- **صحت:** ٹیلی میڈیسن کو آگے بڑھانے اور صحت کی افرادی قوت کی تربیت میں صلاحیت سازی میں مہارت کا اشتراک کرنے پر اتفاق۔
- **زراعت:** غذائی تحفظ اور غذائیت کو فروغ دینے میں زرعی شعبے کے اہم کردار کو تسلیم کیا۔ اس شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔
- **سبز اور پائیدار ترقی:** موسمیاتی تبدیلی، ماحولیات اور پائیدار ترقی کے شعبے میں تعاون بڑھانے اور جدید اور قابل تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کی اہمیت پر تبادلہ خیال ہوا۔ جدید اور قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تکنیکی تعاون پر معاھدہ۔
- **ثقافتی تعاون:** دونوں فریقوں نے 2025-2029 کی مدت کے لیے ثقافتی تبادلے کے پروگرام پر دستخط کا خیر مقدم کیا۔ موسیقی، رقص، تھیٹر، آرٹ، آرکائیوز، لائبریریوں اور ادب اور تہواروں کے شعبوں میں تعاون۔
- **کثیر الجہتی تعاون:** دونوں فریقوں نے اخراج کم کرنے کے وعدوں کو پورا کرنے اور دونوں ملکوں کے عوام کے لئے زیادہ اقتصادی اور سماجی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے حیاتیاتی ایندھن کو ایک پائیدار، کم کاربن متبادل کے طور پر تسلیم کیا۔

توانائی، کھاد اور زراعت، اختراع، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر، صحت اور دواسازی، سیاحت، ورثہ، ثقافت اور باہمی تعلقات کے شعبوں میں اپنی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان، اردن کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ اگلے پانچ سال میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارت کو 5 بلین ڈالر تک بڑھانے کا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ دواسازی اور طبی آلات میں ہندوستان کی طاقت اور اردن کا فائدہ مند جغرافیائی محل وقوع ایک دوسرے کی تکمیل کرسکتا ہے۔ نیز، ہندوستان کے سبز اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے قابل تجدید توانائی، گرین فنانسنگ اور پانی کی ری سائیکلنگ کے شعبوں میں ہندوستان-اردن کے درمیان تجارتی تعاون کی تجویز دی۔ اردن ہندوستان کو کھاد سپلائی کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔ دونوں ممالک کی کمپنیوں نے فاسفیٹک کھادوں کی ہندوستان میں بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے اردن میں بڑی سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال کیا۔ شاہ عبداللہ دوم نے کہا کہ اردن کے آزادانہ تجارتی معاہدوں اور ہندوستان کی اقتصادی طاقت کو یکجا کرنے سے جنوبی ایشیا اور مغربی ایشیا اور اس سے آگے کے شعبوں کے درمیان اقتصادی راہداری قائم ہوسکتی ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ایتھوپیا کا دورہ...

5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری سے 75 ہزار روزگار کے مواقع

وزیر اعظم نریندر مودی نے نیشنل پیلس میں ایتھوپیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر ابی احمد سے ملاقات اور بات چیت کی۔ بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-ایتھوپیا تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک بڑھانے پر اتفاق کیا۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر زور دیا کہ 2023 میں جی 20 کی صدارت کے دوران افریقی یونین کو رکن کے طور پر شامل کرنا ہندوستان کے لیے ایک خاص اعزاز کی بات ہے۔

دونوں رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری، اختراع اور ٹکنالوجی، تعلیم اور صلاحیت سازی اور دفاعی تعاون سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستان اور ایتھوپیا کے درمیان کثیر جہتی شراکت داری میں ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستانی کمپنیوں نے ایتھوپیا کی معیشت میں 5 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس سے بنیادی طور پر مینوفیکچرنگ اور ادویہ سازی جیسے شعبوں میں 75 ہزار سے زیادہ مقامی روزگار پیدا ہوئے ہیں۔ دونوں وزرائے اعظم نے گلوبل ساؤتھ کے خدشات کو دور کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انھوں نے اقوام متحدہ سمیت کثیر الجہتی فورموں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا اور موسمیاتی تبدیلی، قابل تجدید توانائی اور آفات کے خطرے میں تخفیف جیسے مسائل پر زیادہ تعاون پر زور دیا۔

وزیراعظم مودی نے ایتھوپیا کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے کیا خطاب

وزیر اعظم نریندر مودی نے 17 دسمبر کو ایتھوپیا کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک قدیم حکمت کو جدید عزائم کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ اس تناظر میں، انھوں نے کہا کہ ہندوستان کا قومی گیت وندے ماترم اور ایتھوپیا کا قومی ترانہ دونوں اپنی سرزمین کو ماں کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ دونوں ممالک کی مشترکہ جدوجہد پر وزیراعظم مودی نے کہا کہ 1941 میں ایتھوپیا کی آزادی کے لیے ہندوستانی فوجیوں نے وہاں کے فوجیوں کے ساتھ مل کر جنگ میں اپنا تعاون دیا تھا۔ ایتھوپیا کے لوگوں کی قربانیوں کی علامت ادوا وکٹری مانومنٹ کو خراج عقیدت پیش کرنا ان کے لئے اعزاز کی بات ہے۔

وزیر اعظم مودی نے ہندوستان-ایتھوپیا شراکت کو وسعت دینے اور مضبوط کرنے کے ہندوستان کے عزم وسودھیو کٹمبکم کے اصول پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کووڈ 19 وبا کے دوران ایتھوپیا کو ویکسین فراہم کرنا ہندوستان کے لئے اعزاز کی بات تھی۔ وزیراعظم مودی نے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کو مضبوط بنانے میں ایتھوپیا کے اظہار یکجہتی کے لیے اس کا شکریہ ادا کیا۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ایتھوپیا کے دورے کے نتائج...

- دو طرفہ تعلقات کو 'اسٹریٹجک شراکت داری' کی سطح تک بڑھانا۔
- کسٹمز کے معاملات میں تعاون اور باہمی انتظامی معاونت کا معاہدہ۔
- ایتھوپیا کی وزارت خارجہ میں ڈیٹا سینٹر کے قیام کا معاہدہ۔
- اقوام متحدہ کے امن مشن کی تربیت میں تعاون پر اتفاق۔
- جی 20 مشترکہ فریم ورک کے تحت ایتھوپیا کے حوالے سے قرض کی تنظیم نو پر معاہدہ۔
- آئی سی سی آر اسکالرشپ پروگرام کے تحت ایتھوپیا کے اسکالرز کے لیے وظائف کو دوگنا کرنا۔
- آئی ٹی ای سی پروگرام کے تحت مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ایتھوپیا کے طلباء اور پیشہ ور افراد کے لیے خصوصی مختصر مدتی کورسز۔
- ہندوستان، ادیس ابابا کے مہاتما گاندھی اسپتال میں زچہ کی صحت اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال میں صلاحیت کو بڑھانے میں مدد کرے گا۔

وزیراعظم مودی ایتھوپیا اور عمان کے اعزازات سے سرفراز

وزیراعظم نریندر مودی کو ایتھوپیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر ابی احمد نے ملک کا اعلیٰ ترین اعزاز 'گریٹ آنر نشان آف ایتھوپیا' تو وہیں عمان کے سلطان ہیثم بن طارق نے ہندوستان-عمان تعلقات میں غیر معمولی شراکت اور دور اندیش قیادت کے لیے وزیراعظم مودی کو 'آرڈر آف عمان' سے نوازا۔ وزیراعظم مودی کو یہ اعزاز باہمی شراکت داری کو مضبوط بنانے میں ان کی غیر معمولی شراکت اور ایک عالمی سیاستداں کے طور پر ان کی دور اندیش قیادت کے لیے دیا گیا۔ وزیراعظم مودی نے یہ اعزاز ان تمام ہندوستانی اور ایتھوپیا کے لوگوں کو وقف کیا جنھوں نے صدیوں سے دو طرفہ رشتوں کو پروان چڑھایا ہے۔

ہندوستان-عمان کی آگے کی راہ ہو گی مزید آسان

جامع اقتصادی شراکت داری کا معاہدہ

- قریبی اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مضبوط اور ترقی دینا۔
- تجارتی رکاوٹوں کو کم کرکے اور ایک مستحکم فریم ورک بناکر دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں اضافہ۔
- معیشت کے تمام کلیدی شعبوں میں مواقع کھولنا، معاشی نمو کو فروغ، روزگار پیدا کرنا اور سرمایہ کاری بہاؤ کو فروغ۔

سمندری ورثے اور عجائب گھروں کے شعبے میں معاہدہ

- لوتھل میں نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس سمیت بحری عجائب گھروں کی مدد کے لیے باہمی شراکت داری کا قیام۔
- مشترکہ بحری ورثے کو فروغ دینے، سیاحت کو فروغ دینے اور دو طرفہ ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے نوادرات اور مہارت کے تبادلے، مشترکہ نمائشوں، تحقیق اور صلاحیت سازی میں سہولت فراہم کرنا۔

زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں معاہدہ

- زراعت کے شعبے کے ساتھ ساتھ مویشی پروری اور ماہی پروری کے متعلقہ شعبوں میں فریم ورک امبریلا ڈاکیومنٹ۔
- زرعی سائنس اور ٹیکنالوجی میں پیش رفت، باغبانی، مربوط کاشتکاری کے نظام اور مائیکرو اریگیشن کے شعبے میں تعاون۔

اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں معاہدہ

- انسانی اور سماجی و اقتصادی ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری علم اور جدید نظام تیار کرنے کے لیے مشترکہ طور پر تحقیق کرنے کا فیصلہ۔

شری اَن (ملیٹس) کی کاشت اور زراعت میں تعاون کے نفاذ کے لیے پروگرام

- شری اَن کی پیداوار، تحقیق اور فروغ کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان کی سائنسی مہارت اور عمان کے موافق زرعی موسمی حالات میں تعاون کے لیے ایک فریم ورک کا قیام۔

بحری تعاون پر مشترکہ ویژن دستاویز کو اپنانا

- علاقائی میری ٹائم سیکورٹی، نیلی معیشت اور سمندری وسائل کے پائیدار استعمال کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانا۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

بھارت - عمان کا مشترکہ مستقبل

وزیراعظم نریندر مودی نے مسقط میں بھارت - عمان بزنس فورم سے خطاب کیا، جس میں توانائی، زراعت، لاجسٹکس، انفراسٹرکچر، مینوفیکچرنگ، صحت کی دیکھ بھال، مالیاتی خدمات، سبز ترقی، تعلیم اور کنیکٹیوٹی کے شعبوں میں دونوں ممالک کے سرکردہ کاروباری نمائندوں نے شرکت کی۔ وزیراعظم مودی نے دونوں ملکوں کے درمیان مانڈوی سے مسقط تک کے صدیوں پرانے سمندری رشتوں پر روشنی ڈالی جو آج متحرک تجارتی تبادلوں کی بنیاد ہیں۔ وزیراعظم مودی نے صنعتکاروں سے ہندوستان اور عمان کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری (سی ای پی اے) کی پوری صلاحیت کو بروئے کار لانے پر زور دیا، جسے انھوں نے ہندوستان - عمان کے مشترکہ مستقبل کا خاکہ بتایا۔ ہندوستان پالیسی اصلاحات، اچھی حکمرانی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ وزیراعظم مودی نے مستقبل کے لئے تجارتی شراکت داری کو تیار کرنے کے لیے انڈیا - عمان ایگری انوویشن ہب اور انڈیا - عمان انوویشن برج کے قیام کی تجویز پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ یہ محض خیالات نہیں ہیں بلکہ سرمایہ کاری، اختراعات اور مستقبل کو مل کر تعمیر کرنے کی دعوتیں ہیں۔

بھارت - عمان رشتوں کے مرکز میں رہا ہے 'علم'

وزیراعظم نریندر مودی نے مسقط میں ہندوستانی برادری سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ عمان میں آباد ہندوستان کے مختلف حصوں کے لوگوں سے مل کر بہت خوش ہیں۔ تنوع ہندوستانی ثقافت کی بنیاد ہے، ایک ایسی قدر جو انھیں کسی بھی معاشرے میں، جس کا وہ حصہ بنتے ہیں، آسانی سے گھلنے ملنے میں مدد کرتی ہے۔ ہندوستان اور عمان کے درمیان صدیوں پرانے تعلقات کو آج تارکین وطن سخت محنت اور یکجھتی سے آگے بڑھا رہے ہیں۔ 'علم' ہندوستان - عمان تعلقات کے مرکز میں رہا ہے، انھوں نے ہندوستانی اسکولوں کے 50 سال مکمل ہونے پر مبارکباد دی۔ ہندوستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے طلباء کو اسرو کے 'یوویکا' پروگرام میں شرکت کی دعوت دی، جو خاص طور پر نوجوانوں کے لیے ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

غریب مریضوں کے مسیحا

اپنی زندگی میں لاکھوں لوگوں کا علاج کرنے والے ڈاکٹر منیشور چندر ڈاور مہنگائی کے اس دور میں بھی صرف 20 روپئے کی معمولی فیس لیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ فوج سے سبکدوش ڈاکٹر منیشور چندر ڈاور کو مدھیہ پردیش کے لوگ روئے زمین پر غریبوں کا بھگوان سوروپ سمجھتے تھے۔ غریبوں کے مسیحا کے طور پر معروف منیشور چندر ڈاور کو سماج کے تئیں ان کی بے لوث خدمات اور طب کے لئے 2023 میں پدم شری سے نوازا گیا تھا۔ ان کا عوامی خدمت کا جذبہ لوگوں کو تحریک دیتا رہے گا۔

ولادت: 16 جنوری 1946 ■ وفات: 4 جولائی 2025

عوامی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنانے والے منیشور چندر ڈاور 16 جنوری 1946 کو غیرمنقسم ہندوستان میں پیدا ہوئے، یہ خطہ اب پاکستان میں ہے۔ تقسیم کے بعد ان کا خاندان ہندوستان آ گیا۔ 1967 میں انہوں نے جبل پور سے ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی اور خود کو لوگوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ بعد ازاں، انہوں نے ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی اور 1971 کی ہندوستان۔پاکستان جنگ کے دوران تقریباً ایک سال تک وہاں خدمات انجام دیں۔ جنگ کے وقت بنگلہ دیش میں اپنی تعیناتی کے دوران انہوں نے کئی زخمی فوجیوں کا علاج کیا۔ جنگ ختم ہونے کے بعد انہوں نے صحت وجوہات سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی اور پھر 1972 میں انہوں نے جبل پور میں ہی انسانیت کی خدمت کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنا مطب کھولا۔ انہوں نے صرف 2 روپے کی فیس سے مریضوں کا علاج شروع کیا اور تقریباً پانچ دہائیوں تک اس سے وابستہ رہے۔

اپنے ایک استاد سے سیکھے سبق کو ڈاکٹر ڈاور نے اپنی زندگی کا نصب العین بنایا۔ ان کے استاد نے ان سے کہا تھا کہ طبی پیشہ لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے ہے، ان کا خون چوسنے کے لئے نہیں۔ ان الفاظ نے ان کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ ان کے معیاری اور سستے علاج کے نتیجے میں ان کے یہاں مریضوں کی بھیڑ رہتی تھی۔ ان کا مقصد صرف لوگوں کی خدمت کرنا تھا۔ ان کی خدمت کا عزم ایسا تھا کہ وہ مسلسل 50 سال تک مریضوں کا علاج کرتے رہے۔ ابتدا میں وہ مریضوں سے بطور فیس صرف 2 روپے ہی لیتے تھے جو بعد میں بڑھ کر 5، 10، 15 اور 20 روپے ہو گئی۔ سستے علاج کی علامت سمجھے جانے والے ڈاکٹر ڈاور علاج کے ساتھ ساتھ نشے سے نجات کے لیے بھی مہم چلاتے تھے اور سماجی مسائل کے حوالے سے کافی بیدار رہتے تھے۔

سال 2023 میں ہندوستان کی صدر دروپدی مرمو نے انہیں پدم شری اعزاز سے سرفراز کیا تھا۔ علاوہ ازیں، انہیں متعدد دیگر اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ مزید برآں، وزیر اعظم نریندر مودی نے جبل پور کے دورے کے دوران ڈاکٹر ڈاور سے ذاتی طور پر ملاقات کی تھی۔ تب انہوں نے ان کی صحت اور خیریت دریافت کی تھی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ جبل پور اور مضافات کے علاقوں میں بہت سے لوگ غریبوں اور پسماندہ لوگوں کے علاج کے لئے ان کی کوششوں کی تعریف کرتے ہیں۔ اپریل 2024 میں جے پی نڈا نے بھی ڈاکٹر ڈاور سے ان کے گھر پر ملاقات کی تھی۔ خدمت، لگن اور ہمدردی کا مظہر ڈاکٹر ڈاور 4 جولائی 2025 کو انتقال کر گئے۔ ■

عالمی کتاب میلہ 2026

ہندوستانی فوج کی تاریخ: بہادری اور حکمت 75@ پر مرکوز

رواں سال، کتاب میلہ آزادی کے بعد سے ملک کے لئے ہندوستانی فوج کے تعاون کو وقف ہے، جس کا عنوان ہندوستانی فوج کی تاریخ: بہادری اور حکمت 75 @ ہے۔ آپریشن سندور میں بھارت کی بہادری کے مظاہرے کے بعد یہ تقریب اپنے آپ میں منفرد ہے۔ 1972 سے شروع ہونے والا یہ میلہ دنیا بھر کے ادبی کیلنڈر کا ایک اہم پروگرام بن کر کتابوں اور قارئین کے درمیان کی خلیج کو پاٹنے کا کام کر رہا ہے۔ میلے میں ناشرین، مصنفین، محققین اور مختلف عمر کے قارئین ایک چھت کے نیچے جمع ہوتے ہیں۔ پچھلی چند دہائیوں کے دوران کتاب میلہ محض کتابوں کا بازار نہیں رہا ہے، بلکہ خیالات اور مکالمے کو شامل کرتے ہوئے ہندوستانی علم کو پیش کرنے والا ایک عالمی پلیٹ فارم بنا ہے۔

اس سال کتاب میلے کا 53 واں ایڈیشن 10 جنوری کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں شروع ہوا جو 18 جنوری تک جاری رہے گا۔ نیشنل بک ٹرسٹ، وزارت تعلیم کے زیر اہتمام منعقدہ عالمی کتاب میلے میں 600 سے زائد تقاریب میں 1,000 مقررین حصہ لے رہے ہیں۔ اس میں 35 ممالک کی نمائندگی کرنے والے 1,000 سے زیادہ ناشرین شامل ہیں۔ رواں برس کتاب میلے میں فوج، بحریہ اور فضائیہ کو اجتماعی طور پر نہ صرف ہندوستان کی دفاعی لائن، بلکہ قومی یکجہتی کے ستون کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ اس میں ہندوستانی فوج کی تاریخ، سیکورٹی اور حکمت عملی پر 500 کتابیں شامل ہیں، جن کی تصنیف برسرخدمت اور سبکدوش افسران نے کی ہے۔

پی ایم–یووا 3.0 کا اعلان: 43 نوجوان مصنفین منتخب

وزارت تعلیم کے تحت نیشنل بُک ٹرسٹ (این بی ٹی) انڈیا کے ذریعے نافذ کردہ پردھان منتری یووا ایکھک مارگ درشن یوجنا 3.0 کے تحت تینتالیس نوجوان مصنفین کا انتخاب کیا گیا ھے۔ اس اسکیم کا مقصد ابھرتے ہوئے مصنفین کی شناخت کرنا، انھیں تربیت کے مواقع فراہم کرنا، ادارتی معاونت اور ان کی کتابیں شائع کرنے کے لیے وظائف فراہم کرنا ھے۔ اس سے نوجوان مصنفین کو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اپنی تحریروں اور نظریات کے ذریعے قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب ملے گی۔ اس مرحلے میں 30 سال سے کم عمر کے 43 نوجوان مصنفین کو قومی سطح پر 22 سرکاری ہندوستانی زبانوں اور انگریزی میں ان کی کتاب کی تجاویز کی بنیاد پر منتخب کیا گیا ھے۔ 43 مصنفین میں سے 19 خواتین اور 24 مرد ھیں۔ ان کی کتاب کی تجاویز کو معروف اسکالرز کی چھ ماہ کی رہنمائی میں کتابوں کی شکل دی جائے گی۔ ہر منتخب مصنف کو ماہانہ 50 ہزار روپئے وظائف اور شائع شدہ کتاب پر تاحیات 10 فیصد رائلٹی ملے گی۔

جب شہری پڑھتے ھیں تو ملک ترقی کرتا ھے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

X

Narendra Modi
@narendramodi

ICMR यानि इंडियन काउंसिल ऑफ मेडिकल रिसर्च की हाल ही की एक रिपोर्ट बताती है कि निमोनिया और UTI जैसी बीमारियों में Antibiotic दवाएं कमजोर साबित हो रही हैं। इसका एक बड़ा कारण बिना सोचे-समझे इनका सेवन है। इसलिए मेरा आग्रह है कि Doctors की सलाह के बिना Antibiotics दवाएं ना लें।

#MannKiBaat

Rajnath Singh

A Proud Moment celebrating India's deep maritime heritage as INSV Kaundinya, #IndianNavy's Sailing Vessel, built using the Ancient Indian Stitched Ship technique, embarks on a historic voyage from Porbandar (Gujarat) to Muscat, Oman, carrying a powerful message of heritage,craftsmanship and enduring friendship.

Amit Shah
@AmitShah

भारतीय भाषाओं के सम्मान की दिशा में एक और बड़ा कदम!

हमारे संविधान का संथाली भाषा में प्रकाशन किया जाना, संथाली समाज के साथ ही पूरे देश के लिए गौरव की बात है। अलचिकि लिपि में प्रकाशित यह संविधान जनजातीय समाज तक हमारे संविधान के आदर्शों और मूल्यों को और भी स्पष्ट रूप में पहुँचाएगा तथा हमारे संविधान निर्माताओं का स्वप्न साकार करेगा।
इस ऐतिहासिक कार्य के लिए मोदी जी का हार्दिक आभार।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

Under the visionary leadership of PM Shri @narendramodi Ji, the #IndiaOmanCEPA marks a major milestone in India's trade journey 🇮🇳🤝🇴🇲

Enhanced market access will boost Indian exports across plastics, furniture, engineering goods, pharmaceuticals, medical devices & automobiles.

Piyush Goyal

"Ideate in India, Innovate in India, Make in India & Make for the World" - PM @NarendraModi ji

The Trade Marks Act, 1999, has been a key pillar in protecting the interests of innovators & creators for 26 years. Along with that, the Modi Government's sincere efforts to foster the innovation ecosystem have strengthened the country's position in the global Intellectual Property (IP) landscape, promoting innovation-led growth that benefits not just India, but the world.

Ashwini Vaishnaw
@AshwiniVaishnaw

From finished products to components;
production is growing. Exports are rising. Global players are confident. Indian companies are competitive. Jobs are being created.
This is 'Make in India' impact story!

पहली समुद्री यात्रा पर ओमान रवाना हुआ नौसेना का इंजन रहित जहाज कौण्डिन्य

हवा व पालों की सहायता से समुद्र में आगे बढ़ेगा जहाज, समुद्री धरोहर के पुनर्जीवन पर पीएम ने जताई खुशी

19.6 मीटर लंबा और 6.5 मीटर चौड़ा है कौण्डिन्य

समुद्री परंपराओं को पुनर्जीवित करने का प्रयास : पीएम मोदी

विकसित भारत के लिए विनिर्माण को प्रोत्साहन दें सभी राज्य : पीएम मोदी

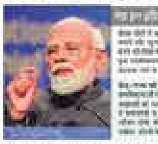

पीएम के सवाल पर ज्योति बोलीं-यहां तक पापा के ही प्रण से पहुंची

राष्ट्रपति मुर्मु से प्रधानमंत्री राष्ट्रीय बाल पुरस्कार प्राप्त करती ज्योति • डीआईपी

जासं, सिरसा : राष्ट्रपति द्रौपदी मुर्मु के हाथों प्रधानमंत्री राष्ट्रीय बाल पुरस्कार ग्रहण करते समय 17 वर्षीय ज्योति की आंखों में आत्मविश्वास, शब्दों में कृतज्ञता साफ झलक रही थी। नई दिल्ली के भारत मंडपम में संवाद के दौरान पीएम मोदी ने जब पूछा- क्या पापा ने खेलने में सपोर्ट किया तो ज्योति का उत्तर केवल निजी अनुभव नहीं, बल्कि सामाजिक रूढ़ियों पर सधा

अर्जुन ने नंबर-1 कार्लसन को हराया, बनाई संयुक्त बढ़त

विश्व ब्लिट्ज शतरंज : 11 दौर में जीतीं आठ बाजियां

मोदी ने हंपी और अर्जुन के सम्मान को सराहा

पीएम ने मन की बात में जताई थी चिंता

एंटीबायोटिक केवल डॉक्टर की सलाह पर ही लें: एम्स निदेशक

भास्कर न्यूज | नई दिल्ली

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने मन की बात के 129वें एपिसोड में एंटीमाइक्रोबियल रेजिस्टेंस (एएमआर) यानी एंटीबायोटिक दवाओं के बेवजह इस्तेमाल पर चिंता जताई। प्रधानमंत्री के संदेश के बाद एम्स डायरेक्टर डॉ. एम श्रीनिवास ने एंटीबायोटिक के सही इस्तेमाल को लेकर अहम सलाह दी है।

एम्स निदेशक डॉ. एम श्रीनिवास ने कहा, यह बेहद जरूरी है कि एंटीबायोटिक सिर्फ डॉक्टर के परामर्श पर ही ली जाए। आमतौर पर अधिकांश संक्रमण वायरल होते हैं और एंटीबायोटिक वायरस पर काम नहीं करती है। एंटीबायोटिक केवल सेकेंडरी बैक्टीरियल इंफेक्शन में ही असरदार होती है। वायरस और बैक्टीरिया अलग-अलग होते हैं, इसलिए वायरल बीमारियों के लिए एंटीवायरल दवाएं इस्तेमाल की जाती हैं, न कि एंटीबायोटिक। स्वास्थ्य विशेषज्ञों के मुताबिक, बिना जरूरत और बिना डॉक्टर की सलाह के एंटीबायोटिक लेने से एंटीमाइक्रोबियल रेजिस्टेंस तेजी से बढ़ रहा है। इसका मतलब है कि भविष्य में यही दवाएं असर करना बंद कर सकती हैं, जो आज जान बचा रही हैं। डॉ. श्रीनिवास ने कहा, अगर लोग हर बुखार, सर्दी या खांसी में खुद से एंटीबायोटिक लेना बंद नहीं करेंगे, तो आने वाले समय में गंभीर संक्रमण का इलाज और मुश्किल हो जाएगा।

ऑपरेशन सिंदूर देश का गर्व बना, दुनिया को दिखाई ताकत : मोदी

मन की बात : प्रधानमंत्री ने 2025 की उपलब्धियों का किया जिक्र, कहा-युवा शक्ति के कारण पूरी दुनिया को हमसे बड़ी उम्मीदें

کوششوں کو مضبوطی...

100 کے قریب رامسر سائٹ

ہندوستان نے ماحولیاتی تحفظ میں ایک اور اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ راجستھان کے الور میں سلی سیڑھ جھیل اور چھتیس گڑھ کے بلاس پور میں کوپرا جلاشے کو بین اقوامی اہمیت کا حامل ویٹ لینڈس یعنی رامسر سائٹ قرار دیا گیا ہے۔ یہ فطرت کے تحفظ اور اضافہ کے لیے ہندوستان کی کوششوں کے عزم اور مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بھرپور حیاتیاتی تنوع، آبی وسائل کے تحفظ، آب و ہوا کے تحفظ اور پائیدار معاش کو یقینی بنانے میں ملک کی اجتماعی کوششوں کی ایک قابل ستائش حصولیابی ہے۔

- وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان حیاتیاتی تنوع اور ورثے کے تحفظ کے شعبے میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، رامسر سائٹس کی تعداد اب تقریبا 100 ہو گئی ہے۔

ہندوستان میں اب رامسر سائٹس کی تعداد

96
2025

269 فیصد کا اضافہ

26
2014

ملک میں رامسر سائٹس کا احاطہ کرنے والا علاقہ

13.61 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ ہے 26 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں۔

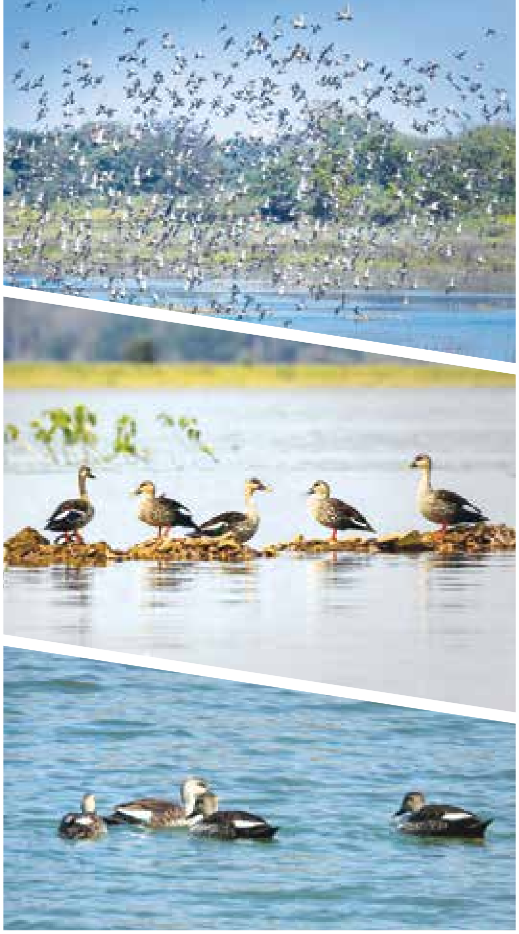

کوپرا جلاشے (بلاس پور، چھتیس گڑھ)

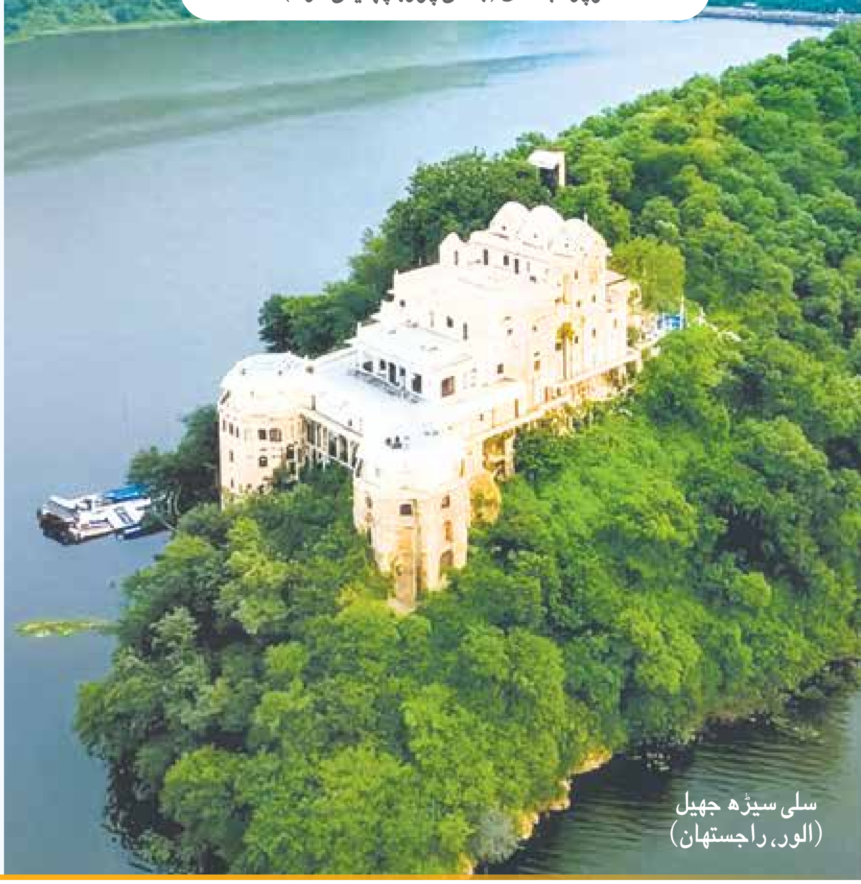

سلی سیڑھ جھیل (الور، راجستھان)

RNI No.: DELURD/2020/78832 January 16-31, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832, Delhi Postal License No DL(S)-1/3552/2023-25,
WPP NO U(S)-100/2023-25, posting at BPC, Market Road, New Delhi-110001
On 26-30 advance Fortnightly (Publishing Date: January 2, 2026, Pages-64)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol. 6, Issue-14

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau, New Delhi

Published & Printed by:
Kanchan Prasad,
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003

Printed at
Kaveri Print Process Pvt. Ltd.
Plot No. 78-79, Ecotech-III, Toy City,
Udyog Kendra, Greater Noida-201306 (U.P)